روحانی ڈاک

(2)

خواجہ شمس الدین عظیمی

ترتیب وپیشکش

ہوا یوں کہ میں معاشی طور پر تنگ دست اور بے حال تھا۔ دوستوں کے مشورہ سے پرانے کوٹ اور پرانے سویٹروں کا کام شروع کر دیا۔ اسی بہانے ایک دوکان کرایہ پر مل گئی۔ دوکان تو کیا چلتی تھی۔ فارغ اوقات میں کتابیں پڑھنا شروع کر دیں۔ چند ہفتوں میں دوکان پر ایک چھوٹی سی لائبریری بن گئی۔ اور مطالعہ کے ذوق کے ساتھ ساتھ کتابوں میں اضافہ ہوتا رہا۔ یہاں تک کے دوکان کا سامان پرانے کوٹ، پرانے کپڑے اور پرانے سویٹر کم ہو گئے اور دوکان میں ہر طرف کتابیں ہی نظر آنے لگیں۔ ایک دن خیال آیا کہ اخبار کے لئے مضامین لکھنے چاہئیں۔ ”عالم تمام حلقہ دامن خیال ہے“ کے عنوان سے ایک مضمون نہیں معلوم کس طرح لکھا گیا۔ اس زمانے میں میرے عزیز انصاری صاحب ڈان میں ایڈیٹر تھے۔ انہوں نے مضمون دیکھا تو انہوں نے حریت کے ایڈیٹر سے سفارش کی اور اس طرح باقاعدہ روحانی کالم شروع ہو گیا۔ پہلے طبیعیات کے اوپر مضامین شائع ہوتے رہے پھر نفسیات اور مابعد نفسیات کے مضمون زیر بحث آ گئے۔ روزنامہ حریت کے قارئین نے سائیکالوجی اور پیراسائیکالوجی کے ان مضامین کو نہ صرف پسند کیا بلکہ اپنے مسائل کے حل کے لئے خطوط لکھنے شروع کر دیئے۔ زیادہ تر خطوط خواب سے متعلق ہوتے تھے۔ شروع کے دنوں میں ہفتہ میں تین یا چار خط موصول ہوتے تھے اور پھر یہ سلسلہ ہر ہفتہ سینکڑوں خطوط پر پھیل گیا۔ حریت کے بعد روزنامہ جسارت، روزنامہ اعلان، روزنامہ مشرق اور پھر روزنامہ جنگ میں روحانی ڈاک کے عنوان پر یہ کالم اتنا زیادہ مقبول ہوا کہ خطوط کی تعداد ہزاروں تک پہنچ گئی۔ جب اخبار کا دامن اتنی بڑی ڈاک کا متحمل نہ ہو سکا تو پیارے اور محترم دوستوں کے مشوروں اور تعاون سے روحانی ڈائجسٹ کا اجراء ہوا اور آج بھی روحانی ڈاک کے عنوان سے یہ کالم روحانی ڈائجسٹ میں شائع ہو رہا ہے۔

میں آپ کا ممنون و مشکور ہوں کہ آپ نے میری کاوش سے روحانی ڈاک جلد نمبر (1) کو پسند فرمایا۔

میں اللہ تعالیٰ کے حضور سر بسجود ہوں کہ میری اس کاوش سے اللہ کی مخلوق کو فائدہ پہنچا اور خلق خدا کی بہت بڑی تعداد نے اس سے فائدہ اٹھایا اور مجھے اپنی مخلصانہ دعاؤں سے نوازا۔

میں نے اپنی روحانی ڈاک جلد ایک کتاب کی ترتیب وپیشکش میں عرض کیا تھا کہ جتنے مسائل و مشکلات اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ان کا تعلق عقیدہ کی کمزوری سے ہے۔ اور عقیدہ کی کمزوری مادہ پرستی سے ہوتی ہے۔ ہر شخص اس بات سے واقف ہے کہ آج کے دور میں

مادیت انسان کی اتنی بڑی کمزوری بن گئی ہے کہ ہر انسان مادی کشمکش میں مبتلا ہو کر اپنی روح سے دور ہو گیا ہے اور جیسے جیسے روح سے دوری واقع ہوئی اسی مناسبت سے انسان شک اور وسوسوں کی آماجگاہ بن گیا ہے اور یہ صورت حال صرف غریب اور مفلوک الحال۔ ترقی پذیر ممالک میں ہی نہیں بلکہ اس دردناک عذاب میں مغرب بھی مبتلا ہے۔

اب سے پچاس سال پہلے انسان کے اندر جو یقین تھا وہ نظر نہیں آتا۔اب سے ساٹھ سال پہلے انسان جس سکون سے آشنا تھا۔وہ کہیں معدوم ہو گیا ہے اب سے بہتر سال پہلے انسانی صحت کا جو گراف تھا وہ بہت نیچے آ گیا ہے اور اب سے 100 سال پہلے مشرق ہو یا مغرب اسلاف کی مقرر کی ہوئی حدودیں ختم ہوئیں۔غیر جانبدارانہ ذہن سے غور کیا جائے تو اشرف المخلوقات انسان حیوانات سے قریب ہوتا جارہا ہے اور یہ دنیا تیزی کے ساتھ ایک آتش فشاں بن رہی ہے۔

یہ میں نے روحانی ڈاک(1) میں بھی عرض کیا تھا کہ جب حیوان اور انسان میں امتیازی خط مٹنے لگتا ہے تو انسان کے اندر درندگی اس طرح داخل ہو جاتی ہے کہ انسان درندہ بن جاتا ہے۔آج کی ترقی میں یہ بات پوری طرح میرے آپ کے اور تمام دنیا کے باشعور لوگوں کے سامنے ہے۔

اب ترقی یہ ہے کہ کتنی کم دیر میں کتنے زیادہ سے زیادہ آدمی ہلاک کئے جا سکتے ہیں۔اب ترقی یہ ہے کہ دولت کتنے کم وقفہ میں کتنی زیادہ حاصل کی جاسکتی ہے۔اب ترقی یہ ہے کہ کس طرح اپنے بھائی کو ذلیل کیا جاسکتا ہے۔

میں نے اپنی ترتیب و تدوین روحانی ڈاک (1) میں یہ بھی عرض کیا تھا کہ قدرت جب کچھ چاہتی ہے اور قدرت کے اس (Insparation) کو کوئی بندہ قبول کر لیتا ہے تو قدرت اس بندے کو مخلوق کے فائدے کے لئے منتخب کر لیتی ہے۔میں نے قدرت کے اس(Insparation) کو اللہ کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ قبول کیا اور مرشد کریم حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی کے دیئے ہوئے مشوروں اور آپ کے مسائل کو یکجا کر دیا۔

آپ پہلی کتاب روحانی ڈاک(1) پڑھ چکے ہیں۔اب روحانی ڈاک جلد نمبر 2 آپ کی خدمت میں پیش ہے۔میرا مقصد اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے کہ آپ صحت مند رہیں۔خوش رہیں اور پر سکون زندگی گزاریں۔

انشاءاللہ اس کتاب میں آپ کو ہر قسم کے تقریباً اڑھائی سو مسائل کا حل مل جائے گا۔

دعا کیجئے کہ حضرت قلندر باباولیاء رحمتہ اللہ علیہ کے نور نظر اللہ کی مخلوق کے دوست مرشد کریم حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب کا روحانی فیض میرے اوپر محیط رہے اور عالمین میں مجھے ان کی رفاقت نصیب ہو۔۔۔۔۔(آمین)

مقرر عرض ہے کہ مجھے خواتین و حضرات کے بے شمار خطوط موصول ہوئے ہیں۔ جن میں استفسار کیا گیا ہے کہ کتاب روحانی ڈاک (1) میں جو وظائف و عملیات اور تعویذ دیئے گئے ہیں ان کی اجازت کا کیا طریقہ ہوگا۔

عرض ہے کہ کتاب روحانی نماز میں جو عملیات کی اجازت کا طریقہ درج ہے اس پر عمل کر کے روحانی ڈاک کی کتابوں سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

میاں مشتاق احمد عظیمی

روحانی فرزند

حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی

مراقبہ ہال (جامعہ عظیمیہ) لاہور

1993-12-26

فہرست

ترتیب و پیشکش 1

الف 18

آسمانوں میں نہر 18

آسیب اور بنفشہ کے پتے 19

آنتوں میں خشکی 19

اعصابی کمزوری 20

آکسیجن سے علاج 20

ان دیکھی خوشبو 21

اجیرن زندگی 21

ازدواجی خلاء 22

ابا امی کو نہیں چاہتے 23

ایک نارمل سوچ 23

اوپری اثر یا بیماری 24

ٹانگوں میں درد۔ ایکسرے اور خون کی رپورٹ 24

اسم اعظم 25

ایک کروڑ سال 26

اسکرین پر تصویر الٹ دیں۔خیال میں الجھنا 27

ایک چٹکی ہینگ۔ٹانگ میں درد 27

امید بندھی اور ٹوٹ گئی۔استقرار حمل 27

ایگزیما کا علاج 28

انسان اور شیطان۔ذہنی کشمکش 28

اب تو نیند بھی نہیں آتی۔شادی 29

اعلیٰ تعلیم اور روزگار 29

اسلام اور رہبانیت 30

استعمال شدہ کپڑے 30

آنگن کے پھول 31

السلام علیکم یا اہل القبور 31

آدمی کے اندر درخت 32

ب 34

باغ، دریا، سبزہ 34

بال خورے کا علاج 34

بہن کا بیٹا 35

بچپن، جوانی 35

بال جھڑتے ہیں 36

بند گو بھی کھلایئے 37
بے رونق چہرہ 37
بات بات پر رونا آتا ہے 38
پ 39
پتھر کا دور 39
پریشانیوں نے گھر دیکھ لیا ہے 40
پپوٹے اٹھا کر دیکھنا پڑتا ہے 40
پراسرار آوازیں 41
پلکیں کیوں جھپکتی ہیں 41
پیٹ میں درد 42
پائیریا 42
ت 44
دبلا پن۔ تنگ قمیض 44
معدہ۔ دست۔ تھرتھری 44
توانائی کی لہریں 44
تفصیلات 45
تلخ و شیریں 45
ٹ 46

ٹیلی پیتھی کیا ہے؟ 46
ٹیلی پیتھی کی مشق 46
ٹرانسپیرنٹ مخلوق 47
ٹیلیفون 48
ٹونسلز کا علاج 49
ج 50
جنات کہاں رہتے ہیں؟ 50
جئی کا پانی 51
جنات کا اثر 51
جن بھوت کا سایہ 51
جگر کے قریب رسولی 52
جنسی خیالات 52
جنسی کشش کا قانون 52
جینئس آدمی 53
جنسی تبدیلی 53
جھوٹی نمائش 54
چ 56
چیخ 56

چلی جا یہاں سے 56
چکنائی اور نظام ہضم 57
چاندی کا کٹورا........ 58
چار میں سے ایک........ 58
چودہویں کا چاند اور شادی 58
چھوٹا قد........ 59
چھوٹی بیوی........ 59
ح........ 61
حلول 61
حسن و خوبصورتی........ 61
حاملان عرش اور دوسرے فرشتوں میں کیا فرق ہے........ 62
خ 63
خوبصورت اور شریف دلہن........ 63
خوبصورتی کا راز........ 63
خمیرہ مروارید 64
خواب میں ہدایت........ 65
خصوصی دعا........ 65
خواب اور بلڈ پریشر........ 65

خلاء میں چہل قدمی 66
خواب اور نزلہ 67
خواب میں بھانجی کی جوتی ٹوٹ گئی 67
خانقاہی نظام 68
خشک کھانسی 68
خلیوں کی دیواریں 69
د 70
دوزخ 70
دم گھٹتا ہے 70
دبلی ہوں ڈرپوک ہوں 71
دعا اور دوا 71
دل کی دھڑکن اور نبض کی رفتار 72
دوتالے 72
دعوت فکر 73
دماغی کمزوری 74
دماغ چھوٹا ہے 74
دل میں سوراخ 75
دانت پیسنا 75

دونوں وقت 75

دمہ 76

ڈ... 78

ڈاؤسنگ راڈ سے پانی کی تلاش... 78

ڈبے کا دودھ 78

ر... 79

رنگ اور روشنی سے علاج... 79

روٹی کے تین ٹکڑے... 79

رنگین بوتل... 80

روپے کی نحوست 81

رنگین پانی 81

روحانی اور جسمانی... 82

روحانی انسان... 83

روحوں کی سرپرستی... 84

ریڑھ کی ہڈی میں پانی... 85

روحانی نماز... 86

روحوں کے سر نظر آتے ہیں 87

ز... 88

زرد روشنیاں اور گیارہ 88
زنگ آلود سیاہ دل 88
زندگی کا طرز عمل 89
س 90
سردی سے نیند آجاتی ہے 90
سورج نکلنے سے پہلے 90
سانپ کا منکہ 91
سوچ کا زاویہ 91
سنہری رنگ اور کبوتر کا پر 92
ستارہ روشن ہے 92
سینے میں چھری 93
سر کا آدھا حصہ گنجا ہو گیا ہے 93
سہاگ کا انتظار 94
ش 96
شوہر کا تصور کریں 96
شیطان کی باتیں 96
شوہر اور میکہ کی محبت 97
شعور اور مٹھاس 97

شگفتہ چہرہ 98

شعور، لاشعور اور تحت الشعور 98

ص 100

صرف اللہ کے لئے 100

صرف ایک پھول 100

ضمیر کی ملامت 101

ضمیر کی بیماری 101

ط 103

طلاق 103

طوطا پیر 103

طاقتور دماغ 104

طالبات اور طلباء 105

ظالم ماں 105

ع 107

عرش کے نیچے 107

عقیدہ درست کیجئے 107

علم سینہ 108

عظیم طاقت 109

علم القلم کیا ہے 110

غ 113

غیر سنجیدہ حرکت 113

غصہ بہت آتا ہے 113

غصہ 114

غیب اور راکٹ 115

غیب کی دنیا 117

ف 118

فقیر کی دعا 118

فطرت سے قربت مسائل کا حل 119

فہم و فراست کا چشمہ 120

فیشن ایبل علاقہ 120

فریج میں رکھا ہوا کھانا 120

فالج نہیں ہوتا 121

فطرت کے خلاف 122

ق 124

قنوطیت 124

قوت ارادی 125

قوت ارادی مسائل کا حل 125

قندیل میں چراغ 125

قولنج کا درد 126

ک 127

کر بھلا۔۔۔۔۔۔سو ہو بھلا 128

کمپیوٹر 129

کن فیکون 130

کوئی گلا دباتا ہے 131

کمزوری دور کرنے کیلئے 131

کرایہ دار 132

کاروبار میں برکت 132

کمر کی ہڈی 132

کاروبار میں بندش 133

کوئی گلا گھونٹتا ہے 133

کمر میں درد 133

گ 135

گھر میں تعویذ 135

گردے متاثر ہیں 136

گونگی بہری بچی 136
گھر میں دل نہیں لگتا........ 137
گندے خیالات........ 137
گردن ہلتی ہے 138
گھر میں تلخی 138
گیس کا مرض 139
گھر میں رکھی ہوئی چیزیں غائب ہو جاتی ہیں 140
گھر میں بیماریاں........ 141
ل........ 142
لاعلاج بیماری........ 143
لوح محفوظ 143
لہروں سے علاج 144
لڑکی زندہ نہیں رہتی........ 145
م 147
مسئلے دو حل ایک........ 147
مراقبہ اور تصور 148
مراقبہ........ 149
مراقبہ کیا ہے؟ 149

میں روح کو دیکھتا ہوں 150
مرید اور سجادہ 151
محسوس اور غیر محسوس 151
میاں بیوی کے تعلقات 152
مقدمے کا فیصلہ 152
مشرقی عورت 153
مصیبت کدہ 154
مزاج میں بچپنا 155
مجھے گبھراہٹ ہوگی 156
ماں کے پیروں تلے جنت 156
مقناطیسی لہریں 157
مثانہ میں پانی 158
مرگی کا دورہ 158
مراقبہ اور نماز 159
مردانہ آواز 160
مطمئن رہیں 160
ن 161
نارنجی مراقبہ 162

نمک اور پانی.. 162
نروس نہیں 163
ناشکری اور برکت 163
نماز میں یکسوئی 164
ناشکری.. 164
نقطے اور پرانا نزلہ.. 165
نظر کا اثر 165
نشہ کی گولیاں 166
نرم دل.. 166
ناگہانی مصیبت.. 167
نظر بد سے بچنے کے لئے.. 167
نیا مکان حاصل ہونے کے لئے.. 167
نفرت.. 168
نشہ سے نجات.. 168
نماز اور معراج.. 169
و.. 171
ورم کا علاج 171
وظیفہ کی رجعت.. 172

وظیفوں کا بوجھ 172

ہ 173

ہاتھ پاؤں پھٹنا 173

ہیروئن 173

ہمزاد 174

ہچکیاں 175

ہڈی بڑھنا 175

ی 176

یااللہ 176

یسوع مسیح 176

الف

آسمانوں میں نہر

سوال: آپ نے لوگوں کے بڑے بڑے مسائل حل کئے ہیں۔ آپ کے سامنے میں بھی اپنا مسئلہ پیش کرتی ہوں۔ شاید آپ کی دعا سے حل ہو جائے۔ میں نے اسی سال میٹرک کا امتحان اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا ہے اور میں کالج میں مزید تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہوں لیکن میرے والد صاحب اجازت نہیں دیتے۔ ان کے خیال میں لڑکی کے لئے زیادہ تعلیم اچھی ثابت نہیں ہوتی۔ سب گھر والے اور خاندان کے افراد بھی کہہ چکے ہیں کہ لڑکی کے لئے تعلیم بہت ضروری ہے لیکن وہ کسی طرح رضامند نہیں ہوتے۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد وضو کرکے دو رکعت نفل تہجد کی نیت سے ادا کریں۔ اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ 100 مرتبہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًاً پڑھ کر آنکھیں بند کرلیں۔ آسمانوں میں سے نور کی ایک نہر آپ کے اوپر گر رہی ہے۔ دس منٹ کے بعد مزید تعلیم کے حصول کے لئے اور والد صاحب کے دل میں تعلیم کی اہمیت پیدا ہونے کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت صرف گیارہ روز ہے۔

آسیب اور بنفشہ کے پتے

سوال: کچھ دنوں پہلے میں اپنے بھائی کے ساتھ دوسرے گاؤں میں ایک کام کے سلسلے میں جا رہا تھا۔ راستے میں میرے بھائی نے پیشاب محسوس کیا اور قریب کی ڈھلوان میں ایک درخت کے نیچے فراغت حاصل کی۔ اس کے بعد سے بھائی کو کبھی ہلکا اور کبھی تیز بخار ہو جاتا ہے۔ تھوڑے وقفے کے لئے بخار اترتا ہے لیکن پھر چڑھ جاتا ہے۔ جسم ٹوٹا محسوس ہوتا ہے۔ کہتا ہے کہ کبھی کبھی آنکھوں کے سامنے رنگوں کے دائرے آجاتے ہیں۔ بخار کی دوا بھی استعمال کی لیکن بخار نہیں اترتا۔ لوگ کہتے ہیں کہ اس پر سایہ ہو گیا ہے۔

جواب: یہ ایک مرض ہے جو مخصوص گیس سے لاحق ہوتا ہے۔ یہ گیس کبھی کبھی زمین کے کسی خطے سے نکلتی ہے۔ آپ اپنے بھائی کو بنفشہ کے پتوں کی چائے بنا کر پلائیں۔ کچھ دنوں اس کے استعمال سے مذکورہ شکایت دور ہو جائے گی۔ بنفشہ کی چائے کا مطلب یہ ہے کہ پانی کھولا کر چائے کی پتی کی بجائے بنفشہ کے پتے ڈال کر دم دے دیں اور چھان کر چینی ملا کر پلا دیں۔ بنفشہ کی چائے سے گیس کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ انشاءاللہ۔

آنتوں میں خشکی

سوال: میرے والد صاحب کافی عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ دن بدن کمزور ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ بھوک نہیں لگتی، قبض کی شدید شکایت ہے۔ حکیموں اور ڈاکٹروں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ والد بزرگوار کے آنتوں میں خشکی ہے لیکن تاحال کسی دوا سے فائدہ محسوس نہیں ہوا۔ آپ سے درخواست ہے کہ ہماری رہنمائی فرمائیں کیونکہ والدہ کا انتقال ہو چکا ہے اور صرف ایک ہی سایہ ہے میرے سر پر۔ یہاں میں بتاتی چلوں کہ میں اپنے والدین کی اکلوتی لڑکی ہوں۔

جواب: عشاء کی نماز کے بعد ایک مٹکا پانی پر 101 مرتبہ سورہ لہب کی آیت تبت یدا سے وامراتہ تک پڑھ کر دم کریں اور والد صاحب کو پینے کے لئے صرف یہی پانی استعمال کرائیں۔ اس کے علاوہ دوسرا پانی قطعی نہ پئیں۔ 24 گھنٹہ گزر جانے کے بعد اگر کچھ پانی بچ جائے تو اسے کسی کیاری یا درخت کی جڑ میں ڈالیں اور اگلے 24 گھنٹوں کے لئے نیا پانی تیار کریں۔ علاج کی مدت 21 روز ہے۔ اس دوران دوسرا پانی نہ پیا جائے۔

اعصابی کمزوری

سوال: میں اپنی ان بیماریوں کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ دماغ ہر وقت بند رہتا ہے۔ میں کسی سے بات کروں یا مجھ سے کوئی بات کرے تو میرا سر چکرانے لگ جاتا ہے اور نروس ہو جاتی ہوں پھر مجھے سمجھ نہیں آتی کس کی بات کا کیا جواب دینا ہے۔ دل چاہتا ہے کہ خاموش بیٹھی رہوں۔ دل و دماغ، ذہن میں خوف و ڈر بیٹھا ہوا ہے۔ کسی وقت بھی سکون نہیں ملتا۔ سارا جسم ہر وقت کانپتا رہتا ہے۔

قوت برداشت بھی نہیں رہی۔ معمولی معمولی بات پر دل زور زور سے دھڑکنا شروع کر دیتا ہے۔ ہر وقت گھبراہٹ طاری رہتی ہے ۔ دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہوں۔ ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں۔ جسم اندر سے کھوکھلا ہو چکا ہے۔ کوئی کام نہیں کر سکتی۔ تھوڑا سا کام کرنے سے تھک جاتی ہوں اور شدید گھبراہٹ ہونے لگتی ہے۔ بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دل اندر سے کانپ رہا ہے اور دل کی حرکت کے ساتھ سارا جسم بھی کانپتا ہے سر پر دوپٹہ وغیرہ رکھوں تو وہ بھی زور زور سے ہلتا ہے۔ کچھ ہوش نہیں رہتا کہ کیا کرنا ہے۔ اب تو مجھے اپنی زندگی سے نفرت ہو گئی ہے ایسا لگتا ہے جیسے مجھ میں کوئی حس نہیں نہ خوشی نہ غم نہ کسی چیز کی خواہش نہ شوق، نہ دلچسپی کوئی جذبہ موجود نہیں ہے۔ میں سوچتی ہوں کہ میں بزدل ہو گئی ہوں میں اپنی نظروں سے گر گئی ہوں تھوڑا سا سوچنے والا کام کروں تو سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ کوئی مہمان آ جائے تو مجھے خوشی نہیں ہوتی بلکہ گھبراہٹ ہوتی ہے۔ میرے ہوش و حواس گم ہو جاتے ہیں۔ مجھے بھوک بھی نہیں لگتی۔ مہمانوں کی موجودگی میں کوئی کام نہیں کر سکتی۔ کچھ ڈاکٹر کہتے ہیں اعصابی کمزوری ہے کچھ کہتے ہیں ڈپریشن ہے۔ میں ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کروا کے تنگ آ چکی ہوں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مجھے روشنی میں جاتے ہوئے بھی ڈر لگتا ہے مجھ میں ذرا بھی ہمت اور طاقت نہیں ہے۔ معمولی بات پر دل اور کلیجہ کانپنے لگ جاتے ہیں۔ کچھ ڈاکٹر کہتے ہیں ذہن خراب ہے وہ ٹھیک ہو گا تو جسم میں خود بخود طاقت آ جائے گی مگر علاج کروانے سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔ ساڑھے تین سال سے گھر میں بند ہوں باہر جاؤں تو خوف بڑھ جاتا ہے۔ خدارا میرا علاج کیجئے۔ میں چاہتی ہوں کہ ایک بار پھر میرے اندر خوشیاں بھر جائیں۔ میں صحت مند ہو جاؤں۔ زندگی بھر میں آپ کے لئے دعا کروں گی۔

جواب: جب بھی پانی، مشروب یا چائے پئیں اس پر ایک بار (اَلرَّضَاعَتُ عَمَانُوئِیل) پڑھ کر دم کر کے پئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ دن میں تین بار ایک ایک چمچہ شہد کھائیں۔

آکسیجن سے علاج

سوال: مجھے بچپن سے سانس کی بیماری ہے۔ میری عمر 22 سال ہے اور ہر وقت نزلہ بھی رہتا ہے۔ میں جسمانی طور پر بھی بہت کمزور ہوں۔ اگلے ماہ میری شادی ہونے والی ہے۔ اگر سانس کا یہی حال رہا تو ازدواجی زندگی میں پیچھے رہ جاؤں گی۔

جواب: صبح سورج نکلنے سے پہلے کسی بڑے درخت کے نیچے کھڑی ہو جائیں۔ درخت میں سے ایک پتا توڑ کر سیدھے نتھنے سے

سونگھیں اور چھینک دیں۔ پھر دوسرا پتا توڑ کر دوسرے نتھنے سے سونگھ کر چھینک دیں۔ یہ عمل ہر سال میں سورج نکلنے سے پہلے کیا جائے۔ علاج کی مدت اکیس دن ہے۔

ان دیکھی خوشبو

سوال: آپ کے پاس خط اس غرض سے تحریر کر رہی ہوں کہ مجھے ان دیکھے لوگوں کی خوشبو آتی ہے۔ اکثر اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ عزیز جو دوسرے شہروں میں رہتے ہیں ان کے پاس سے آنے والی خوشبو ایسے ہی محسوس ہوتی ہے جیسے وہ میرے بہت قریب ہوں۔ صرف عزیزوں ہی کی نہیں بلکہ دوسرے لوگوں کی بھی جن سے میرا واسطہ پڑ چکا ہے۔ مجھے خوشبو آتی ہے۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ خوشبو کی بجائے بدبو کی وجہ سے بہت ناگواری ہوتی ہے۔ امید ہے آپ اس مسئلے پر روشنی ڈالیں گے اور اگر یہ روحانی صلاحیت ہے تو بڑھانے کیلئے بھی مدد فرمائیں۔

جواب: موجودہ سائنس بتاتی ہے کہ دماغی خلیوں میں ہر وقت برقی رو دوڑتی رہتی ہے۔ اور اس برقی رو سے تمام اعصاب کا تعلق ہے۔ تمام اعصاب پر اس کا اثر پڑتا ہے ہر برقی رو کا ایک ویو لینگتھ (WAVELENGTH) ہوتا ہے۔ ہمارے ارد گرد بہت سی آوازیں پھیلی ہوئی ہیں۔ ان کے قطر بہت چھوٹے اور بہت بڑے ہوتے ہیں جن کو انگریزی میں ویو لینگتھ (WAVELENGTH) کہتے ہیں۔ سائنس دانوں نے اندازہ لگایا ہے کہ چار سو قطر سے نیچے کی آوازیں آدمی نہیں سن سکتا۔ ایک ہزار چھ سو قطر چھ سو ویو لینگتھ کی آوازیں بھی انسان برقی رو کے بغیر نہیں سن سکتا۔ دیکھنے سننے اور سونگھنے میں یہی عمل جاری ہے۔ اس کے معنی یہ ہوئے کہ آدمی مستقل برقی رو میں گھرا ہوا ہے۔ اگر سونگھنے کی برقی رو شعوری درجہ بندیوں سے نکل کر لاشعور میں داخل ہو جائے تو دور دراز کی خوشبو یا بدبو آنے لگتی ہے۔ یہی صورت آپ کے ساتھ بھی ہے۔ جہاں تک روحانی صلاحیت کا تعلق ہے ہر انسان میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ اپنی حس میں جتنا چاہے اضافہ کر سکتا ہے۔

اجیرن زندگی

سوال: گذشتہ تیس سال سے میری بہن مرگی جیسے مرض میں مبتلا ہیں۔ بہن کو جب دورہ پڑتا ہے تو اتنا دکھ ہوتا ہے کہ بتا نہیں سکتا۔ خدا نے بہن کو کس مصیبت میں مبتلا کر رکھا ہے۔ روحانی علاج نقش وغیرہ کروائے دور دور تک حکیموں پیروں فقیروں کے پاس گئے ہیں لیکن اتنا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ چھوٹے موٹے ڈاکٹروں نے تو اسے لا علاج قرار دیا ہے۔ جب دورہ کا وقت شروع ہوتا ہے تو سانس پھولنا شروع ہو جاتی ہے منہ سے اول فول الفاظ نکلتے ہیں زمین پر گر پڑتی ہیں سارا جسم اکڑ جاتا ہے آنکھیں اوپر چڑھ جاتی ہیں اور حالت غیر ہو جاتی ہے۔ جیسے کسی نے بھینچ لیا ہو۔ یہ حالت چند منٹ رہتی ہے ہم اسے اٹھا کر چارپائی پر

لٹادیتے ہیں پھر آہستہ آہستہ نارمل ہو جاتی ہے۔ یہ دورہ ایک ماہ میں کئی کئی دفعہ پڑتا ہے۔ میری بہن جب سات آٹھ سال کی تھی کہ یہ بیماری لاحق ہوئی۔ نوجوانی میں تو تقریباً چار سال دورہ نہیں پڑا۔ ہم نے سوچا اب چھٹکارہ ہو گیا ان کی شادی کر دی گئی۔

شادی کے ایک سال بعد پھر دورے پڑنے شروع ہو گئے۔ دورے نے ان کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ سفر میں ہوں، ہجر میں کہیں بھی ہوں دورہ پڑنے کا کوئی وقت نہیں۔ بعض بعض دفعہ تو ہم اسے کھیتوں سے یا کسی اور جگہ سے اٹھا کر گھر لاتے ہیں۔ ایک دفعہ کھانا پکاتے ہوئے دورہ کی وجہ سے چولہے پر گر گئیں اور ہاتھ جل کر مفلوج ہو گیا۔ کوئی نہ کوئی چوٹ آتی رہتی ہے۔ ماشاءاللہ بہن کے سات بچے ہیں۔ دو بچوں کی شادی بھی کر دی ہے۔ آج ہمت کر کے آپ کی خدمت میں بذریعہ ڈاک حاضر ہوں۔ میری رہنمائی فرمائیں اور مجھے ایسا عمل بتائیں جو میں اس کے لئے کروں کیونکہ وہ ان پڑھ ہیں۔ اب تو ان کا دماغ بھی اتنا کام نہیں کرتا۔ آپ کے اس خدمت خلق کے جذبے کو دیکھتے ہوئے یہ ناقص تحریر پیش ہے۔ امید ہے کہ آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے۔

جواب: رات کو سوتے وقت ایک چمچ خالص شہد کا لے کر اس پر ایک بار (اَلرَّضَاعَتُ عَمَّانُوئِیل) پڑھ کر دم کر کے اپنی بہن کو کھلائیں۔ اس عمل کو 90 یوم تک کریں۔ نمک کا استعمال کم سے کم کر دیں۔ بارہ بائی نو انچ سائز کا شیشہ لیں اور اس پر سلیٹی رنگ کا پینٹ کروائیں اور اس کو کسی ایسی جگہ پر فریم کروا کر لٹکا دیں جہاں اس کی نظر پڑتی رہے۔

ازدواجی خلاء

سوال: میری شادی کو 2 سال ہو چکے ہیں مگر ذہنی سکون بالکل نہیں ہے۔ جب سے شادی ہوئی ہے ایک عجیب سی پریشانی ہے۔ بیوی بھی کہنا نہیں مانتی ہر وقت بات بات پر لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں۔ جب سے شادی ہوئی ہے بیوی صرف ایک یا دو بار گھر آئی ہے۔ زیادہ تر اپنے والدین کے گھر رہتی ہے۔ پہلے ماہ آئی تو یہ کہہ کر چلی گئی کہ اب اس گھر میں بالکل قدم نہیں رکھوں گی۔ میرا خیال ہے شادی کرنے سے پہلے یا تو اسے کوئی لڑکا پسند تھا یا پھر اس نے اپنے والدین کے کہنے پر خلاف مرضی زبردستی شادی کی ہے۔ میرے والدین بھی شدید قسم کی پریشانی میں مبتلا ہیں۔ میں ہر وقت شدید پریشانی، گہری سوچ میں گم رہتا ہوں۔ آپ کی بڑی تعریف سنی ہے آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے۔

جواب: سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد اکتالیس بار سورۃ اخلاص پڑھ کر آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ آپ عرش کے نیچے ہیں اور آپ کی بیگم صاحبہ آپ کے ہمراہ ہیں۔ دس منٹ تک۔ اس کے بعد بستر پر چلے جائیں اور آنکھیں بند کر کے بیوی کا تصور کریں اور اسی تصور میں سو جائیں جب تک ازدواجی خلاء دور نہ ہو جائے عمل جاری رکھیں۔

ابا امی کو نہیں چاہتے

سوال: مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے والد صاحب امی کو بالکل نہیں چاہتے اور نہ ہم سب بہن بھائیوں سے پیار کرتے ہیں۔ ہر وقت غیر عورتوں کو دیکھ کر ان کی آنکھوں میں چمک آجاتی ہے۔ باہر ہمیشہ خوش رہتے ہیں لیکن جیسے ہی گھر میں آتے ہیں فوراً غصہ کرنے لگتے ہیں۔ ہمارے دونوں بھائیوں کے ساتھ دشمنوں جیسا سلوک کرتے ہیں اور کھاجانے والی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ نماز کے بالکل پابند نہیں ہیں۔ آپ کوئی ایسی دعا بتائیں کہ جس سے ہمارے والد صاحب بالکل سیدھے ہو جائیں۔ سب گھر والوں سے محبت سے پیش آئیں اور نماز پابندی سے پڑھیں۔

جواب: آپ کی والدہ صاحبہ رات کو سونے سے پہلے اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 41 بار سورۃ اخلاص پوری سورۃ پڑھ کر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائیں۔ آنکھیں بند کر کے اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ عمل کی مدت چالیس روز ہے۔ صبح نہار منہ پانی یا چائے پر ایک مرتبہ یَاوَدُودُ پڑھ کر دم کر کے پلا دیا کریں۔

ایک نارمل سوچ

سوال: میرے ذہن میں ہر وقت ایسے امور سے متعلق خیالات آتے رہتے ہیں کہ جس سے مجھے دنیا وآخرت میں نفع حاصل ہو۔

میرے ذہن میں حصول مقصد کیلئے جنگ جاری رہتی ہے۔ میری سوچ سب لوگوں سے ہٹ کر ہے۔ امیر لوگوں سے نفرت ہے۔

خوبصورت اور ذہین لوگوں سے باتیں کرتے ہوئے ڈر لگتا ہے اور بہت ہی شدید احساس کمتری محسوس ہوتی ہے حالانکہ میری شکل و صورت بھی اچھی ہے۔ تعلیمی زندگی میں ہمیشہ اچھے نمبروں سے کامیابی حاصل کی ہے۔ نویں کلاس میں ''سیکنڈ ٹاپ'' کیا تھا اور کالج میں تقریباً 10 ٹاپ کے لڑکوں میں سے ایک ہوں۔ مگر سوچتا ہوں کہ مجھے کچھ نہیں آتا کوئی کچھ پوچھے گا اور جواب نہ دیا تو عزت نہیں رہے گی۔ کیونکہ مجھے اپنی عزت کا بہت خیال ہے۔ بعض اوقات فلم دیکھنے بھی سب سے چھپ کر جاتا ہوں کیونکہ امی نے لوگوں کو نیک کام کرنے کی بہت ترغیب دی تھی اور نعتوں کی انجمن بھی قائم کی تھی۔ مگر اب دل برائی کی طرف زیادہ مائل رہتا ہے۔ نماز میں اور عام زندگی میں ہر وقت نہایت بے ہودہ۔۔۔۔۔۔ خیالات آتے ہیں۔ اسی ذہنی کشمکش میں کئی کئی گھنٹے اکیلا پیدل چلتا رہتا ہوں۔ میں کچھ کرنا چاہتا ہوں۔ کوئی بہت بڑا کام مگر مجھے نہیں معلوم میں کیا کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے شہادت کی بہت تمنا ہے۔ دل بہت کمزور ہے ذرا سی بات خاص طور پر بعض اوقات صنف نازک سے آنکھیں ٹکرانے کی صورت میں بہت ہی زور سے دھڑکتا ہے۔ قوت فیصلہ کی بہت ہی کمی ہے ہمیشہ بات کا منفی پہلو دیکھتا ہوں۔ جی چاہتا ہے کہ پیدل دنیا کے سفر پر نکل جاؤں۔ مجھے ''محبت'' سے چڑ ہے چاہے کیسی بھی ہو۔ تنہائی پسند ہوں، نماز میں دل نہیں لگتا، خوشی پانے کا اور لطف اٹھانے کا سلیقہ نہیں ہے، کسی بات پر خوشی نہیں ہوتی۔ دنیا سے دل بھر گیا ہے۔ کسی کو بیرون ملک جاتا ہوا دیکھ کر اپنے سفر کے متعلق خیالوں میں کھو جاتا ہوں۔ مستقبل

کی فکر لگی رہتی ہے۔ اسکول اور کالج کے زمانے میں بہت (INACTIVE) زندگی گزاری ہے۔ مایوس ہو کر آپ سے رجوع کر رہا ہوں۔

جواب: رات 2 بجے بیدار ہو جائیں۔ باوضو ہو کر مصلے پر قبلہ رخ بیٹھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور پھر ایک تسبیح یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔ پھر گیارہ بار درود شریف کا ورد کریں۔ یہ عمل تین بار کریں یعنی پورے عمل میں 66 بار درود شریف اور 300 بار یا حی یا قیوم پڑھا جائے گا۔ اس عمل کے بعد آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ آپ کی پیشانی پر ایک روشن نقطہ ہے اور اس روشن نقطے میں سے روشنیاں پھوٹ رہی ہیں۔ مراقبہ کا دورانیہ دس منٹ ہے اور عمل کی مدت 66 دن ہے۔

اوپری اثر یا بیماری

سوال: چھوٹی بہن کو آٹھ نو سال سے یہ بیماری ہے کہ خود بخود بیٹھے بیٹھے اس کی آنکھیں اوپر کھنچ جاتی ہیں اور تھوڑی دیر بعد ٹھیک ہو جاتی ہیں لیکن آنکھیں اوپر کھینچنے کی حالت میں اس کے اندر حواس باقی نہیں رہتے اور اس کو کسی بات کا ہوش نہیں رہتا۔ کان میں آواز بھی نہیں آتی۔ معلوم یہ کرنا ہے کہ یہ اوپری اثر ہے یا کوئی بیماری ہے۔

جواب: یہ مرض دماغ سے تعلق رکھتا ہے۔ دماغ میں دو کھرب خلیے کام کرتے ہیں اور ہر خلیے کا اپنا الگ ایک کام ہے۔ اگر کسی بیرونی یا خارجی دباؤ سے ان خلیوں سے ہٹ کر کوئی وزن آ جائے تو بہت سے دماغی امراض وجود میں آ سکتے ہیں۔ وہ خلیے جو چہرہ کے اوپری حصہ سے براہ راست تعلق رکھتے ہیں متاثر ہو گئے ہیں یہی وجہ ہے کہ آپ کی ہمشیرہ کی آنکھیں اوپر چڑھ جاتی ہیں۔

ٹانگوں میں درد۔ ایکسرے اور خون کی رپورٹ

سوال: میری والدہ صاحبہ کو تین سال پہلے ایک گھٹنے میں درد شروع ہوا۔ پھر یہ درد کولہے تک پہنچ گیا۔ اس کے بعد دوسری ٹانگ کے گھٹنے تک درد ہو گیا اور کولہے تک پھیل گیا اور اب پیٹ اور کمر تک یہ درد پہنچ گیا ہے۔ درد اس قسم کا ہے جیسے اگر ہم بہت دیر تک زمین پر سمٹ کر بیٹھے ہوں جس طرح پیر سن ہو جاتا ہے اور اٹھنے میں تکلیف ہوتی ہے کبھی کبھی دونوں ٹانگیں سن ہو جاتی ہیں۔

ٹانگ کے ایکسرے خون اور پیشاب کی رپورٹ صحیح ہے لیکن اتنے علاج کے باوجود کوئی فرق محسوس نہیں ہوتا۔ وہ دوا بھی روزانہ معمول کے مطابق استعمال کرتی ہیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ تکلیف میں اور اضافہ ہو رہا ہے۔ اب ہم روحانی علاج کا سہارا لینا چاہتے ہیں۔

جواب: میرے خیال میں آپ کی والدہ صاحبہ کو گیس کا عارضہ ہے۔ درد کے علاج کے ساتھ ساتھ نظام ہضم صحیح ہونے کی طرف توجہ دیں۔ انشاءاللہ اس تکلیف سے بھی نجات مل جائے گی۔ رات کو سونے سے پہلے خالص گھی، پیڑو پر ہلکے ہاتھ سے دائروں میں مالش کریں۔ اور اسی طرح صبح نہار منہ مالش کیا کریں۔

اسم اعظم

سوال: میں نے تصوف اور روحانیت کی کتابوں میں پڑھا ہے کہ جس شخص کو اسم اعظم آتا ہے وہ دور دراز کی چیزوں کو دیکھتا ہے۔

اور خلاء سے اس پار آسمانوں میں پرواز کر سکتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اسم اعظم کیا ہے اور اسم اعظم کس طرح معلوم ہو سکتا ہے؟
جواب: لوح محفوظ کا قانون ہمیں بتاتا ہے کہ ازل سے ابد تک صرف لفظ کی کارفرمائی ہے۔ حال مستقبل اور ازل سے ابد تک درمیانی فاصلہ ''لفظ'' کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ کائنات میں جو کچھ ہے سب کا سب اللہ کا فرمایا ہوا ''لفظ'' ہے اور لفظ اللہ تعالیٰ کا ''اسم'' ہے اسی اسم کی مختلف طرزوں سے نئی تخلیقات وجود میں آتی رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا لفظ یا اسم ہی پوری کائنات کو کنٹرول کرتا ہے۔ لفظ کی بہت سی قسمیں ہیں ہر قسم کے لفظ یا اسم کا ایک سردار ہوتا ہے۔ اور وہی سردار اپنی قسم کے اسماء کو کنٹرول کرتا ہے۔ یہ سردار اسم بھی اللہ تعالیٰ کا اسم ہوتا ہے اور اسی کو ''اسم اعظم'' کہتے ہیں۔

اسماء کی حیثیت روشنیوں کے علاوہ کچھ نہیں ہے ایک طرز کی جتنی روشنیاں ہیں ان کو کنٹرول کرنے والا اسم بھی ان ہی روشنیوں کا مرکب ہوتا ہے۔ اور یہ اسماء کائنات میں موجود اشیاء کی تخلیق کے اجزاء ہوتے ہیں۔

نوع جنات کیلئے الگ اسم اعظم ہے۔ اسی طرح نوع انسان نوع ملائکہ، نوع جمادات و نباتات کے لئے علیحدہ علیحدہ اسم اعظم ہیں۔ کسی ایک نوع یا زیادہ نوعوں سے متعلق اسم اعظم کو جاننے والا صاحب علم اس نوع کی کامل طرزوں، تقاضوں اور کیفیات کا علم رکھتا ہے۔ **اللّٰہُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ** (اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا) یہی اللہ کا نور لہروں کی شکل میں نباتات و جمادات، حیوانات، انسان جنات اور فرشتوں میں زندگی اور زندگی کی پوری تحریکات پیدا کرتا ہے۔ پوری کائنات میں قدرت کا یہ فیضان ہے کہ کائنات میں ہر فرد نور کی ان لہروں کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔

انسان کے اندر دو حواس کام کرتے ہیں ایک دن کے اور دوسرے رات کے۔ ان دو حواسوں کی کیفیات کو جمع کرنے پر ان کی تعداد گیارہ ہزار ہوتی ہے اور ان گیارہ ہزار کیفیات پر ایک اسم ہمیشہ غالب رہتا ہے۔ یا یوں کہہ لیں کہ زندگی میں اللہ تعالیٰ کے جو اسماء کام کر رہے ہیں ان کی تعداد تقریباً گیارہ ہزار ہے۔ ان گیارہ ہزار اسماء میں سے ساڑھے پانچ ہزار اسماء دن میں اور ساڑھے پانچ ہزار اسماء رات میں کام کر رہے ہیں۔ انسان چونکہ اشرف المخلوقات ہے اس وجہ سے اس کے اندر کام کرنے والا ہر اسم کسی دوسری نوع کا اسم

اعظم ہے۔ یہی وہ گیارہ ہزار اسماء ہیں۔ اسماء کا علم اللہ تعالٰی نے آدم کو سکھایا ہے۔ یا اللہ تعالٰی کی ایڈ منسٹریشن کو چلانے والے حضرات یا صاحب خدمت اپنے اپنے عہدوں کے مطابق ان اسماء کا علم رکھتے ہیں۔

ایک کروڑ سال

سوال: روحانی علم کہتا ہے کہ مراقبہ کے ذریعے زمان و مکان کی نفی ہو جاتی ہے۔ یعنی آدمی ماضی اور مستقبل کے حالات و واقعات کا مشاہدہ کر لیتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جو بات واقع ہو گئی اس کا وجود ختم ہو گیا اور جو چیز مستقبل میں ہونے والی ہے وہ ابھی ہوئی نہیں پھر ہم زمانہ حال میں ماضی اور مستقبل کو کس طرح معلوم کر سکتے ہیں۔

جواب: ہماری زندگی اطلاعات پر قائم ہے۔ زندگی کے کسی علم کو ہم اطلاع کے دائرے سے باہر نہیں کر سکتے۔ خیال اطلاع کا مظہر ہے۔ بھوک پیاس، رنج و غم نسل کشی کا جذبہ، معاش کا خیال غرض زندگی کی کسی قدر کو خیال سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ خیال پر ہمارا ارادہ اختیار کام نہیں کرتا۔ خیالات ارادے اور اختیار کے بغیر ذہن میں وارد ہوتے رہتے ہیں اور ذہن کسی بھی لمحے خیال کی گرفت سے آزاد نہیں ہوتا۔

خیالات ہم تک روشنی کے ذریعے پہنچتے ہیں۔ اب یہ کہنا پڑے گا کہ روشنی اور اطلاع ایک ہی چیز ہے۔ اطلاع مختلف زاویوں سے ذہن انسانی میں وارد ہوتی ہے اور انسانی ادراک اسے ماضی، حال اور مستقبل کا نام دیتا ہے۔ ماہرین فلکیات کہتے ہیں کہ ہمارے نظام شمسی سے الگ کوئی نظام ایسا نہیں ہے جس کی روشنی ہم تک چار برس سے کم عرصہ میں پہنچتی ہو۔ وہ ایسے ستارے بھی بتاتے ہیں جن کی روشنی ہم تک ایک کروڑ سال میں پہنچتی ہے۔ اس کے معنی یہ ہوئے کہ ہم اس سیکنڈ میں جس ستارے کو دیکھ رہے ہیں وہ ایک کروڑ سال پہلے کا لمحہ ہے۔ غور طلب ہے کہ ان دونوں لمحوں کے درمیان جو ایک اور بالکل ایک ہیں ایک کروڑ سال کا وقفہ ہے۔ یہ ایک کروڑ کہاں گئے؟ معلوم ہوا ہے کہ ایک کروڑ سال فقط طرز ادراک نے صرف لمحہ کو کروڑ سال پر تقسیم کر دیا ہے۔ جس طرح طرز ادراک گذشتہ ایک کروڑ سال کو موجودہ لمحہ کے اندر دیکھ سکتی ہے اس طرح یہ تحقیق ہو جاتا ہے کہ ازل سے ابد تک کا تمام وقفہ فقط ایک لمحہ ہے۔ جس کو طرز ادراک نے ازل سے ابد تک کے مراحل میں تقسیم کر دیا ہے۔ اس ہی تقسیم کو مکان یا اسپیس کہا جاتا ہے۔ گویا ازل سے ابد تک کا تمام وقفہ مکان ہے اور جتنے حوادث کائنات نے دیکھے ہیں وہ سب ایک لمحہ کی تقسیم کے اندر مقید ہیں۔ یہ ادراک کا اعجاز ہے جس نے ایک لمحہ کو ازل تا ابد کا روپ عطا کر دیا ہے۔

مراقبہ کے ذریعے جب آدمی کا ذہن اس ادراک میں داخل ہو جاتا ہے جو ازل تا ابد کا انکشاف کرتا ہے تو وہ موجودہ لمحہ کے اندر ماضی یا مستقبل کو دیکھ سکتا ہے۔

اسکرین پر تصویر الٹ دیں۔ خیال میں الجھنا

سوال: آج سے کوئی چار سال پہلے پڑوس کی ایک لڑکی میں دلچسپی لینا شروع کی تو میرے خیر خواہوں نے مجھے باز رکھنے کی کوشش کی اور کہا کہ لڑکی کا خاندانی بیک گراؤنڈ ٹھیک نہیں ہے اور لڑکی خود بھی اچھے چال چلن کی مالک نہیں ہے۔ پھر میں نے صرف اس سے تعلقات رکھنے کے لئے دوستی کرلی اور اب ایسا لگتا ہے جیسے میں کسی جال میں پھنس گیا ہوں۔ اللہ سے سچے دل سے توبہ کر چکا ہوں لیکن اس کا خیال دل سے الجھ کر رہ گیا ہے۔ میری معاشی زندگی بھی اس سے بے حد متاثر ہو رہی ہے لیکن اس کی محبت دل میں رچ بس گئی ہے۔ میں خود کو ایک بہت بڑا مجرم سمجھتا ہوں۔ لیکن اس لڑکی کے خیال سے اپنی جان نہیں چھڑا سکتا۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد وضو کرکے شمال رخ آلتی پالتی کرکے بیٹھ جائیں۔ سو مرتبہ یااللہ کا ورد کرکے آنکھیں بند کر لیں۔ بند آنکھوں سے یہ تصور کریں کہ آپ کے سامنے ایک پردہ (اسکرین) ہے اور اس اسکرین پر مذکورہ لڑکی کی تصویر ہے۔ یہ تصور قائم کرنے میں آپ کو دو تین ہفتے لگ جائیں۔ جب لڑکی کی تصویر آپ کے مشاہدہ میں آجائے تو ذہن کی طاقت سے اسکرین پر تصور کو الٹ دیں۔ ایک دفعہ یہ عمل کرلینے سے آپ کے دل سے لڑکی کا خیال نکل جائے گا۔

ایک چٹکی ہینگ۔ ٹانگ میں درد

سوال: آج سے چار سال پہلے میری ران کے نیچے تھوڑا تھوڑا درد ہوتا تھا لیکن میں نے اس درد پر کوئی توجہ نہیں دی۔ جس کی وجہ سے درد بڑھتا گیا۔ جب درد بڑھا تو کافی علاج کروایا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب میری ٹانگ کی یہ حالت ہے کہ میں بیٹھ کر کھانا نہیں پکا سکتی۔ ضروریات سے فارغ ہونے میں بے حد دقت ہوتی ہے۔ نماز بھی کھڑے ہو کر پڑھتی ہوں۔ مجھے اپنی اس مجبوری پر بے حد رونا آتا ہے۔

جواب: ہر کھانے کے 15 منٹ بعد ایک چٹکی ہینگ پانی کے ساتھ کھالیا کریں۔ چکنی بادی اور ثقیل غذاؤں سے پرہیز کریں اور سورۃ فلق صبح شام پانی پر دم کرکے پی لیا کریں۔

امید بندھی اور ٹوٹ گئی۔ استقرار حمل

سوال: میری شادی 1978ء میں ہوئی تھی۔ شادی کے تیسرے مہینے امید بندھی لیکن اسی مہینے خالی ہوگئی۔ اس کے بعد کافی دنوں تک استقرار حمل نہیں ہوا۔ تو میں نے اور میرے شوہر نے ڈاکٹر کو دکھایا۔ ڈاکٹر نے میرے اندر کوئی خرابی بھی نہیں بتائی۔ میرے شوہر کی رپورٹ صحیح نہیں تھی۔ مہنگا ترین علاج ہوتا رہا۔ ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ اولاد ہونی چاہئے۔ آپ مجھے کوئی مشورہ یا وظیفہ بتادیجئے جس سے میری یہ مشکل حل ہوجائے۔

جواب: رنگ اور روشنی سے علاج کے طریقے پر بینگنی رنگ کی شعاعوں کا تیل، کمر میں ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ پر مالش کریں۔ دائروں میں دس دس منٹ صبح اور رات، اس تیل کی مالش دونوں میاں بیوی کریں۔ کتاب رنگ و روشنی سے علاج ہر جگہ دستیاب ہے۔ اس میں سے تیل بنانے کی ترکیب پڑھ لیں۔

اگیزیما کا علاج

سوال: میری بیوی کے ہاتھوں کی جلد گذشتہ ڈیڑھ سال سے خراب رہتی ہے۔ شروع شروع میں چھوٹے چھوٹے دانے نکلے اور خارش ہوئی۔ پھر ہاتھوں کی اندرونی سطح پر دراڑیں پڑ گئیں اور ہاتھ خشک لکڑی کی مانند سخت رہنے لگے۔ مختلف ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کروایا بے شمار سکن اسپیشلسٹوں کو دکھایا لیکن ہر جگہ سے مایوسی ہوئی۔ کوئی الرجی بتاتا ہے تو کوئی کیلشیم کی کمی، ہاتھوں کی اندرونی سطح پر درد رہتا ہے اور کبھی کبھی خارش بھی ہوتی ہے۔ اس وجہ سے گھریلو کام کاج میں انتہائی مشکلات کا سامنا ہے۔ ڈاکٹروں نے صابن، واشنگ پاؤڈر اور پانی سے پرہیز کرنے کو کہا ہے کیونکہ اس کے استعمال سے یہ بیماری زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

جواب: ایک بڑے اور مضبوط کاغذ پر موٹے قلم سے فِي نَوحٍ رَاحَ زَهَا نِيْهٍ لکھ کر جسم میں جس حصہ پر اگزیما ہوا اس پر کاغذ ملیں۔ جب کاغذ بوسیدہ ہو جائے جلا دیں۔ چند روز تک نمک، سرخ مرچ، گرم مصالحہ اور کسی قسم کے گوشت کی بوٹی نہ کھائیں۔ گوشت میں انڈا اور مچھلی بھی شامل ہیں۔ 21 دن اسی علاج کی مدت ہے۔ انشاءاللہ مرض ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا۔ اگر تھوڑی کمی رہ جائے تو مزید 21 روز عمل کر لیں۔

انسان اور شیطان۔ ذہنی کشمکش

سوال: میں ایک طویل عرصے سے ذہنی کشمکش میں مبتلا ہوں جس کی وجہ سے اعصابی طور پر کافی کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ ذہن میں ایک جنگ بپا ہے۔ اخلاقی مذہبی اور روحانی قدروں شیطانی قدروں کے ساتھ، دنیا کی تمام شیطانی قدریں مجھے اپنے جیسا بنانا چاہتی ہیں۔ ایک قوت کہتی ہے کہ سچ بولنا اچھا ہے، دوسری کہتی ہے کہ جھوٹ بولنا۔ یہ قوت میرے اندر سے ہر قسم کا تقدس نکال دینا چاہتی ہے۔ اللہ سے پناہ مانگتا ہوں لیکن ساتھ ہی محسوس ہوتا ہے کہ یہ سب بے سود عبادت کرتا ہوں تو اضطرابی کیفیت بڑھ جاتی ہے۔ طبیعت میں منفی رجحان غالب ہے مثلاً نور کی بجائے روشنی کا تصور قائم ہونے کے بجائے اندھیرے کا لفظ منہ سے نکلتا ہے۔ میری خواہش ہے کہ میرے دل سے ماسوائے اللہ سب کچھ نکل جائے اور میرے راستہ میں شیطانی قوتیں نہ آئیں۔

جواب: کوئی بھی بشر اس وقت تک بشر ہے جب تک اس کے اندر شیطانی قوتیں برسرِ عمل ہیں۔ شیطانی طاقت اگر اس کے اندر سے نکل جائے تو یہ بشر نہیں رہے گا۔ فرشتہ بن جائے گا۔ آدمی کا شرف یہی ہے کہ شیطانی طاقت سے برسرِ پیکار ہو کر ان کو رد کر دے اور رحمٰن کے راستے پر رکاوٹوں کے باوجود قدم بہ قدم بڑھتا جائے۔ آپ کو شیطانی وسوسے کیوں آتے ہیں یا نہیں آنے چاہئیں آپ

کا کام صرف اتنا ہے کہ اللہ کے راستے پر چلتے رہیں۔ میرے عزیز دوست آپ اس بات پر غور کریں کہ راستہ میں اگر کہیں گندگی ہے اس گندگی کی وجہ سے ہم راستہ چلنا چھوڑ نہیں دیتے۔ اس گندگی اور تعفن کو نظر انداز کر کے آگے بڑھ جاتے ہیں۔ شیطانی وسوسے آتے ہیں تو آنے دیجئے، خود گزر جائیں گے۔ آپ انہیں رد نہ کیجئے۔ ہر وقت یا حی یا قیوم کا ورد کرتے رہیئے۔ اچھے لوگوں کی صحبت میں بیٹھئے ان کی باتوں کو غور سے سنئے اور ان پر حتی المقدور عمل کیجئے۔ لوگوں کو سلام کرنے میں پہل کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

اب تو نیند بھی نہیں آتی۔ شادی

سوال: میں اپنی دو بچیوں کی شادی کی طرف سے سخت فکر مند ہوں۔ ایک کی عمر 26 سال ہو گئی ہے اور دوسری کی 25 برس۔ خدا کے کلام میں بڑی طاقت ہے کوئی ایسی دعا بتائیں جس کو پڑھنے سے میرا یہ مسئلہ حل ہو جائے اس فکر میں تو بعض اوقات رات کو نیند بھی ٹھیک طرح نہیں آتی۔

جواب: آپ کی دونوں بچیاں 12 بجے شب کے بعد لکڑی کی پیڑی پر بیٹھ کر وضو کریں اور پھر اسی پیڑی پر کھڑی ہو کر نماز کی طرح نیت باندھ لیں، آنکھیں بند کر لیں۔ ایک بار درود پڑھ کر تین بار سورہ اخلاص کی تلاوت کریں پھر ایک بار درود پڑھ کر تین بار سورہ اخلاص پڑھیں۔ اسی طرح 9 بار درود اور 27 بار سورہ اخلاص پڑھ کر شادی کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائیں گے۔

اعلیٰ تعلیم اور روزگار

سوال: میں ایک تعلیم یافتہ لڑکی ہوں۔ میری تعلیم بی۔ایڈ اور ایم۔اے ہے۔ میرے گھریلو حالات ایسے ہیں کہ بغیر سروس کے گزارہ نہیں۔ میں نے نوکری کے لئے کافی کوشش کی اور انٹرویو وغیرہ دیئے لیکن اب تک نوکری نہیں ملی۔ میں نوکری کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ آپ کا کالم پڑھ کر امید کی کرن نظر آئی۔ امید ہے کہ آپ میرا مسئلہ جلد حل فرمائیں گے۔ ویسے کسی نے بتایا ہے کہ نوکری باندھ دی گئی ہے کیونکہ میرے ایک دو مخالف بھی ہیں۔ آپ بتائیں کہ کسی نے نوکری باندھ دی ہے یا قدرتی رکاوٹ ہے۔ میں نماز پڑھ کر دعا بہت مانگتی ہوں۔

جواب: میں نے اخبار میں خبر پڑھی ہے کہ برطانیہ میں اس وقت چھتیس لاکھ افراد بیروزگار ہیں۔ برطانیہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں ان کے لئے ملازمت اور روزگار نہیں ہے۔ تو کیا ان سب چھتیس لاکھ لوگوں کی ملازمتیں باندھ دی گئی ہیں۔ اے بہن! آخر ہمیں کیا ہو گیا ہے۔ ہم یہ بات کیوں نہیں سوچتے کہ اگر ملازمت اور روزگار باندھا جانے لگے تو زمین پر کون ہے جو زندہ رہے گا۔ آدمی کی اپنی کوشش، ہمت اور محبت سے سب کام ہو جاتے ہیں۔ ملازمت اگر نہیں ملتی تو روزگار حاصل کرنے کے اور بہت سے ذرائع ہیں۔ ان ذرائع کو استعمال کریں اور اپنے اندر قوت ارادی کو مستحکم کرنے کے لئے ہر وقت "یا حی یا قیوم" کا ورد کریں۔ اگر آپ نے ایم۔اے

کر لیا ہے تو اس کا مقصد یہ تو نہیں کہ چونکہ آپ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں اس لئے آپ کو کرسی اور میز پر ہی بیٹھ کر کام کرنا چاہئے۔ کوئی دست کاری سیکھ لیجئے اور مستقل مزاجی سے کام کیجئے۔ اللہ تعالیٰ بہت برکت دیں گے۔

اسلام اور رہبانیت

سوال: تصوف میں ترک دنیا پر زور دیا جاتا ہے جبکہ قرآن میں رہبانیت کو ناپسندیدگی کی نظروں سے دیکھتا ہے کیا اس کو قرآن کی تعلیم کے خلاف سمجھا جائے۔

جواب: ترک دنیا یا ترک کا لفظ مکمل تشریح نہ ہونے کی وجہ سے اکثر پریشانی اور الجھن کا باعث بنا ہے۔ تصوف میں ترک دنیا کا مطلب یہ نہیں کہ انسان ہاتھ پیر توڑ کر کسی گوشہ تنہائی میں جا بیٹھے بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ آدمی دنیا کے سارے امور سرانجام دے لیکن دنیا کو اپنا مقصد حیات نہ بنائے۔

اللہ تعالیٰ نے یہ وسیع و عریض اور رنگین دنیا اس ہی لئے بنائی ہے کہ انسان اس میں رہے اور اس سے فائدہ اٹھائے لیکن اس کو اپنے دل میں جگہ دینے کی اجازت نہیں ہے۔ تصوف میں اسی بات پر زور دیا جاتا ہے کہ آدمی تمام دنیاوی امور کو یہ سمجھ کر انجام دے کہ اللہ تعالیٰ ایسا چاہتے ہیں اور اپنا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضامندی کو قرار دے۔ ہر کام کو اپنی پوری کوشش اور خلوص کے ساتھ انجام دے۔ لیکن نتائج اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دے۔ حضور خاتم المرسلین کی سیرت ہمارے سامنے ہے۔ آپ نے وہ سارے کام کئے جو معاشرہ میں رہ کر آدمی کرتا ہے لیکن دنیا کو کبھی اپنا مقصد نہیں بنایا۔ یہی حقیقی ترک ہے۔

استعمال شدہ کپڑے

سوال: میں اپنے بچوں کے یا شوہر کے استعمال شدہ کپڑے کسی فقیر یا ضرورت مند کو دے دیتی ہوں کہ اچھا ہے کسی کے کام آجائیں مگر کبھی کبھی دل میں وہم سا آتا ہے کیونکہ میں نے سنا ہے کہ استعمال شدہ کپڑے کے ذریعے جادو ٹونہ کرادیا جاتا ہے۔ خیال آتا ہے کہ کہیں کوئی کچھ کرا نہ دے۔ اللہ تعالیٰ سے خیر کی دعا مانگتی ہوں کہ میری نیت تو نیک ہے تو ہی حفاظت کرنے والا ہے۔ کوئی ایسی دعا یا آیت بتادیجئے جو کپڑا دیتے وقت اس پر پھونک دی جائے تاکہ اس کے ذریعہ ایسا کوئی خراب کام نہ کیا جاسکے۔ خدا کے فضل و کرم سے کسی سے کوئی دشمنی یا جھگڑا بالکل نہیں ہے مگر بس وہم سا آتا ہے۔

جواب: مستحقین کی مدد کرنا واقعی ایک قابل ستائش جذبہ ہے۔ آپ وسوسوں کی طرف دھیان نہ دیں۔ انشاء اللہ کچھ نہیں ہوگا صرف اتنا کریں کہ استعمال شدہ کپڑوں کو کسی کو دینے سے پہلے انہیں دھو کر استری کر دیا کریں اگر ہو سکے تو نئے کپڑے بھی دیا کریں۔

آنگن کے پھول

سوال: شادی کو 5 سال گزر گئے ہیں۔ ہر طرح کی آسائش اور آرام مہیا ہے شوہر بھی نہایت نیک خصلت ہیں لیکن ہم اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ ہم دونوں میاں بیوی کی خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے آنگن میں بھی پھول کھلائیں۔ دو سال تو صبر و شکر سے کام لیا اس کے بعد ہر قسم کا علاج کیا لیکن امید پوری نہیں ہوئی۔ اب آپ سے رجوع کر رہے ہیں۔

جواب: آپ اپنی جسمانی اور اندرونی صحت اور اپنے شوہر کی صحت کے بارے میں تفصیل سے حالات تحریر کریں۔ اولاد نہ ہونے میں جو عوامل کام کرتے ہیں ان میں عورت کے ماہانہ نظام کو بڑا دخل ہے۔ اگر عورت کا یہ نظام صحیح ہے لیکن مرد کے اندر اولاد کے جرثومے نہیں ہیں تو بھی اولاد نہیں ہوتی۔ تفصیلات معلوم ہونے پر علاج تجویز کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کرم فرمائے۔

السلام علیکم یا اہل القبور

سوال: جناب اعلیٰ! آپ کا کالم روحانی ڈاک خاص طور سے پڑھتا ہوں اور اپنے علم کی پیاس بجھاتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اسی طرح خدمت خلق کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میرے ذہن میں اکثر چند سوالات ابھرتے ہیں۔ میں نے سوچا کیوں نہ آپ کو تحریر کر دوں تاکہ تسلی بخش جواب مل جائے۔

۱۔ روح ایک غیر مادی شئے ہے جو کہ ہم کو نظر نہیں آتی مگر ہم بعض اوقات اسے دیکھ لیتے ہیں۔ مثلاً علم روحانیات کے عامل یا پھر بعض اوقات خواب وغیرہ میں ایسے لوگوں کو دیکھتے ہیں جو کہ اس دنیا میں نہیں ہوتے۔ جب روح غیر مادی شئے ہے تو وہ ہمیں کس طرح نظر آتی ہے؟

۲۔ مرنے کے بعد روح اس دنیا میں رہتی ہے یا آسمانوں پر چلی جاتی ہے؟

۳۔ آپ کے کسی کالم میں پڑھا تھا کہ انسان کے ساتھ ایک اور جسم ہوتا ہے جسے ہمزاد کہتے ہیں۔ اس کا کیا کام ہوتا ہے؟

۴۔ مرنے کے بعد قبر میں عذاب وغیرہ ہوتا ہے اور وہ بھی جسم کو جب کہ اصلی شئے تو روح ہے جو کہ آزاد ہوتی ہے اور سارے افعال انسان روح کی بدولت ہی سر انجام دیتا ہے۔

۵۔ مرنے کے بعد اولیاء کرام اپنے مزارات میں زندہ ہوتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے۔ امید ہے کہ آپ اپنے علم کی روشنی میں جوابات سے نوازیں گے۔

جواب: (۱) روح کے ستر ہزار پرت ہوتے ہیں۔ یہ پرت روشنی اور نور کے ہوتے ہیں۔ ہم جس روح کو دیکھتے ہیں وہ روشنی کا بنا ہوا جسم ہے۔

(۲) مرنے کے بعد روح عالم اعراف میں رہتی ہے اور پیدائش سے پہلے روح عالم برزخ میں رہتی ہے۔

(۳) گوشت پوست اور ہڈیوں کے ڈھانچے کے اوپر ایک جسم ہوتا ہے جو روشنیوں کا بنا ہوا پورا جسم ہوتا ہے یعنی اس جسم کے ہاتھ، پیر، سر آنکھیں وغیرہ سب اسی طرح ہوتے ہیں جس طرح مادی جسم کے ہوتے ہیں۔ اس کو قلندر بابا اولیاءؒ نسمہ اور سائنس دان AURA کہتے ہیں۔

(۴) مرنے کے بعد قبر میں جو کچھ پیش آئے گا وہ اس روشنی کے بنے ہوئے جسم کے ساتھ پیش آئے گا۔

(۵) اگر ہم کسی طریقے سے اپنے روشنی کے بنے ہوئے جسم سے متعارف ہو جائیں تو ٹائم اور اسپیس سے آزاد ہو کر اس دنیا اور دوسری دنیا کے حالات معلوم کر سکتے ہیں۔

(۶) اولیاء اللہ تو اللہ کے دوست ہوتے ہیں۔ میرے عزیز مرنے کے بعد فنا تو کوئی بھی نہیں ہوتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ جب قبرستان جاؤ تو کہو۔ السلام علیکم یا اہل القبور۔ حضرت پاک کا ارشاد ہے کہ قبر میں رہنے والے لوگ تمہارے سلام کا جواب دیتے ہیں لیکن تم نہیں سنتے۔ اگر لوگ فنا ہو گئے ہیں تو سلام کون سنتا ہے اور سلام کا جواب کون دیتا ہے۔ یاد رکھئے میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فرمان حکمت سے خالی نہیں ہے۔

آدمی کے اندر درخت

سوال: کئی سالوں سے حال یہ ہے کہ کسی کو نظر بھر کر دیکھوں یا کسی کی طرف ذہنی مرکزیت کے ساتھ متوجہ ہوتا ہوں تو جسم کو ایک جھٹکا لگتا ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ پورے جسم میں کرنٹ دوڑ گیا ہے۔ اس کیفیت کی وجہ سے کسی سے بات کرتے ہوئے گھبراتا ہوں اور لوگوں سے نظریں چراتا ہوں۔ ذہنی حالت یہ ہے کہ ذرا ذرا سی غیر معمولی بات پر آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ آدھ گھنٹہ سے زیادہ پڑھ نہیں سکتا۔ دماغ سن ہو جاتا ہے اور دل پر دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ کالم روحانی ڈاک میں پیچیدہ اور لا علاج امراض اور مسائل کا حل دیکھ کر خط لکھ رہا ہوں۔ تجزیہ و علاج سے نوازیں۔

جواب: روحانیت کی رو سے نظر کا قانون یہ ہے کہ جب ہم کسی چیز کی طرف متوجہ ہوتے ہیں یا کسی چیز کو دیکھتے ہیں تو اس چیز یا جاندار کی صفات ہمارے اندر دور کر جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر جب ہم آگ کو دیکھتے ہیں تو آگ کی خصوصیات ہمارے اندر سے دورہ کرتی ہیں۔ ہم آگ کی گرمی کا احساس اپنے اندر محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح ایک سرسبز و شاداب درخت کو دیکھ کر فرحت و شگفتگی کی لہر ہمارے اندر دوڑ جاتی ہے۔ حالانکہ ہم درخت کو نہیں چھوتے۔ یہ صلاحیتیں اور صفات دراصل روشنیاں ہیں اور یہ روشنیاں ہی ہمارے اندر سے دورہ کرتی ہیں۔

ہمارے جسم کے اوپر روشنیوں کا ایک جال ہمہ وقت مصروف عمل رہتا ہے۔ یہی روشنیاں ہماری زندگی ہیں۔ انہی روشنیوں سے ہمارے حواس ٹھوس جسم کی حیثیت اختیار کرتے ہیں۔ ہمارے جسم پر ان روشنیوں کے کئی پرت ہوتے ہیں ہر پرت کی ایک مخصوص وولٹیج ہوتی ہے۔ جب تک یہ مخصوص وولٹیج برقرار رہتی ہے آدمی کے حواس برقرار رہتے ہیں لیکن جب اس میں کمی بیشی ہوتی ہے تو حواس میں ٹوٹ پھوٹ شروع ہو جاتی ہے۔ برقی نظام میں کمزوری کے بہت سے مظاہرے ممکن ہیں جن میں سے ایک وہ بھی ہے جو آپ محسوس کرتے ہیں۔ قانون کے مطابق جب آپ کسی شخص کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تو اس کے اندر گردش کرنے والی روشنیاں آپ کے پرت کے اندر دور کر جاتی ہیں کیونکہ آپ کے پرت میں روشنیاں معمول کے مطابق کام نہیں کر رہی ہیں۔ اس لئے آپ کے حواس کو جھٹکا لگتا ہے۔ پرت میں روشنیوں کا توازن زیادہ خراب نہ ہونے کی وجہ سے کرنٹ دوڑتا ہوا اس وقت محسوس ہوتا ہے جب آپ زیادہ دیر تک دماغ کو کسی چیز کی طرف متوجہ رکھتے ہیں۔ حواس میں معمول کے مطابق طاقت نہ ہونے کی وجہ سے آپ ایسی باتیں برداشت نہیں کر پاتے جو دماغ پر ذرا سا بھی بار بنتی ہیں۔ روشنیوں کے نظامکو معمول پر لانے کے لئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یاحی قبل کل شی یاحی بعد کل شئی۔ ایک کاغذ پر لکھ کر شہد میں ڈال دیں اور یہ شہد دن میں کم از کم تین بار استعمال کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک بڑے کاغذ پر موٹے قلم سے بہت خوشخط اللہ لکھیں اس کاغذ کو کسی گتے پر چپکا دیں۔

رات کو سونے سے پہلے اس گتے کو ایسی جگہ رکھیں جہاں کوئی اور شخص نہ ہو۔ گہری نگاہ سے اسم ''اللہ'' پر نظر جمائیں اور آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ اللہ کا نور بارش کی طرح آپ کے اوپر نازل ہو رہا ہے۔ تقریباً دس منٹ بعد آنکھیں کھول دیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ 41 دن تک یہ عمل کریں لیکن شہد کا استعمال دو ماہ تک جاری رکھیں۔

ب

باغ، دریا، سبزہ

سوال: چند سالوں سے میری دماغی حالت عجیب ہوگئی ہے۔ یوں لگتا ہے کہ خیالات یلغار کر رہے ہیں۔ میرا دماغ خیالات کی موجوں میں بے بس ادھر ادھر بہہ رہا ہے۔ اس بلائے ناگہانی سے میری قوتِ فیصلہ اور صلاحیتیں مفلوج ہوگئی ہیں۔ خواہ کوئی جگہ ہو، اس کی کوئی اہمیت ہو، خیالات میں گھرا رہتا ہوں۔ ان خیالات کی رو سے مجھے ضلالت اور مقدس حضرات کے متعلق ایسے برے برے خیالات آتے ہیں کہ دل چاہتا ہے کہ دل کو آگ لگا دوں۔ میں نے بہت کوشش کی، ارادے کی قوت سے خیالات کے دریا پر بند باندھنا چاہتا ہوں لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ ویسے میں ہر لحاظ سے ایک نارمل شخص ہوں، میری صحت بھی ٹھیک ہے۔ لیکن ان خیالات کے ہاتھوں بے بس اور مجبور ہو کر آپ سے رجوع کر رہا ہوں۔

جواب: اپنے پورے سراپا کا ایک پوسٹ کارڈ سائز نیگیٹیو بنوایئے۔ فوٹو گرافر کو ہدایت کر دیں کہ وہ اس نیگیٹیو پر کسی قسم کا نشان یا رنگ نہ لگائیں۔ اپنے اس نیگیٹیو کو فوٹو کی طرح فریم کرا کے دیوار پر لٹکا کر چار فٹ کے فاصلے سے دن میں وقفہ وقفہ سے 2 گھنٹہ تک دیکھا کریں۔ خیالات سے نجات مل جائے گی۔

اس عمل کے دوران اگر چلتے اٹھتے بیٹھتے کوئی معکوس خیال آئے تو اسے رد ہر گز نہ کریں، آتا ہے تو آنے دیں۔ خود ہی گزر جائے گا۔ قانون یہ ہے کہ جب کسی خیال کو رد کیا جاتا ہے تو وہ اور زیادہ گہرا ہو جاتا ہے۔ جب بھی اس قسم کا کوئی خیال آئے ذہن کا رخ دوسرے کسی خیال کی طرف موڑ دیں مثلاً آپ کو آگ کا خیال آتا ہے آپ یہ نہ کریں کہ آگ کا خیال نہیں آنا چاہئے بلکہ آپ اسی خیال کو رد کرنے کی بجائے کسی باغ، دریا یا سبزہ زار کے بارے میں سوچنا شروع کر دیں۔ اس طریقہ کار اور نیگیٹیو بینی سے آپ معکوس خیالات کے حملوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔

بال خورے کا علاج

سوال: آج سے دو مہینے پہلے سر میں دائیں طرف ہلکی ہلکی خارش ہونے لگی پھر وہاں کے بال غائب ہو گئے اور ایک دائرہ سا بن گیا۔

اب اسی قسم کا ایک دائرہ پیشانی سے ذرا اوپر بالوں میں پیدا ہو گیا ہے اور وہاں کے بال بھی اڑ گئے ہیں۔ میں اس معاملے میں بہت پریشان ہوں کیونکہ اس طرح میرے سارے بال اڑ جائیں گے۔

جواب: انڈے کا تیل لے کر جس جگہ سے بال اڑ گئے ہیں وہاں انگشت شہادت سے اس تیل کو جذب کریں۔ بال خورے کا یہ مرض ختم ہو جائے گا۔

بہن کا بیٹا

سوال: میری چھوٹی بہن کے ہاں شادی کے پندرہ سال بعد لڑکا پیدا ہوا اس سے پہلے تین لڑکیاں پیدا ہوئیں جو بقید حیات ہیں۔ لڑکا آٹھ ماہ سے سخت بیمار ہے اس وقت اس کی عمر 15 ماہ ہے اور 7 ماہ تک اس کا یہ حال رہا کہ اکثر روتا رہتا تھا۔ 7 ماہ کا ہوا تو دانت نکلنے شروع ہوئے اور ساتھ ہی بخار آنا شروع ہو گیا۔ سب لوگ کہتے تھے دانت نکلنے کی وجہ سے بخار ہے۔ بخار کے علاج میں دست آنے بند ہو گئے۔ لیکن سخت قبض پیدا ہو گیا جواب تک قائم ہے۔ بہت علاج کرایا لیکن بخار نہیں اترا۔ ڈاکٹروں نے ٹی بی تشخیص کی تو ٹی بی کا علاج شروع ہو گیا۔ لیکن بخار نہیں اترا اور بچہ دن بدن کمزور ہوتا چلا گیا۔ اس دوران اسے تین مرتبہ تشنج کے دورے پڑے۔

ہم نے اسپیشلسٹ سے رجوع کیا اور بہت دن علاج کرایا لیکن بخار نہیں اترا۔ اب صورتحال یہ ہے کہ وہ گردن تک نہیں اٹھا سکتا۔

نیند میں اکثر ڈر جاتا ہے۔ ہاتھ اٹھانے کی طاقت تک اس میں نہیں ہے۔ وہ کسی چیز کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھتا۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ پیدائش کے وقت اس کے دماغ کو آکسیجن کم ملی ہے۔ اس لئے یہ نارمل نہیں ہو سکتا۔ اس وقت اس کی یہ کیفیت ہے کہ ہر وقت جھٹکے لگتے رہتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں ہلتے رہتے ہیں۔ منہ آنکھیں پھڑکتی رہتی ہیں۔ بعض اوقات پورا جسم ہلنے لگتا ہے۔ مادی علاج کے بعد اب روحانی علاج کا سہارا لے رہے ہیں۔

جواب:

مندرجہ بالا تعویذ دو عدد پلیٹوں پر لکھ کر بچے کو پلائیں۔ تعویذ لکھنے میں زردہ رنگ عرق گلاب میں گھول کر استعمال کریں۔ یہی تعویذ مومی کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے آسمانی رنگ کے کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال دیں۔ ہفتہ میں ایک بار کپڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کو لوبان کی دھونی ضرور دیں۔

بچپن، جوانی

سوال: میں بچپن ہی سے دبلی پتلی اور حساس لڑکی تھی لیکن میرا چہرہ خوبصورت تھا۔ میں ساتویں کلاس میں تھی کہ میری دور کی نظر کمزور ہو گئی۔ مجھے چشمے سے بے حد چڑ تھی جس کی بنا پر میں نے کسی سے اپنی نظر کی کمزوری کا نام نہ لیا لیکن دل میں فکر رہتی تھی۔

پھر میرا قد لمبا ہو گیا اور چہرہ پتلا ہو گیا۔اس کے ساتھ ساتھ میرے چہرے پر کیل نمادانے نکلنے لگے۔ چہرے پر کریمیں لگائیں جس سے چہرہ اور خراب ہو گیا۔دانے ختم ہوئے تو داغ رہ گئے اور وہ داغ بالکل چیچک کے داغوں کی طرح لگتے ہیں۔ میں اکثر کیلوں کو دبا کر نکال دیتی تھی جس سے چہرے پر سوراخ پڑ گئے اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑ گئے۔ میرا چہرہ چھوٹا، پتلا اور لمبا ہے جس کی بنا پر چشمہ بہت برا لگتا ہے۔ آپ کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ چہرے کے داغ دور ہو جائیں اور نظر کی کمزوری بھی دور ہو جائے۔
جواب: گیرو کو پانی میں ملا کر لگائیں۔کچھ عرصہ میں کیل اور مہاسوں کے نشانات ختم ہو جائیں گے۔اس کے ساتھ ساتھ غذاؤں میں بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ ترکاریاں اور پھل زیادہ کھائیں۔ جہاں تک چشمے کا تعلق ہے تو فریم کا انتخاب اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ وہ چہرے کی مناسبت سے برا نہ معلوم ہو۔ چشمے کے استعمال کے ساتھ ساتھ آپ کی بصارت کو قوت دینے کے لئے اس نسخہ پر عمل کریں۔

صبح نہار منہ ایک بادام اور ایک ماشہ اسپغول صاف شدہ لیں۔ بادام کی گری رات کو بھگو دیں اور صبح اس کا چھلکا صاف کر دیں۔ صاف کھرل میں بادام کی گری پیسئے اور جب وہ بالکل باریک ہو جائے تو اس میں تھوڑا سا پانی ڈال دیں۔ پھر اسپغول ڈال کر پئیں۔ پانی بہت تھوڑا سا ڈالتے رہیں۔اس مشروب کو کوئی چیز شامل کئے بغیر پی لیں اور کم از کم آدھا گھنٹہ تک کوئی چیز نہ کھائیں۔ تین ہفتے تک اس مشروب کو استعمال کریں۔اس کے بعد چھوڑ دیں۔اس کے علاوہ نیم بھنی ہوئی سونف بھی دن میں ایک مرتبہ کھایا کریں۔ سونف کا استعمال مشروب کا کورس ختم ہونے کے بعد بھی جاری رکھیں۔

بال جھڑتے ہیں

سوال: میں زندگی سے بہت مایوس ہو چکی ہوں۔ کبھی نماز باقاعدگی سے پڑھتی تھی اب کبھی کبھی پڑھتی ہوں۔دعا تک نہیں مانگتی کہ میری دعا کہاں قبول ہو گی۔ معمولی شکل و صورت کی لڑکیوں کے لئے یہ دنیا جہنم سے کم نہیں۔ میں کبھی دعائیں مانگا کرتی تھی اب صرف موت مانگتی ہوں۔ خودکشی کا حوصلہ نہیں۔جب تک خدا کو منظور ہے جینا پڑے گا۔ بہت سے مسائل ہیں صرف ایک مسئلہ لکھ رہی ہوں جس کی وجہ سے ساری رات نیند نہیں آتی سب کے سامنے جانے سے کتراتی ہوں۔ تقریباً دو سال پہلے تک میرے بال بالکل ٹھیک تھے پھر بال جھڑنا شروع ہو گئے۔ سامنے سے بال اتنے کم ہو گئے کہ سر میں بال جھڑنے سے دائرے بننا شروع ہو گئے ۔اندر کے روگ تو انسان چھپا لیتا ہے کبھی کسی پر ظاہر نہیں ہونے دیتا۔ لیکن یہ کیسے چھپاؤں؟ یہ خط لکھتے وقت میری آنکھوں میں آنسو ہیں۔ آج پہلی مرتبہ آپ کے سامنے اپنا دکھ بیان کیا ہے۔ لڑکیوں کے لئے چھوٹی چھوٹی باتیں عذاب بن جاتی ہیں۔اس دنیا کی نظر میں مجھ میں پہلے ہی بہت عیب ہیں۔

جواب: انڈے کے تیل پر 3 مرتبہ سورۃ واللیل پڑھ کر دم کر کے انگلی کی مدد سے بالخورے کی جگہ پر مالش کریں۔ مکمل شکایت رفع ہونے تک عمل جاری رکھیں۔ صابن سے سر نہ دھوئیں۔ کسی اچھے شیمپو یا آملے یا بیسن سے سر دھولیا کریں۔

بند گو بھی کھلایئے

سوال: میرے اور میرے دیور کے چار چار لڑکیاں ہیں۔ ہم لوگوں کی خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرمائے۔ بہت وظیفے وظائف پڑھ چکی ہوں۔ لیکن بے سود۔ خدارا کوئی وظیفہ بتائیں جس سے ہم لوگوں کی مرادیں بر آئیں۔

جواب: اپنے دیور اور دیورانی کو روزانہ دو وقت بند گو بھی جس کو کرم کلا کہا جاتا ہے کھلائیں۔ جس طرح بھی وہ کھانا پسند کریں۔

گوشت میں پکا کر یا ترکاری کے طور پر۔ دو ماہ مسلسل استعمال کر لینے کے بعد انشاءاللہ مراد پوری ہو جائے گی۔

بے رونق چہرہ

سوال: میں اپنے چہرے کی ہیئت کی وجہ سے شدید احساس کمتری میں مبتلا ہو گئی ہوں۔ میرے چہرے میں ذرا بھر بھی کشش نہیں ہے۔ بالکل روکھا پھیکا ہے۔ کچھ عرصے سے میرا رنگ بھی گہرا ہو گیا ہے۔ ایک مصیبت یہ ہے کہ چہرہ جسم کی مناسبت سے چھوٹا ہے۔ محفلوں اور دیگر تقریبات میں جانے سے احتراز کرتی ہوں۔ جب کسی کا سامنا ہوتا ہے تو یوں لگتا ہے کہ اس کی نظریں میرے چہرے کا مزاحیہ انداز میں طواف کر رہی ہیں۔ میں اپنی طرف سے چہرہ کو پُرکشش اور متناسب بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتی ہوں لیکن کامیابی نہیں ہوتی۔

جواب: چہرے میں خوبصورت اور کشش پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش عمدہ قسم کی سیاہ چمک دار روشنائی سے فل اسکیپ سفید آرٹ پیپر پر خوشخط لکھ کر فریم کرا لیا جائے۔ اس فریم شدہ نقش کو رات کو سونے سے پہلے تین چار فٹ کے فاصلے سے دس تا پندرہ منٹ روزانہ دیکھا کریں۔ نقش یہ ہے:

فَاوَالْقَلَمُ وَذَاتُ الْكَلَامُ △

ن	م	ن	م	ن	م
ہ	و	ہ	و	ہ	و

بات بات پر رونا آتا ہے

سوال: میری عمر تقریباً 13 سال ہے اور ساتویں جماعت کی طالبہ ہوں۔ میں تقریباً تین مہینوں سے بیمار ہوں۔ میری دونوں ٹانگوں میں درد ہوتا ہے اور سر، کمر اور پیٹ میں بھی بہت کمزور ہو رہی ہوں۔ بھوک بھی نہیں لگتی۔ دل چاہتا ہے کہ بستر پر لیٹی رہوں۔ زیادہ چلا بھی نہیں جاتا۔ ہر بات پر رونا آتا ہے۔ علاج سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مجھے ایسی دوا یا دعا بتادیجئے جس سے میں بالکل ٹھیک ہو جاؤں۔ میری طبیعت کی وجہ سے میرے گھر والے بھی بہت پریشان ہیں۔

جواب: رنگ و روشنی سے علاج کے طریقے پر زرد رنگ کا پانی تیار کر کے ہر کھانے سے پہلے 2,2 اونس پیا کریں۔ صبح نہار منہ ایک پیالی پانی بہت ہلکا گرم پی لیا کریں۔ اس پانی پر گیارہ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دم کر دیا کریں۔

پ

پتھر کا دور

سوال: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد عالی مقام ہے کہ قلم لکھ کر خشک ہو گیا۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ جو کچھ ہونا تھا یا جو کچھ ہو رہا ہے۔ وہ پہلے سے لکھ دیا گیا ہے۔ جب ہم مجبوری کی حالت میں زندگی گزار رہے ہیں تو ہمارا اختیار کیوں زیر بحث آتا ہے؟

جواب: قلم لکھ کر خشک ہو گیا معانی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ذہن میں ازل سے پہلے جو کچھ موجود تھا اللہ تعالیٰ نے کن کہہ کر اس کا مظاہرہ فرمایا۔ اس بات کو ہم موجودہ دور میں اس طرح بیان کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ذہن میں جو کچھ ان کے ذہن میں تھا اس کی ایک فلم بن گئی اور یہ فلم مسلسل، متواتر اور بغیر کسی وقفے کے چل رہی ہے۔ دوسرے الفاظ میں ایک ہی فلم بار بار Display ہو رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر نوع اپنے خدوخال، مزاج وجذبات واحساسات کے اعتبار سے ایک ہی دائرے میں سفر کر رہی ہے۔ مثلاً گائے کی شکل وصورت مقرر ہے۔ آج سے کئی ہزار سال پہلے گائے کی جو شکل وصورت اور حیات تھیں وہی آج بھی ہیں۔ نوع انسانی کی جو شکل و صورت آج سے ہزاروں سال پہلے تھی وہی آج بھی ہے۔ اب سے سینکڑوں اور ہزاروں سال پہلے زندگی گزارنے کے جو تقاضے موجود تھے وہی آج بھی ہیں۔ مثلاً ہزاروں سال پہلے آدمی کو بھوک لگتی تھی، پیاس محسوس ہوتی تھی۔ اولاد کا تقاضہ اس کے اندر پیدا ہوتا تھا تو آج بھی یہ سب تقاضے اسی طرح موجود ہیں۔ سب کچھ عملاً وہی ہو رہا ہے جو ہمیشہ سے ہوتا آیا ہے۔ فرق اگر ہے تو صرف اتنا ہے کہ جذبات میں کبھی تیزی آجاتی ہے اور کبھی سست روی پیدا ہو جاتی ہے۔ اب ہم اسی بات کو اس طرح کہیں گے کہ "ماضی دہرایا جا رہا ہے" تہذیبی اور تمدنی نقطہ نظر سے بھی اگر غور کیا جائے تو یہی بات سامنے آتی ہے کہ ماضی دہرایا جاتا ہے۔ دس ہزار سال پہلے پتھر کا زمانہ تھا۔ پتھر کے زمانے سے ترقی کر کے انسان آج ایٹمی دور میں داخل ہو گیا ہے۔ لیکن پھر دس ہزار سال بعد وہ پتھر کے دور میں دخل ہو جائے گا۔ یعنی ایک زنجیر ہے جہاں جس میں آدمی حواس کے اعتبار سے بچپن میں ہوتا ہے اور پھر اس کا شعور ترقی کر کے بالغ ہو جاتا ہے۔ جب تصور بلوغت کے دور میں پہنچتا ہے تو آدمی اس کے اوپر اپنی عقل سے موت وارد کر دیتا ہے اور Chain پھر الٹ جاتی ہے۔

اس مختصر تمہید سے بتانا یہ مقصود ہے کہ ساری کائنات ہر لمحہ ہر آن پیدا ہو رہی ہے اور ہر لمحہ موت سے گزر رہا ہے۔ جب پہلے لمحے پر موت وارد ہوتی ہے تو دوسرا لمحہ پیدا ہو جاتا ہے۔ پیدا ہونے سے مراد یہ ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ کے ذہن میں موجود ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹ رہا ہے۔ اسی بات کو قرآن پاک میں اس طرح ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ہر چیز اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ کی طرف

لوٹ جائے گی۔ اس بات سے یہ مطلب نہیں نکلتا کہ آدمی کو اختیار حاصل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانی زندگی کا جو پروگرام بنایا ہے اور جو بار بار اپنا مظاہرہ کر رہا ہے اس کا ایک جز وہ حدود (اختیار) بھی ہیں جو اس نے انسان کو عطا کی ہیں۔

پریشانیوں نے گھر دیکھ لیا ہے

سوال: آج سے سات سال پہلے ہمارا گھرانہ بہت خوش حال تھا پھر ہمارے والد کا انتقال ہو گیا اس کے بعد پریشانیوں نے ہمارا گھر دیکھ لیا۔ آئے دن پریشانیاں ہم سب کو گھیرے ہوئے ہیں۔ ہمارے ابو فوت ہو گئے تو والدہ ذہنی توازن کھو بیٹھیں اس کے بعد بڑے بھائی کی حالت خراب ہو گئی۔ علاج میں بہت سا پیسہ صرف ہوا لوگوں کے کہنے پر ان کی شادی کر دی۔ شادی کے دو سال بعد وہ علیحدہ ہو گئے پھر ان سے چھوٹے بھائی کی بھی ایسی حالت ہو گئی اور پھر ان کا انتقال ہو گیا۔ اب ان سے چھوٹے بھائی کی بھی یہی حالت ہو رہی ہے۔ طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں ہر انسان میں عیب نکالتے ہیں حتیٰ کہ بھائیوں اور بہنوں سے بھی لڑتے ہیں۔ کام میں جی نہیں لگتا۔ انسانوں سے وحشت ہوتی ہے۔ لوگوں کے کہنے پر انہوں نے اپنی دکان بیچ کر سرمایہ کاروبار میں لگایا جس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ غرض ہر وقت کوئی نہ کوئی مسئلہ گھر میں رہتا ہے۔ کوئی وظیفہ یا عمل تلقین کر دیں اور محفل مراقبہ میں دعا بھی کرائیں۔

جواب: لوبان کے چھوٹے چھوٹے چالیس ٹکڑے لیں۔ ہر ٹکڑے پر کسی پن یا سوئی کی نوک سے نو کا ہندسہ بنا دیں۔ ضروری نہیں ہے کہ ہندسہ لکھا ہوا نظر آئے۔ رات کو لوبان کا ٹکڑا دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈالیں اور تمام گھر میں اس کا دھواں دیں۔ روزانہ ایک ٹکڑا جلائیں۔ اس طرح چالیس ٹکڑے جلائیں۔ ہفتے میں ایک دن مقرر کر کے غریبوں کو کھانا کھلائیں اور مستحقین کی مدد کو اپنا معمول بنا لیں۔

پپوٹے اٹھا کر دیکھنا پڑتا ہے

سوال: آپ کے پاس ضرور میری آنکھوں کا علاج ہو گا۔ میری آنکھیں پیدائشی طور پر ایسی ہیں کہ پپوٹے اوپر نہیں اٹھتے بینائی بالکل ٹھیک ہے۔ چاند کی روشنی میں پڑھ لیتی ہوں۔ آنکھ دیکھنے میں بالکل ٹھیک لگتی ہے مگر جب اوپر دیکھتی ہوں تو منہ اٹھا کر دیکھنا پڑتا ہے۔ بعض دفعہ ہاتھ سے پپوٹے اٹھا کر کسی چیز کو دیکھنا پڑتا ہے۔ ڈاکٹر آپریشن کی رائے دیتے ہیں لیکن یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ بہت نازک آپریشن ہے۔ خدا کے لئے کوئی علاج تجویز کریں تا کہ میں خدا کی عظیم نعمت سے مالا مال ہو جاؤں۔

جواب: صاف شدہ کالے چنے چکی پر بھیج کر باریک آٹا پسوا لیں۔ اس آٹے کی روٹی پکا کر صبح، دوپہر، شام ایک روٹی مکھن یا کریم لگا کر کھا لیں۔ تین ہفتوں میں نمایاں فرق محسوس ہو جائے گا لیکن تین مہینے تک چنے کی روٹی کھایا کریں۔ انشاءاللہ آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

پراسرار آوازیں

سوال: تقریباً تین ماہ روزانہ تو نہیں دو تین دن کے بعد یا ہفتہ گزارنے کے بعد مجھے اچانک کوئی میرا نام لے کر پکارتا ہے۔ ایک دو دفعہ تو گھر کے فرد کی آواز سنائی دی۔ لیکن پھر مختلف قسم کی آوازیں آنے لگیں۔ آواز آتی ہے تو نظر اٹھا کر چاروں طرف دیکھتی ہوں جب گھر والوں سے پوچھتی ہوں کہ مجھے کس نے آواز دی ہے تو گھر والے ہنس پڑتے ہیں۔ امی جان کو یہ سب کچھ بتایا تو امی کہنے لگیں کہ تمہیں وہم نہیں کرنا چاہئے۔ اس لئے میں آپ کی محفل میں شریک ہوئی۔ ویسے بھی بہت پریشان ہوں مجھے پتہ چلنا چاہئے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ یہ کوئی بیماری ہے یا دماغ کی کوئی پریشانی ہے۔ ضرور بتائیں۔

جواب: ہر آدمی کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ ایک دماغ ظاہر حواس بناتا ہے اور دوسرا دماغ ان حواس کی تخلیق کرتا ہے جس کو عرف عام میں چھٹی حس کہا جاتا ہے۔ اگر دوسرا دماغ کسی وجہ سے اتنا زیادہ متحرک ہو جائے کہ اس کی تحریکات پہلے دماغ یعنی شعور کو متاثر کر دیں تو آدمی کو دور پرے کی چیزیں نظروں کے سامنے آجاتی ہیں۔ اگر یہ کیفیات ارادی طور پر مرتب ہوں تو وہ آدمی سپر پاور کا حامل ہو جاتا ہے اور اگر غیر اختیاری ہوں تو یہ مرض ہوتا ہے اور اس سے کسی وقت بھی دماغی عارضہ لاحق ہو جاتا ہے چونکہ آپ کے ساتھ دوسری صورت ہے اس لئے اس پر خاص توجہ دے کر علاج ضروری ہے۔ علاج یہ ہے کہ آپ میٹھی چیزیں زیادہ سے زیادہ اور نمکین چیزیں کم سے کم کھائیں۔

پلکیں کیوں جھپکتی ہیں

سوال: میری پلکیں بہت جلدی جلدی جھپکتی ہیں۔ ہزار کوشش کرتا ہوں کہ ایسا نہ ہو مگر پلکوں کا جلد جھپکنا ختم نہیں ہوتا تقریباً چھ سال سے یہی حال ہے اور اس کی وجہ سے لوگوں کے سامنے شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے علاج تجویز فرمادیں۔

جواب: تخلیق کا قانون یہ ہے کہ جب تک آنکھوں کے پردے حرکت نہ کریں اور ڈھیلوں پر ضرب نہ لگائیں۔ بصارت کا عمل پورا نہیں ہوتا۔ جب آنکھ کا جلدی غلاف حرکت کرتا ہے تو ڈھیلوں پر ہلکی ضرب لگاتا ہے اور آنکھ کو ایک لمحہ کے لئے روشنیوں اور مناظر سے منقطع کر دیتا ہے۔ مادی اشیاء کا احساس ہلکی ضرب کے بعد روشنیوں سے انقطاع چاہتا ہے اور اس اثناء میں ذہن کو بتا دیتا ہے کہ میں نے کیا دیکھا ہے جیسے ہی یہ کوئی تصویری خاکہ ہمارے ذہن میں داخل ہوتا ہے فکر انسانی اسے سمجھنے کی کوشش کرتی ہے اگر ایک مخصوص وقفہ تک یہ عمل پورا نہ ہو تو پلک جھپکنے کا عمل صادر ہوتا ہے تاکہ فکر کو اپنا کام کرنے کے لئے لمحہ بھر کی مہلت مل جائے۔ قدرتی طور پر پلکیں جھپکانے کا ایک وقفہ مقرر ہے لیکن اگر اس وقفہ میں فکری عمل پورا نہیں ہوا تو پلکیں کم وقفہ سے جھپکنے لگتی ہیں فکر کو تیز رفتار کرنے کے لئے عمل تلقین کیا جا رہا ہے۔ اس پر ایک ماہ تک عمل کریں۔

رات کو سونے سے پہلے آلتی پالتی مار کر بیٹھ جائیں اور تصور کی نگاہ سے جھانکیں دیکھیں کہ دماغ میں ایک روشن نقطہ ہے اس روشن نقطہ کو دائرہ کی شکل میں Clockwise گردش دیں۔ دس منٹ تک گردش دینے کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔

پیٹ میں درد

سوال: میری نانی جان کو تین سال سے پیٹ میں درد کی شکایت ہے۔ درد ناف کے اوپر نیچے دونوں جگہ ہوتا ہے۔ دنیا جہان کا علاج کروایا ہے مگر کسی بھی ڈاکٹر، حکیم کی سمجھ میں مرض نہیں آرہا ہے۔ ایکسرے رپورٹ مکمل طور پر صاف اور واضح ہیں۔ ہر چیز اپنی جگہ اچھی طرح کام کر رہی ہے۔ ڈاکٹر، حکیم، عامل، مولوی، ملا جس نے جو بتایا سب کچھ کیا اور کر رہے ہیں۔ مگر درد اپنی جگہ قائم ہے۔ درد بھی ایسا ہے کہ چلنے پھرنے سے محتاج ہیں۔ تکلیف کی شدت سے جسم کی جان نکل جاتی ہے۔

آپ کو خدا اور رسول کا واسطہ کوئی ایسا وظیفہ جلد از جلد عنایت کر دیں جس کے پڑھنے سے میری نانی جان جلد از جلد ٹھیک و تندرست ہو جائیں اور یہ تکلیف ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

جواب: ریاحین ماء 12 خانوں میں لکھ کر زرد شعاعوں کے پانی 2 اونس سے دھو کر دونوں وقت کھانے سے قبل پلائیں۔ پیلی سرسوں کا تیل نیم گرم کر کے ناف کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے دس منٹ صبح دس منٹ رات کو مالش کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ مرض پوری طرح ختم ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رِيَاحِيْنَ مَاءٍ	رِيَاحِيْنَ مَاءٍ	رِيَاحِيْنَ مَاءٍ
رِيَاحِيْنَ مَاءٍ	رِيَاحِيْنَ مَاءٍ	رِيَاحِيْنَ مَاءٍ
رِيَاحِيْنَ مَاءٍ	رِيَاحِيْنَ مَاءٍ	رِيَاحِيْنَ مَاءٍ

پائیریا

سوال: میرے دانتوں سے اکثر خون نکلتا رہتا ہے۔ کوئی سخت چیز کھانے سے مسوڑھوں سے خون رسنے لگتا ہے۔ صبح سویرے اٹھنے پر منہ سے بدبو کے بھبکے نکلتے ہیں۔ دو ماہ بعد میری شادی ہونے والی ہے۔ اگر دانتوں کی یہی حالت رہی تو میری ازدواجی زندگی بری طرح متاثر ہوگی۔ کوئی وظیفہ یا دوا تجویز کر دیں کہ دانتوں کے اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی۔

جواب: دانتوں کے امراض کا تعلق براہ راست معدہ سے ہوتا ہے۔ معدہ کا نظام اگر صحیح ہے اور دانتوں کی صفائی کا پورا اہتمام کیا جائے تو دانتوں کے امراض نہیں ہوتے۔

آپ کو جو مرض لاحق ہے طبّی اصطلاح میں پائیریا کہلاتا ہے۔ پائیریا میں مسوڑھوں کے اندر رطوبت جمع ہو کر سڑ جاتی ہے۔ اور یہ رطوبت پیپ ملے خون کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ معدہ کی درستگی اور دانتوں کی صفائی کے انتظام کے ساتھ ساتھ صبح سورج نکلنے سے پہلے پالک کے پتے پر **" اِلٰی اَجَلٍ مُسَمًّی "** ایک مرتبہ دم کر کے پالک کو خوب چبائیں۔ چباتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ لعاب حلق کے اندر نہ جائے۔ پالک کے پتے کو چبا کر تھوک دیں۔ یہ عمل دن میں تین بار دہرائیں۔ دانتوں کی صفائی کے لئے برش استعمال نہ کریں۔ ٹوتھ پیسٹ انگلی سے ملیں اور انگلی سے ہی مسوڑھوں کا مساج کریں۔ رات کو سونے سے پہلے صبح نہار منہ۔

ت

دبلاپن۔ تنگ قمیض

سوال: میں بہت زیادہ دبلی ہوں میرا جسم ایک ڈھانچے کی طرح لگتا ہے اگر ذرا تنگ قمیض پہن لوں تو سینے کی ہڈیاں نظر آنے لگتی ہیں مجھے جو لڑکی بھی دیکھتی ہے تو ہنسنے لگتی ہے۔ یہ ڈھانچہ کہاں سے آگیا ہے میں کہیں جانے کے قابل نہیں ہوں۔ سوچتی ہوں کہ اگر موٹی ہوتی تو لوگ اس طرح میرا مذاق نہیں اڑاتے۔ اس دبلے پن میں میرا قد 6 فٹ ہے۔ میں نے ایکسرے کروائے خون ٹیسٹ کروایا، گوشت اور دودھ کو روزانہ استعمال کرتی ہوں۔ خدا کے لئے مجھے ایسا نسخہ بتادیجئے کہ میں موٹی ہو جاؤں۔

جواب: جس طرح چنے کی دال کا حلوہ بنتا ہے اس ہی ترکیب سے ماش کی دال کا حلوہ پکا کر رکھ لیں اور روزانہ صبح و شام کھالیا کریں۔

جسم فربہ ہو جائے گا۔ رات کو ایک چمچہ خالص شہد لے کر اس پر ایک بار (اَلرَّضَاعَتُ عَمَائَوئِیل) پڑھ کر دم کر کے استعمال کریں۔

معدہ۔ دست۔ تھرتھری

سوال: میں پیٹ کی مریض ہوں دست بہت آتے ہیں۔ اگر مرچ ذرا بھی تیز ہو جائے تو معدہ میں درد اٹھتا ہے۔ پیڑو کے دونوں طرف درد اٹھتا ہے جو معدہ پر پہنچ جاتا ہے۔ درد کی شدت اس قدر ہوتی ہے کہ میں چیخیں ضبط نہیں کر سکتی ہوں پھر ایک دم آرام آجاتا ہے لیکن دو تین منٹ کے بعد درد اٹھتا ہے۔ دوا سے وقتی فائدہ ہوتا ہے لیکن پھر یہی شکایت ہو جاتی ہے کچھ دنوں سے درد اٹھتا ہے تو سردی کے مارے تھرتھری سی چھوٹنے لگتی ہے۔ درد رکتا ہے تو سردی لگنا بھی بند ہو جاتی ہے۔

جواب: صبح نہار منہ، عصر کے بعد رات کو سوتے وقت ھُوَاللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنَا پڑھ کر پانی دم کر کے پئیں۔ کھانوں میں لو کی کثرت سے کھائیں۔ علاج ایک ماہ تک کریں۔

توانائی کی لہریں

سوال: میں ذہنی اعصابی اور جسمانی طور پر بہت زیادہ کمزور ہوں۔ میری عمر 19 سال ہے اور میں طالب علم ہوں۔ میں جو کچھ پڑھتا ہوں ایک دن سے زیادہ یاد نہیں رہتا۔ میری دور کی نظر بھی بہت کمزور ہے۔ چشمہ کی عادت ڈالنے کی بہت کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہوا۔ میرا جسم ہڈیوں کا ڈھانچہ نظر آتا ہے۔ شکل ٹھیک ٹھاک ہے لیکن ذرا بھی کشش نہیں ہے۔ جسم بے انتہا ڈھیلا ہے۔ اسی لئے میں کہیں جاتا نہیں کیونکہ شرمندگی سی ہوتی ہے۔ میں کسی غلط عادت میں بھی مبتلا نہیں ہوں۔ میرے والد بھی دبلے پتلے اور کمزور

آدمی ہیں۔ شاید اسی وجہ سے میں کمزور ہوں۔ چاہتا ہوں کہ صحت مند ہو جاؤں اور دماغی طور پر ہر وقت حاضر رہا کروں نیز میری شخصیت پر کشش اور وجیہہ ہو جائے۔

جواب: صبح سورج نکلنے سے پہلے شمال کی سمت منہ کر کے کھڑے ہو جائیں۔ آہستہ آہستہ سانس اندر لیں۔ سانس اندر کھینچتے ہوئے تصور کریں کہ صحت و توانائی لہروں کی صورت میں اندر داخل ہو رہی ہے۔ جب سینہ سانس سے بھر جائے تو دل ہی دل میں ایک مرتبہ یارحیم یا مرید یااللہ کا ورد کریں۔ اس کے بعد سانس روکے بغیر باہر نکال دیں۔ اس عمل کو سات مرتبہ کریں۔ کچھ عرصہ بعد جب عادت ہو جائے تو گیارہ مرتبہ کریں۔ غذا مچھلی اور کچی سبزیاں زیادہ کھائیں۔ ناقص غذاؤں سے پرہیز ضروری ہے۔

تفصیلات

سوال: میرا لڑکا کئی سال سے بہکی بہکی باتیں کرتا ہے ہم نے اس کا علاج کرایا 5 سال ٹھیک رہا اور پھر ویسا ہی ہو گیا۔ کہتا ہے کہ میرا دل کرتا ہے اور ہر وقت روتا رہتا ہے۔ میرا جوان لڑکا ہے اور وہ بہت ہی اچھا لڑکا ہے۔ پڑھائی میں ہمیشہ اول آیا کرتا ہے۔ اب اس کے سب ساتھی اچھی اچھی جگہ کام کر رہے ہیں اور یہ پیچھے رہ گیا ہے۔ وہ لندن میں رہتا ہے اور دور ہونے کی وجہ سے بھی میں ہر وقت پریشان رہتی ہوں۔ براہ کرم مجھے کوئی دعا بتایئے اور اگر دوا ہو تو وہ بھی تاکہ وہ ٹھیک ہو جائے، میں آپ کی بہت ممنون و مشکور ہونگی۔

جواب: رات کو بعد نماز عشاء اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 100 مرتبہ یَابَدِیۡعُ پڑھ کر لڑکا تصور کر کے پھونک مار دیں۔ دوسرے لڑکے کو صبح و شام تھوڑے سے پانی پر ایک بار یَاعَلِیۡمُ پڑھ کر دم کر دیں۔ اس عمل کی مدت 90 یوم ہے۔

تلخ و شیریں

سوال: والدہ کا انتقال ہو چکا ہے اور میں نانا کے پاس رہتی ہوں اسکول میں اچھی بری بات برداشت کر لیتی ہوں لیکن گھر میں مزاج کے خلاف ذرا سی بات بھی نہیں سن سکتی۔ پڑھنے میں دل بالکل نہیں لگتا۔ سبق بھی یاد نہیں ہوتا۔ میری خواہش ہے کہ اچھے نمبروں سے کامیاب ہو جاؤں۔ امید ہے کہ آپ دکھ بھری بیٹی کو مایوس نہیں کرینگے۔

جواب: پڑھائی میں دل نہیں لگتا۔ تو سبق کس طرح یاد ہو گا۔ آپ کے لئے میرا مشورہ ہے کہ غیر ضروری باتیں سوچنا چھوڑ دیں۔

حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں سب باتیں مزاج کے مطابق نہیں ہوتیں۔ کامیاب زندگی گزارنے کے لئے انسان کو اچھا برا سب کچھ سہنا پڑتا ہے۔ ناول اور افسانوں کی ہیروئن بننے کی بجائے زندگی کی تلخ و شیریں حقیقتوں سے سمجھوتہ کر لیجئے۔ مسئلہ خود بخود حل ہو جائے گا۔

ٹ

ٹیلی پیتھی کیا ہے؟

سوال: میں نے آپ کے کالم میں روحانی ڈاک میں ٹیلی پیتھی کے متعلق پڑھا اور اس سے میری علمی معلومات میں اضافہ ہوا۔ میں نے سنا ہے کہ ٹیلی پیتھی کی مشقوں میں شمع بینی بھی کرائی جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ آیا شمع بینی کرنے سے نظر کمزور تو نہیں ہو جاتی۔

جواب: شمع بینی اگر اعتدال کے ساتھ نہ کی جائے اور کسی استاد کی سرپرستی حاصل نہ ہو تو نظر کمزور ہو سکتی ہے۔

ٹیلی پیتھی کی مشق

سوال: آپ کی اجازت سے ٹیلی پیتھی کی پہلی مشق کا آغاز کیا اور جو واردات و کیفیات ہوئی ہیں انہیں حسب ہدایت بھیج رہا ہوں۔ جوں ہی مراقبہ کرنے کے لئے آنکھیں بند کرتا ہوں۔ بند آنکھوں کے سامنے مختلف رنگ بکھر جاتے ہیں کبھی کبھی رنگ برنگی پھلجڑیاں چھوٹنے لگتی ہیں۔ مشق کے دوران جسم اتنا ہلکا ہو جاتا ہے کہ مجھے اپنے وجود کا احساس باقی نہیں رہتا۔ ایک دن مشق کے بعد اٹھا تو چلتے ہوئے ایسا محسوس ہوا کہ خلاء میں چل رہا ہوں۔ کشش ثقل کا احساس نہیں ہوا۔ یہ کیفیت تقریباً بیس سیکنڈ تک قائم رہی۔

ایک عجیب بات یہ ہے کہ میں مشق کے دوران خیالات کو فلم کی صورت میں دیکھتا ہوں یعنی تصویری شکل میں اور کبھی خیالات مجھے آواز کی صورت میں سنائی دیتے ہیں۔ خیالات میں انتشار اور خوف کا عنصر ختم ہو گیا ہے اور میں خود کو ایک پر اعتماد شخص محسوس کرنے لگا ہوں۔

ایک رات سانس کی مشق کے دوران یکایک آنکھوں کے سامنے نورانی چمک ہوئی۔ میں سمجھا کہ کسی نے ٹیوب لائٹ روشن کر دی ہے۔ بے اختیار آنکھیں کھول کر دیکھا تو ماحول بدستور اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔ چند منٹ بعد دیکھا کہ ایک آئینہ ہے اور میں اس میں خود کو دیکھ رہا ہوں۔

نیند بہت گہری آتی ہے اور جیسے ہی نیند کے عالم میں داخل ہوتا ہوں خوابوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور یہ سلسلہ پوری رات جاری رہتا ہے مختلف مناظر مثلاً باغات، نہریں، پہاڑ، رنگ برنگی وادیاں وغیرہ نظر آتی ہیں۔

ایک خاص بات یہ ہے کہ جس کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ بعض دنوں میں مشق و مراقبہ میں بہت لطف آتا ہے اور کیفیات بھی زیادہ ہوتی ہیں لیکن پھر اکتاہٹ اور بیزاری ہونے لگتی ہے۔ چاہنے کے باوجود بھی مشق میں ناغہ کر بیٹھتا ہوں۔

جواب: کسی بھی ماورائی یا روحانی مشق سے انسان کی روح کے اندر روشنیوں میں تبدیلیاں واقع ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اس کے مظاہرات بہت سے محسوسات اور تجربات کی صورت میں رونما ہوتے ہیں مثلاً آوازوں کا سننا اور کشش ثقل کے احساس کا ختم ہو جانا وغیرہ وغیرہ۔ یہ کس طرح ہوتا ہے یہ ایک تفصیل طلب جواب ہے۔ جب یہ شعاعی تبدیلیاں آتی ہیں تو طبیعت یک بیک ان کی عادی نہیں ہوتی۔ رفتہ رفتہ یہ چیزیں معمول بنتی ہیں۔ کچھ دن کے لئے لاشعوری حواس کا غلبہ ہو جاتا ہے، پھر یہ غلبہ کم ہو جاتا ہے۔ جب تک رد عمل ہو چکتا ہے تو دہرانے لگتی ہے۔ رد عمل کے دوران طبیعت کا رجحان گریز اور تساہل پسندی کی طرف ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مشق کے معمولات میں فرق پڑتا ہے۔ آپ یہ کریں کہ وقت مقررہ پر مشق و مراقبہ میں مشغول ہو جائیں اور طبیعت کی پرواہ کیے بغیر مشق کا مقرر کردہ وقت پورا کریں اور اٹھ جائیں۔ طبیعت میں گریز کا رجحان ہوتا ہے تو ہونے دیں۔

ٹرانسپیرنٹ مخلوق

سوال: فی زمانہ سائنس اس بات کی کوشش کر رہی ہے کہ پتہ لگایا جائے کہ ہمارے سیارے کے علاوہ کسی دوسرے سیارے پر آبادی ہے یا نہیں۔ آپ سے سوال ہے کہ روحانیت اس بارے میں کیا کہتی ہے؟ میں نے ایسے سادھوؤں، جوگیوں اور سنیاسیوں کے متعلق پڑھا ہے جو اپنی روح کو جسم سے جدا کر کے کائنات میں سفر کرتے ہیں۔ کیا اس روحانی سفر کے ذریعے دوسرے سیاروں کی مخلوق کو دیکھا جا سکتا ہے؟

جواب: ستاروں اور سیاروں کا لامتناہی پھیلا ہوا سلسلہ بے آباد ویران اور خالی نہیں ہے بلکہ ان میں بیشتر سیارے آباد ہیں۔ خالق کائنات نے یہ وسیع اور عریض کائنات پیدا ہی اس لئے کی ہے کہ مخلوقات اس بات کو جانیں کہ کوئی ان کا خالق ہے اور وہ اس کو پہچاننے کی کوشش کریں۔

ہمیں جو سیارے نظر آتے ہیں اور جو نگاہوں سے اوجھل ہیں ان میں سے اکثر پر انسان اور جنات آباد ہیں۔ یہی دو مخلوق ہیں جو اس کائنات کے نظام میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں البتہ ہر سیارے میں مخلوقات کی حرکات و سکنات اور شکل و صورت کی مقداروں میں فرق ہوتا ہے۔ کسی سیارے میں انسان روشنی کا بنا ہوا ہیولیٰ نظر آتا ہے تو کسی کو سیارے میں انسان ٹرانسپیرنٹ نظر آتا ہے۔ یعنی ایسے سیارے کا آدمی ہمارے سامنے آجائے تو ہمیں اس کے آر پار نظر آئے گا۔ کسی سیارے میں انسان کا رنگ سونے کی طرح سنہرا ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ بات دلچسپ اور تحیر خیز ہے جس سیارے پر جس نوع کی مخلوق آباد ہے اس سیارے میں ذیلی مخلوق یعنی حیوانات، نباتات وغیرہ بھی اسی مخلوق کی طرح تخلیق کی گئی ہیں مثلاً جس سیارے میں انسانی مخلوق ٹرانسپیرنٹ ہے۔ درخت کا تنا اس طرح ہے کہ جیسے شیشے کا ایک ستون لیکن اس شیشے کے ستون میں درخت سے متعلق رگیں اور لکڑی کے جوڑ سب موجود ہیں۔ پتے بھی موجود ہیں وہ بھی شیشے کی مانند شفاف ہیں۔

ہر سیارے میں وقت کی پیائش اور درجہ بندی بھی الگ الگ ہے اس کی مثال ہم اس طرح دے سکتے ہیں کہ جنات کی نوع میں بھی ولادت کا سلسلہ جاری ہے۔ان کے یہاں بھی پیدائش نو ماہ میں ہوتی ہے لیکن فرق یہ ہے کہ اگر ہم اپنے ماہ و سال سے اس کی پیائش کریں تو مدت نو سال بنتی ہے یعنی ہمارا ایک ماہ جنات کے ایک سال کے برابر ہے۔اسی مناسبت سے ان کی عمریں بھی ہیں چنانچہ بہت سے بزرگوں کے اقوال میں یہ بات ملتی ہے کہ انہوں نے ایسے جنات سے ملاقات کی جنہوں نے حضور اکرم ﷺ کی زیارت کی تھی۔اگر ایک انسان سو سال کی زندگی پاتا ہے تو اس حساب سے ایک جن کی عمر بارہ سو سال ہوگی۔

ہر سیارے میں آباد انسان اور جنات میں معاشرتی اور مذہبی قدریں رائج ہیں اور وہ اسی طرح زندگی گزارتے ہیں جس طرح زمین کے باسی اپنی زندگی گزار رہے ہیں۔البتہ کشش ثقل کی مقداروں میں فرق کی وجہ سے ہر سیارے کا وقت اور اس کی طرز تخلیق الگ الگ ہے۔سیاروں اور کہکشانی نظاموں سے متعارف ہونے اور ان کی طرز حیات کا معائنہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے ذہن کی وہ صلاحیت متحرک ہو جو ہمیں زمان و مکان کی حدود سے آزاد کرتی ہے چنانچہ ہم اپنے ذہن کی رفتار کو متغیر کر کے کسی سیارے کے حدود یا اس کے (ATMOSPHERE) میں داخل ہو سکتے ہیں۔ذہن کو زمان و مکان سے آزاد کرنے کی کوشش روح کی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کا نام ہے کیونکہ روح زمان و مکان کی گرفت سے آزاد ہے۔قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"اے گروہ جنات اور انسان! اگر تم زمینوں اور آسمانوں کے کناروں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ تم نہیں نکل سکتے مگر سلطان سے۔"روحانیت اور تصوف میں سلطان کا مطلب روح ہے۔ذہن کو ٹائم اسپیس سے آزاد کرنے کا آسان طریقہ مراقبہ کی مشق کر کے اپنے ذہن کو کشش ثقل سے آزاد کیا جا سکتا ہے۔قدرت نے یہ صلاحیت ہر شخص کو ودیعت کی ہے یہ کسی خاص گروہ یا طبقہ کا حصہ نہیں ہے۔

ٹیلیفون

سوال: میرا مسئلہ کچھ یوں ہے کہ میں گزشتہ تین ماہ سے احساس کمتری کا شکار ہوں۔تقریر وغیرہ کروں تو آواز میں کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔کوئی ٹیلی فون ریسیو کروں تو گھبرا جاتا ہوں۔اگر کوئی بزرگ کوئی خط یا رسید لکھنے کو کہے تو ہاتھ کانپنے لگتے ہیں۔دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ سوتے جاگتے ذہن جنسی خیالات کا مرکز بنا رہتا ہے۔ان جنسی خیالات نے مجھے اندر سے کھوکھلا کر دیا ہے۔براہ کرم کوئی ایسا وظیفہ بتا دیجئے کہ میرے دونوں مسئلے حل ہو جائیں۔

جواب: میرے دوست! آپ نے خود کو اپنے ہاتھوں ضائع کیا ہے۔اور یہی عمل آپ کو احساس کمتری میں مبتلا کئے ہوئے ہے۔

آپ ایسا کریں کہ ہر وقت چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے یاحفیظ کا ورد کریں۔ رنگ اور روشنی کے علاج کے طریقے پر نیلے رنگ کا پانی تیار کریں۔ اور یہ پانی صبح دوپہر اور شام ایک پیالی پی لیا کریں۔ رات سوتے وقت مراقبہ کریں۔ مراقبہ میں یہ تصور کریں کہ آپ اپنے اندر موجود دل کو دھڑکتا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ جب یہ تصور قائم ہو جائے تو یہ خیال کیجئے کہ آپ کے دل کے اندر نیلے رنگ کی روشنیاں بھری ہوئی ہیں اور یہ نیلی روشنی آپ کے سینے کو روشن کر رہی ہے۔

ٹونسلز کا علاج

سوال: میرے گلے میں غدود یا تھائی رائیڈ گلینڈ بڑھ گئے ہیں گلا سوج گیا ہے سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ میں اس تکلیف میں چھ سال سے مبتلا ہوں۔ ڈاکٹر آپریشن تجویز کرتے ہیں۔ میرے بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس بیماری کی وجہ آسیب ہے اس لئے آپریشن سے فائدہ نہیں ہوگا۔

جواب: جب عقیدہ کی طاقت ٹوٹ جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ پر یقین کمزور ہو جاتا ہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وسوسوں میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ آج کا دور بے یقینی اور شک کا دور ہے۔ لوگ زبان سے تو اللہ اور اس کے رسول کا ذکر کرتے ہیں مگر دلوں میں توہمات اور شیطانی خیالات کی حکمرانی ہے لوگ ہر الجھن اور بیماری کا جو صحیح تشخیص یا کسی وجہ سے ٹھیک نہ ہو تو آسیب یا جادو کا اثر کہنے لگتے ہیں۔ امر واقعی یہ ہے کہ کسی قوم کے افراد میں یہ تصور زہر قاتل ہے۔ اب آپ خود غور کریں کہ گلے میں غدود بڑھنے کا آسیب سے کیا رشتہ ہو سکتا ہے۔ کیا آسیب گلے کی کسی تکلیف کا نام ہے؟ اینٹی بائیوٹک دواؤں کے زیادہ استعمال سے خون کمزور ہو جاتا ہے دماغ پر خشکی واقع ہو جاتی ہے۔ نیند اڑ جاتی ہے۔ مسلسل دماغ پر دباؤ رہنے کی وجہ سے الٹے سیدھے خواب نظر آنے لگتے ہیں اور آدمی پکار اٹھتا ہے کہ میرے اوپر جادو کرایا گیا ہے۔ اس خیال کو بزعم خود عامل حضرات نے بھی بہت طاقتور بنا دیا ہے۔ ان کے پاس جب مریض جاتا ہے تو وہ فوراً کہہ دیتے ہیں کہ جادو کرایا گیا ہے۔ اور یہ ایک ایسا عمل ہے جس کی تصدیق کرنے کے لئے کوئی طریقہ مریض کے پاس نہیں ہے۔ اگر عامل حضرات لوگوں کو اس طرح خوف زدہ نہ کریں تو ان کی دکانیں ماند پڑ جائیں۔ آپ کے اوپر ہرگز آسیب نہیں ہے۔ یہ بیماری ہے اس کا علاج یہ ہے کہ زرد شعاعوں سے السی کا تیل تیار کر کے غدود کی جگہ ہلکے ہاتھ سے صبح شام پانچ منٹ تک مالش کریں۔

ج

جنات کہاں رہتے ہیں؟

سوال: آپ نے مجھے ''نیلی روشنیوں کا مراقبہ'' کی ہدایت کی تھی۔ مراقبہ کرتے ہوئے مجھے پندرہ دن ہو گئے ہیں مجھے مراقبہ میں کوئی خاص کامیابی نہیں ہو رہی ہے۔ البتہ مراقبہ کرتے وقت بہت سکون محسوس ہوتا ہے اور جی چاہتا ہے کہ اسی طرح بیٹھی رہوں۔

پندرہ یا بیس منٹ جتنی دیر بھی مراقبہ کیا جا سکتا ہے کرتی ہوں۔ آنحضورﷺ سارے جہاں کے لئے رحمت کا باعث ہیں مگر ایک بات مجھے کنفیوژ کئے جا رہی ہے کہ آپ کے لکھنے کے مطابق سینکڑوں، سیاروں پر آبادیاں ہیں۔ سوال یہ ہے کہ حضورﷺ صرف ہماری زمین پر ہی مبعوث ہوئے یا مختلف اوقات میں دیگر سیارگان کے لوگوں کے لئے مبعوث ہوئے؟ میں سائنس کی اسٹوڈنٹ ہوں مگر شاید نالائق کیونکہ ہم یہ جانتے ہیں کہ خلاء Space ایک چیز ہے یعنی ٹھوس نہیں ہے۔ کاشت زمین پر کی جاتی ہے۔ میں نے پڑھا ہے کہ روسی سائنس دان خلاء میں کاشت کاری کر رہے ہیں۔ یہ کس طرح ممکن ہے؟

جواب: اس زمانہ میں سب کچھ میسر ہونے کے باوجود لوگوں کو سکون نہیں ہے۔ آپ کو مراقبہ میں سکون ملتا ہے۔ مراقبہ کی پہلی کامیابی ہے۔ مراقبہ وقت کی پابندی کے ساتھ کرتی رہیں انشاءاللہ اندر کی آنکھ بھی کھلے گی۔

سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق رحمت اللعالمین ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے قول کے مطابق رب العالمین ہیں۔ رب ہونا ایک صفت ہے اس طرح رحمت بھی ایک صفت ہے جس طرح اللہ تعالیٰ اپنی صفت رب کے ساتھ ہر جگہ موجود ہیں اور ہر مخلوق کے کفیل ہیں بالکل اسی طرح حضور سرور عالمﷺ باعث تخلیق کائنات اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ صفت رحمت کے ساتھ تمام عالمین میں موجود ہیں اور تمام عالمین کے لئے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔

خلاء کوئی چیز نہیں ہے۔ خلاء اسے کہا جاتا ہے کہ جہاں سے نظر پلٹ کر واپس آجائے۔ ہر جگہ مخلوق آباد ہے ہوا بھی ایک مخلوق ہے۔

جنات بھی ایک مخلوق ہیں۔ مخلوق کا وجود اور قیام دونوں اس وقت زیر بحث آتے ہیں جب مکان ہو۔ جنات بھی ہماری زمین کے اوپر رہتے ہیں اور ہوا بھی خلاء میں رہتی ہے۔

جئی کا پانی

سوال: میری والدہ کے جسم کے دائیں حصے میں سخت درد اور تکلیف رہتی ہے۔ گردن سے لے کر ہاتھ، کمر اور پیر کے نیچے تک مستقل درد نے انہیں پریشان کیا ہوا ہے۔

والدہ سے کسی نے یہ بھی کہہ دیا ہے کہ تمہارے گھر پر بندش کی گئی ہے۔ تاکہ لڑکیوں کی شادی نہ ہو۔

جواب: جئی (جو ریس کے گھوڑے کھاتے ہیں) 2 تولہ تین پیالی پانی میں جوش دیں، جب ایک پیالی پانی رہ جائے چھان کر پلادیں۔ یہ پانی صبح نہار منہ ناشتہ سے آدھا گھنٹہ قبل اور رات کو سوتے وقت پلایا جائے۔ پانی ہر دو وقت تازہ پکایا جائے۔ کھانوں میں نمک کی مقدار کم کرکے چوتھائی کردیں۔ علاج کی مدت 90 روز ہے۔

جنات کا اثر

سوال: میری بھانجی شازیہ جس کی عمر ساڑھے چار سال ہے۔ ابھی تک خود پاؤں پر نہیں چل سکتی۔ ڈاکٹروں نے کمزوری بتائی ہے مگر باوجود لگاتار علاج کے فائدہ نہیں ہوا۔ سارا دن بیٹھی رہتی ہے اپنے آپ کو مصروف رکھنے اور خود کو سلانے کے لئے اپنا آپ سنوارتی رہتی ہے پہلے ہم یہ سمجھے کہ بچی کے اوپر جنات کا اثر ہے۔ بڑے بڑے عامل حضرات سے تعویذ لئے مگر حالت وہی رہی۔

سوائے اماں، بابا کے کچھ نہیں بول سکتی۔

جواب: دن میں ایک بار اور رات کو سونے سے پہلے بچی کی گردن کے جوڑ پر اور کمر میں ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ پر دائروں میں روغن سورنجان تلخ مالش کریں اور جب بچی گہری نیند سو جائے اتنی آواز سے کہ نیند خراب نہ ہو۔ یہ پڑھ دیا کریں۔ اے شازیہ! تمہاری دماغی صحت اور جسمانی صحت بہت اچھی ہے۔ جس طرح صحت مند بچے چلتے پھرتے اور کھیلتے کودتے ہیں تم بھی چلتی پھرتی اور کھیلتی کودتی ہو۔ تمہاری زبان بالکل ٹھیک ہے تم اچھی طرح باتیں کرتی ہو۔ مابعد النفسیات کا یہ علاج چالیس روز تک جاری رکھا جائے۔ اس کے بعد تفصیلی حالات سے مطلع کیا جائے۔

جن بھوت کا سایہ

سوال: رات کو جب سونے کی تیاری کرتا ہوں مجھے ابھی نیند آرہی ہوتی ہے کہ اچانک میرا جسم بالکل ساکت ہو جاتا ہے اور مجھ میں ہلنے جلنے کی سکت باقی نہیں رہتی۔ عجیب عجیب آوازیں سنائی دیتی ہیں جس سے میں ڈر جاتا ہوں حالانکہ اس وقت میں جاگ رہا ہوتا ہوں۔ ایک دو دفعہ میں نے ہمت کرکے آنکھ بھی کھولی لیکن مجھے ایسی ویسی کوئی چیز نظر نہیں آئی جس سے یہ اندازہ ہو کہ مجھ پر جن یا

بھوت کا سایہ ہے۔ یہ حالت ہمیشہ اندھیرے میں ہوتی ہے۔ بلب کی روشنی میں نہیں ہوتی۔اس کیفیت میں سانس لینے میں بھی دقت ہوتی ہے۔میری عمر سولہ سال ہےاور میں فرسٹ ائیر کا طالب علم ہوں۔

جواب: گھر میں بازار کا پسا ہوا نمک بالکل استعمال نہ کیا جائے۔ثابت لاہوری نمک گھر میں پیس کر کم سے کم مقدار میں استعمال کریں۔سوتے وقت کمرے میں نیلے رنگ کا بلب روشن رکھیں۔ صبح اور رات کو سوتے وقت شہد کا ایک چمچہ لے کر اس پر ایک بار (اَلرَّضَاعَتُ عَمَلَانُوِیۡل)دم کرکے استعمال کریں۔نیلی شعاعوں کا پانی صبح اور شام پی لیا کریں۔

جگر کے قریب رسولی

سوال: میں نے دیکھا کہ گھر سے کچھ فاصلے پر واقع میدان میں تین گڑھے ہیں اور ان پر سے دھواں اٹھ رہا ہے ان تین گڑھوں میں سے ایک گڑھا بہت بڑا ہے اور اس میں سے سفید دھواں بڑی تیزی سے اٹھ رہا ہے۔ ہماری ایک پڑوسن گھر میں موجود ہیں ان سے والدہ نے کہا آؤ چلو چل کر دیکھ لیں کہ یہ دھواں کیسا اٹھ رہا ہے۔اس پر دونوں وہاں گئیں تو پڑوسن نے والدہ کو گڑھوں کے قریب جانے سے روک دیا اور کہا آپ قریب نہ جائیں آپ بھی لپیٹ میں آجائیں گی اور وہ دونوں واپس گھر آگئیں۔

جواب: خواب بتا رہا ہے کہ آپ کی والدہ کے جگر کے قریب رسولی ہے (واللہ علم) اس کے علاج میں انتہائی توجہ کی ضرورت ہے۔ فوری طور پر کسی اچھے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

جنسی خیالات

سوال: میں ایک 25 سال کا نوجوان ہوں اور ہر وقت میرے ذہن میں برے خیالات کی یلغار رہتی ہے۔مہربانی فرما کر کوئی علاج بتائیں جس سے میرے جنسی خیالات ٹھیک ہو جائیں۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے غسل کرکے مصلیٰ پر بیٹھ کر جامنی رنگ روشنی کا مراقبہ کریں۔ کھانوں میں گوشت سے پرہیز کریں۔ترکاریاں سبزیاں کھائیں اور گوشت میں انڈا بھی شامل ہے۔پرہیز اور علاج کی مدت چالیس روز ہے۔

جنسی کشش کا قانون

سوال: اس کائنات میں سب سے دلکش اور حسین وجود عورت ہے۔ قدرت نے اس میں ایسی کشش رکھ دی ہے کہ مرد اس کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے۔ جبکہ عورت کے ساتھ ایسا نہیں ہے۔ عورت ایک خوبصورت ساز ہے۔جب تک اس کے تاروں کو نہ چھیڑا جائے نغمہ نہیں پھوٹتا۔سوال یہ ہے کہ جنسی کشش کیا ہے؟عورت کو دیکھ کر مرد کیوں ہیجانی کیفیت میں مبتلا ہو جاتا ہے؟

جواب: آپ کا یہ کہنا کہ مرد عورت کو دیکھ کر ہیجانی کیفیت میں مبتلا ہو جاتا ہے صحیح نہیں ہے اور اگر اس کو صحیح مان لیا جائے تو یہ بات بھی اپنی جگہ اہم ہے کہ عورت کے اندر بھی ہیجانی کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔ جنسی کشش کی بنیاد نسل کشی کے اوپر قائم ہے۔

عورت اور مرد کے اندر کشش خواہ وہ حیوانات میں ہو، جمادات میں ہو، نباتات میں ہو اس لئے ہے کہ نسل میں اضافہ ہوتا رہے اور اللہ کی زمین پر آبادیاں بستی رہیں۔ روحانی نکتہ نظر سے مونث اور مذکر کے اندر دو دو رخ ہوتے ہیں ایک غالب رہتا ہے اور دوسرا رخ مغلوب ہوتا ہے یعنی مذکر میں مونث کا رخ مغلوب اور چھپا ہوا ہے جو رخ مغلوب ہے وہ چاہتا ہے کہ غالب رخ سے مل کر اپنی کمی کو پورا کرے۔ یہی جنسی کشش ہے۔ جب دونوں رخ باہم مل کر ایک دوسرے میں جذب ہو جاتے ہیں تو نتیجہ میں تیسری چیز تخلیق ہو جاتی ہے۔

جینئس آدمی

سوال: میں آپ کا کالم "روحانی ڈاک" گذشتہ آٹھ سال سے پڑھتا آرہا ہوں۔ میں نے آپ کے کالم میں یہ بات پڑھی تھی کہ انسان کے دماغ میں دو کھرب خلیئے کام کرتے ہیں اور ان میں سے عام طور پر دو سو خلیئے کام کرتے ہیں۔ "جینئس" آدمی کے دماغ میں 250 خلیئے ہیں جو کام کرتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرے دماغ میں بھی 250 خلیئے متحرک ہوں، کیا میں کسی مخصوص سانس کی مشق کے ذریعے یا کسی اور عمل کے ذریعے اپنے دماغ کے 250 خلیئے متحرک کر کے جینئس بن سکتا ہوں۔

جواب: اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ باقاعدہ کسی روحانی استاد کی شاگردی قبول کریں اور اس کی راہنمائی میں مراقبہ کریں۔ انشاء اللہ آپ کے خلیئے متحرک ہو جائیں گے۔

جنسی تبدیلی

سوال: پچھلے دنوں پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے حالات پڑھتے ہوئے آپ کی ایک کرامت نظر سے گزری۔ وہ کرامت اس طرح سے ہے کہ ایک شخص نے حاضر خدمت ہو کر اولاد نرینہ کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضرت شیخ نے دعا کی لیکن اس کے ہاں لڑکے کے بجائے لڑکی پیدا ہوئی، وہ لڑکی کو لے کر شیخ کی خدمت میں آیا اور سارا حال بیان کیا۔ شیخ نے کہا کہ اس کو کپڑے میں لپیٹ کر لے جا اور دیکھ کہ پردہ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے۔ اس شخص نے گھر جا کر دیکھا تو وہ لڑکا تھا۔ یہ کرامت پڑھ کر میرا ذہن آئے دن ہونے والے جنسی تبدیلی کے واقعات کی طرف چلا گیا۔ اس کرامت اور ان واقعات میں فرق یہ ہے کہ عام تبدیلی بتدریج واقع ہوتی ہے لیکن حضرت شیخ کے واقعہ میں فوراً واقع ہو گئی، کیا آپ روحانی نقطہ نظر سے اس کرامت کی توجیہہ بیان کریں گے کہ یہ تصرف کیوں کر ممکن ہے؟

جواب: قرآن پاک میں اللہ پاک نے ارشاد فرمایا ہے۔ اور ہم نے تخلیق کیا ہر چیز کو جوڑے دوہرے۔ اس آیت کی روشنی میں فارمولا Equation یہ بنا کہ ہر فرد دوپرت سے مرکب ہے ایک پرت ظاہر رہتا ہے اور دوسرا پرت مغلوب اور چھپا رہتا ہے۔ عورت بھی دورخ سے مرکب ہے اور مرد بھی دورخ سے مرکب ہے۔ عورت میں ظاہر رخ وہ ہے جو صنف لطیف کے خدوخال میں جلوہ نما ہو کر ہمیں نظر آتا ہے اور باطن رخ وہ ہے جو ہماری ظاہر آنکھوں سے پوشیدہ ہے۔ اس طرح مرد کا ظاہر رخ وہ ہے جو مرد کے خدوخال میں نظر آتا ہے اور باطن رخ وہ ہے جو ہمیں نظر نہیں آتا۔ اس کی تشریح یہ ہوئی کہ مرد کے ظاہر رخ کا متضاد باطن رخ عورت، مرد کے ساتھ لپٹا ہوا ہے اور عورت کے ظاہر رخ کے ساتھ ان کا متضاد باطن رخ مرد چپکا ہوا ہے۔

جنسی تبدیلی کے واقعات بھی اسی فارمولے کی بنیاد پر وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ ہوتا یہ ہے کہ باطن رخ کی تحریکات اتنی زیادہ وسیع السیر اور غالب ہو جاتی ہیں کہ ظاہر رخ کی اپنی تحریکات معدوم ہو جاتی ہیں۔ یہ تبدیلی اس طرح واقع ہوتی ہے کہ مرد کے اندر عورت کا باطن رخ غالب ہو جاتا ہے اور ظاہر رخ مرد مغلوب ہو جاتا ہے۔ نتیجہ میں کوئی مرد عورت بن جاتا ہے اور کوئی عورت مرد بن جاتی ہے۔

صاحب بصیرت اور صاحب تصوف بزرگ اس قانون کو جانتے ہیں اس لئے تخلیقی فارمولے میں ردوبدل کرنا پڑتا ہے کیونکہ وزیر حضوری حضرت پیر دستگیر علم لدنی کے ماہر ہیں اور انہیں کائنات میں جاری وساری قوانین کا علم حاصل ہے۔ اس لئے جب انہوں نے کہا لڑکا ہے تو دراصل انہوں نے تصرف کر کے لڑکی کے اندر موجود باطن رخ کو غالب کر دیا اور وہ لڑکی سے لڑکا بن گیا۔

جھوٹی نمائش

سوال: میں اپنے بڑے لڑکے کی وجہ سے سخت پریشان ہوں۔ پڑھنے میں بالکل دلچسپی نہیں ہے۔ بدتمیز ہے، سمجھانے کی کوشش کرتی ہوں تو کہتا ہے دماغ خراب نہ کریں۔ دس روپے روز مانگتا ہے۔ میں اس کے لئے دس روپے کہاں سے لاؤں۔ کہتا ہے تم نے مجھے پیدا کیوں کیا۔ خود اپنا گزارہ نہیں ہوتا تو اولاد کو خوشیاں کیسے دو گی۔ امیر دوستوں میں بے عزتی ہوتی ہے۔ ہر وقت بیمار رہتی ہوں۔ کہتا ہے آخر مجھے اس دنیا میں لا کر ذلیل و خوار کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ میں ملازم پیشہ عورت ہوں۔ میں اس کی ماں ہوں۔ اس نالائق نے مجھے زندہ درگور کر دیا ہے۔ بلڈ پریشر کسی طرح ختم نہیں ہوتا۔ دل کا مرض بھی لگ گیا ہے۔ اب تو نوکری بھی خطرہ میں پڑ گئی ہے۔ کوئی علاج بتائیں جو آسانی سے کر سکوں۔ محفل مراقبہ میں بھی دعا کریں۔

جواب: گھن زدہ معاشرہ کی تصویر ہے آپ کا بیٹا۔ جب اخلاقی قدریں ٹوٹ جاتی ہیں اور آدمی کے اوپر دولت سائبان بن جاتی ہے تو اولاد کے دل میں سے والدین کا احترام اٹھ جاتا ہے۔ چھوٹے بزرگوں کو بوجھ سمجھنے لگتے ہیں۔ جھوٹی نمائش ان کے خمیر کے اندر سے نور ختم کر دیتی ہے اور انسان حیوان بن جاتا ہے۔ آپ کا خط معاشرے کے لئے عبرت کا مرقع ہے۔ خدا رحم کرے۔

رات کو سونے سے پہلے ایک سو ایک بار اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ پڑھ کر بند آنکھوں سے بیٹے کا تصور کر کے دم کریں اور دعا کریں۔ محفل مراقبہ میں انشاءاللہ دعا کرادی جائے گی۔

چ

چیخ

سوال: میری چھوٹی بہن ہے (جس کی عمر ایک سال اور تین ماہ ہے) کو یک دم بخار ہو جاتا ہے۔ تقریباً تین مرتبہ ایسا ہو چکا ہے۔ پہلی مرتبہ بخار ہوا تو بے ہوش ہو گئی لیکن شام تک آرام آ گیا۔ دوسری مرتبہ بخار ہوا تو ہاتھ پاؤں مڑ گئے اور چیخ مار کر بے ہوش ہو گئی۔ دوسرے دن اسے خسرہ نکل آیا۔ اچھی خاصی سوئی تھی کہ بخار دماغ کو چڑھ گیا۔ ٹانگیں برف کی مانند ہو جاتی ہیں۔ جب برداشت نہیں کر سکتی تو کانپنا شروع کر دیتی ہے۔ اسی دوران اسے ہچکی بھی لگ جاتی ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے بھی اسے بخار ہو جاتا تھا لیکن اس طرح نہیں۔ یہ تیسری مرتبہ ہے جو ایسا ہوا ہے۔ دل اس قدر کمزور ہو گیا ہے کہ اگر ایک مرتبہ پھر ایسا ہو گیا تو وہ ختم ہو جائے گی۔

جواب: ایک عدد عود صلیب لے کر چاقو سے چھیل کر تختی بنا لیں اور اس تختی پر چاقو کی نوک سے کندہ کرا کے نیلے ڈورے میں، بچہ کے گلے میں ڈالیں انشاءاللہ بچہ تندرست اور موٹا ہو جائے گا۔

چلی جا یہاں سے

سوال: میرا ایک چھوٹا بھائی جس کی عمر تقریباً 23 سال ہے۔ اپنی صحیح حالت میں نہیں ہے۔ جب وہ چھوٹا تھا تو خاموش سا رہتا تھا۔ اس کے بعد جب اس نے ہوش سنبھالا تو وہ اکثر خود اپنے آپ سے ہی محبت کرنے لگا۔ آہستہ آہستہ اس کی یہ عادت بہت بڑھ گئی اب وہ اپنے آپ کو کمرے میں مقید کر لیتا ہے اور باتیں کرتا رہتا ہے۔ میں نے اکثر چھپ کر اس کی باتیں سنی ہیں۔ وہ کسی لڑکی سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ میں نے تجھے منع کیا تھا تو کیوں آئی ہے، جا یہاں سے چلی جا۔ اور پھر وہ اس کو سخت غصہ میں ڈانٹتا ہے۔ کبھی کبھی تو وہ گالیاں بھی دے دیتا ہے اور بعض اوقات اپنی پرانی باتیں یاد کر کے ہنستا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ اپنے جسم کو کوئی حصہ کبھی بھی ننگا نہیں کرتا اور اگر اسے کوئی ہاتھ بھی لگائے تو اس سے لڑ پڑتا ہے۔ ہمیشہ سب سے الگ تھلگ رہنے کی کوشش کرتا ہے۔

میں نے ایک مرتبہ اپنے بھائی سے پوچھا کہ وہ کس سے باتیں کرتا ہے تو اس نے بتایا کہ ایک لڑکی آتی ہے جس کے بال لمبے لمبے اور کھلے ہوئے ہوتے ہیں اور میرے پاس بیٹھ جاتی ہے۔ اس کی شکل آج تک نظر نہیں آئی ہے اور وہ جب بھی آتی ہے تو میں اسے ڈانٹ

کر کہتا ہوں کہ جا چلی جا یہاں سے۔ مگر وہ بات کرنے پر مجبور کرتی ہے اس کے علاوہ میرے بھائی میں ایک اور عادت بھی ہے کہ وہ ہمیشہ کسی نہ کسی عادت میں مبتلا رہتا ہے مثلاً پہلے وہ ہمیشہ اپنی قمیض کا کالر مروڑتا رہتا تھا کافی مشکلوں کے بعد یہ عادت چھڑائی پھر اس کے بعد ہمیشہ اس کے ہاتھ میں کوئی نہ کوئی اخبار ہوتا تھا جسے وہ مسلتا رہتا تھا۔ یہ عادت چھڑائی اب اس کی دو تین سال سے یہ عادت ہے کہ وہ اپنے ہاتھ میں روپے کا نوٹ لئے پھرتا ہے اور اسے مسلتا رہتا ہے۔ صرف ایک ہاتھ سے۔ چاہے بازار ہو یا گھر ہو یا کوئی محفل ہو اس کا یہ عمل ہمیشہ جاری رہتا ہے اور خاص طور پر جب وہ اکیلے میں بات کر رہا ہوتا ہے تو اس کے مسلنے کی رفتار زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔ میرا بھائی نہ جانے کس اذیت میں مبتلا ہے بعض اوقات تو وہ اتنی اچھی باتیں کرتا ہے کہ ہم حیران ہو جاتے ہیں سمجھ میں نہیں آتا کہ اسے کیا بیماری ہے۔ شاید کسی نے جادو وغیرہ کر دیا ہے۔ آپ اس کا علاج رنگ اور روشنی سے تجویز کر دیں تاکہ میں آسانی کے ساتھ کر سکوں۔

جواب: یہ خالص نفسیاتی کیس ہے۔ کسی سائیکالوجسٹ کو دکھا کر علاج کرائیں۔ تعجب ہے کہ آپ اپنے بھائی کی حالت بچپن سے دیکھ رہے ہیں اور گھر میں کسی نے اس کے علاج کی طرف توجہ نہیں دی۔ نفسیاتی علاج کے ساتھ رنگ و روشنی سے علاج کے طریقہ پر:

نیلی شعاعوں کا پانی۔ 2 اونس صبح و شام

زرد شعاعوں کا پانی۔ 2 اونس کھانے سے قبل

سرخ شعاعوں کا پانی۔ 2 اونس کھانے کے بعد پلائیں۔ اور رات کو ایک چمچہ خالص شہد پر ایک بار (اَلرَّضَاعَتُ عَمَانُوئِیل)۔ کھانوں میں نمک اور کھٹاس سے پرہیز کریں۔

چکنائی اور نظام ہضم

سوال: میں ایک متوسط گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں۔ میری شادی کو گیارہ سال ہو چکے ہیں۔ اس دوران میری بیوی مختلف قسم کی بیماریوں سے دوچار رہی ہے۔ بظاہر دیکھنے میں بالکل صحت مند نظر آتی ہے مگر ہر وقت اس کو کوئی نہ کوئی بیماری لاحق رہتی ہے۔ ان دنوں اس کے دائیں بازو اور ٹانگ میں ہر وقت درد رہتا ہے۔ پاؤں پر سوجن آجاتی ہے اور سانس بہت جلد پھول جاتا ہے۔ تھوڑا سا کام کرنے سے تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ دل میں بھی درد کی شکایت کرتی ہے۔ علاج وغیرہ بھی کرایا ہے مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ میرے چار بچے ہیں دو لڑکیاں اور دو لڑکے جن کی عمریں بالترتیب دس سال، ساڑھے سات سال، ساڑھے پانچ سال اور ڈھائی سال ہیں۔ ان میں سے بھی ہر وقت کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے۔ غرضیکہ میری آمدنی کا ایک تہائی حصہ دواؤں پر خرچ ہو جاتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ایک دکھی انسان کی ضرور مدد کریں گے۔

جواب: گھر میں غلط قسم کی چکنائی استعمال کی جارہی ہے۔ جس کی وجہ سے نظام ہضم اور جگر کا عمل بری طرح متاثر ہو گیا ہے۔ جو چکنائی آپ کے گھر استعمال ہوتی ہے اسے تبدیل کر کے صرف کارن آئل استعمال کریں۔اس کے ساتھ ساتھ یہ پرہیز کریں۔ بازار کے پسے ہوئے مصالحے نہ کھائیں۔ مصالحے گھر میں پیس کر کھائے جائیں۔ بازار کا پساہوا نمک بھی نہ کھائیں۔

چاندی کا کٹورا

سوال: میرے بیٹے کو بہت غصہ آتا ہے ہر وقت دانتوں سے ناخن کاٹتا رہتا ہے۔ صبح سویرے اٹھ کر پارک میں جاتا ہے۔ پھولوں سے بہت دلچسپی ہے۔ پندرہ سال کی عمر میں دو تین مختلف اسکولوں میں داخل کروایا گیا۔ماسٹر سے ٹیوشن بھی پڑھائی جاتی ہے لیکن ایک سے دس تک گنتی بھی نہیں سیکھ سکا۔ تمام مشہور دماغی امراض کے ماہرین سے علاج کروایا۔ دماغ کا ایکسرے بھی ہو چکا ہے۔

دماغ میں کوئی نقص نہیں۔ برائے کرم ایسا کوئی علاج بتایئے کہ جس سے خدا اس کو شفا دے۔اللہ کا دیا ہوا ہمارے پاس سب کچھ ہے۔بس اس بچہ کی وجہ سے سارا گھر پریشان ہے۔

جواب: چاندی کا ایک کٹورا اور ایک رکابی بنوالیجئے۔ تین ماہ تک چاندی کے کٹورے یا پیالے میں پانی پلایئے۔اس بات کی کوشش کیجئے کہ پانی اور کھانے کا استعمال چاندی کے ان برتنوں کے علاوہ دوسرے کسی برتن میں نہ کیا جائے۔ کھانوں میں نمک کی مقدار کم کر کے چوتھائی کر دیں۔ بازار کا پسا ہوا نمک ہر گز نہ کھایا جائے۔لاہوری ثابت نمک گھر میں پیس کر استعمال کریں۔

چار میں سے ایک

سوال: میں نے خواب میں دیکھا کہ میری چار بچیوں میں سے ایک بچی فوت ہو گئی ہے اور اس کو فوت ہوئے تیرہ سال ہو گئے ہیں۔
جواب: عرصہ دراز سے دل میں جو لگن ہے وہ اب پوری ہو جائے گی۔ چار بچیوں میں سے ایک بچی امیدوں میں ایک اہم امید۔ فوت ہوئے تیرہ سال ہوئے کا مطلب یہ ہے کہ یہ امید طویل مدت سے دل میں ہے۔ خواب اس وقت دیکھا گیا جب امید پوری ہونے کا وقت آ گیا ہے۔خواب میں غم واندوہ کی کوئی کیفیت نہ ہو تو بچی کا مفہوم امید اور فوت ہونے کے معنی تکمیل پایا ہے۔

چودھویں کا چاند اور شادی

سوال: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنی امی اور کچھ دوسرے لوگوں کے ساتھ کھڑی ہوں۔ رات کا وقت ہے میری نظر آسمان کی طرف اٹھتی ہے تو دیکھتی ہوں کہ آسمان پر پورا چاند چودھویں کا ہے اور اس میں ٹی وی کی تصویریں آرہی ہیں۔ سب سے پہلے جانوروں کی تصویریں آتی ہیں پہلے بلی نظر آتی ہے پھر کتا اور زیبرا اس کے بعد پودے اور درخت نظر آتے ہیں اور آخر میں دیکھتی ہوں کہ بچے بیٹھے کھیل رہے ہیں۔

جواب: آپ کی کوئی سہیلی درپردہ آپ کے خلاف ہے وہ شادی کے سلسلے میں آپ کے لئے پریشانی کی صورتیں پیدا کرنا چاہتی ہے لیکن اسے کامیابی نہیں ہوگی۔ بلی، کتا اور زیبر اسازش کے خاکے ہیں جب کہ بچوں کو کھیلتے دیکھنا ازدواجی زندگی کی کامیابی ہے۔

چھوٹا قد

سوال: ہمارے خاندان میں شادی ماں باپ کی پسند سے ہوتی ہے اور ان کا ہر فیصلہ اٹل ہوتا ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے جہاں میری منگنی ہوئی ہے۔ اس لڑکے کا قد چھوٹا ہے اور میں چاہتی ہوں کہ شوہر کا قد مجھ سے بڑا ہو۔ اب میں آپ کو اپنا خواب سناتی ہوں۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میری شادی میرے منگیتر سے نہیں کرنا چاہتے۔ بلکہ اس سے بھی قد میں چھوٹا ہے اور میں خواب میں بہت روتی ہوں اور سب کے آگے فریاد کرتی ہوں لیکن میری کوئی نہیں سنتا۔

جواب: والدین کی مرضی سے شادی کرلیں۔ زندگی بہت اچھی گزرے گی۔ بڑے قد کے لڑکے بھی تو چھوٹے قد کی لڑکیوں سے شادی کر لیتے ہیں اور خوش رہتے ہیں۔

چھوٹی بیوی

سوال: میں اپنے شوہر کی بیویوں میں سب سے چھوٹی ہوں۔ دوسری بیویاں واجبی شکل وصورت رکھتی ہیں اور اخلاق، رکھ رکھاؤ میں میرا مقابلہ نہیں کر سکتیں، ہوشیاری، مکاری اور جھوٹ میں مہارت رکھتی ہیں۔ میری سوکنیں امیر گھرانوں سے تعلق رکھتی ہیں جبکہ میں ایک غریب گھرانے کی لڑکی ہوں۔ میرے شوہر نے میری خوبیوں کو نظر انداز کر کے گھر سے نکال دیا ہے۔ اب نہ میرے شوہر میرے پاس ہیں اور نہ میرے پاس گھر ہے۔ سچ یہ ہے کہ دکھ کے سوا میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ مجھے بڑی شرمندگی اور دکھ سے بتانا پڑ رہا ہے کہ میرے شوہر بہت حسن پرست اور عیش پسند ہیں۔ دولت اتنی ہے کہ بڑے بڑے شہروں اور غیر ممالک کا دورہ کرتے رہتے ہیں اور اس دورے میں کسی نہ کسی محرم کو ساتھ رکھتے ہیں پھر بھی ان کو تسکین نہیں ہوتی۔ اتنے عیش پرست ہونے کے باوجود "محرم" رکھتے ہیں۔ میری ہر ضرورت سے غافل رہتے ہیں اور میرے بچے کا خیال بھی نہیں کرتے۔ کوئی وظیفہ ایسا بتائیں کہ شوہر اپنی بری عادتوں کو ترک کر دیں اور مجھ سے اور بچے سے محبت کرنے لگیں۔

جواب: یہ بات آپ نے خود لکھی ہے کہ آپ کے شوہر دولت مند ہیں اور ان کی کئی بیویاں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کئی بیویاں ہوتے ہوئے بھی آپ کی شادی ان سے دولت کے لالچ میں ہوئی۔ آپ کسی غریب شخص سے بھی شادی کر سکتی تھیں۔ ایسے دولتمند گھرانوں میں جہاں مذہب سے دوری اور آزادی ہو ان باتوں کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی جن پر آپ کڑھ رہی ہیں۔ آپ کی ساری تکلیف یا سبب یہی ہے کہ آپ خود کو اس ماحول میں ایڈجسٹ نہیں کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ کا قانون یہ ہے کہ دین میں جبر نہیں یعنی کوئی

راستہ اختیار کرنے میں قدرت کی طرف سے کوئی پابندی نہیں ہے۔ آپ نے اپنے راستے کا خود انتخاب کیا ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے، وہ قادر مطلق ہے۔

ح

حلول

سوال: گھر میں ایک ہنگامہ برپا رہتا ہے۔ والد صاحب اور والدہ کی نوک جھونک مستقل عذاب ہے۔ آپس کی لڑائی اور طنز و تشنیع کا انجام علیحدگی کے سوا اور کچھ نظر نہیں آتا۔ دل چاہتا ہے کہ یہ انجام دیکھنے سے پہلے خودکشی کرلوں۔ ذہنی سکون نہ ہونے سے معاشی ابتری کا شکار ہوں۔ قرض کے بارے ذہنی کشاکش اور دماغی کشمکش میں مبتلا کر دیا ہے۔ شراب پینے کی خواہش مجھے اکساتی ہے۔ ان مصروفیات سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ شیطان میرے اندر کس طرح حلول کر گیا ہے۔ یہ بھی عرض کر دوں کہ میں نے ملازمت کر کے تعلیم حاصل کی ہے۔ زندگی کی نامرادیاں ہمیشہ میرا خیر مقدم کرتی ہیں۔ مہربانی فرما کر کوئی علاج بتائیں۔

جواب: عشاء کی نماز پڑھیئے۔ جب نماز پڑھ چکیں تو کسی گوشہ میں بیٹھ جائیں اور آنکھیں بند کرلیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف پوری طرح متوجہ ہو جائیں۔ اس وقت یہ تصور زیادہ سے زیادہ گہرا ہونا چاہئے کہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں اکیلا حاضر ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی آس پاس نہیں ہے۔ اب ذہن سے اللہ تعالیٰ کے حضور التجا کیجئے کہ یہ ہیں میری مشکلات، انہیں فوراً دور کر دیجئے۔ قرض، کاروباری کمزوری، صحت، حالات کی تنگی، خاندان کے مسائل، قوت فیصلہ کی کمی، طبیعت کی ناخوشی اور بے چینی۔ ان تمام مشکلات کو اسی طرح ذہن میں رکھ کر اللہ تعالیٰ سے فوری طور پر ان کے حل کرنے کی التجا اور دعا کیجئے۔ انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ میں غیب سے تمام آسانیاں فراہم ہونا شروع ہو جائیں گی۔

حسن و خوبصورتی

سوال: میری سہیلی کے جسم کے بالائی حصہ کا ابھار جو عورت کے حسن و خوبصورتی کا نمایاں جزو ہے، نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس کمی کی وجہ سے وہ احساس کمتری میں مبتلا ہے۔ شرم کی وجہ سے کسی معالج سے علاج بھی نہیں کرانا چاہتی۔ آپ کوئی ایسا طریقہ بتائیں جس سے یہ کمی دور ہو جائے۔ صرف روحانی طریقہ علاج بتائیں تو زیادہ بہتر رہے گا۔

جواب: پنیر کے اوپر سورہ والتین ایک بار پڑھ کر دم کر کے روزانہ کھالیا کریں۔ پنیر ہر اچھی بیکری پر مل جاتا ہے۔ اگر یہ نسخہ مہنگا ہو گا تو بنولہ کی گری پیس کر، دودھ میں پکا کر کھیر بنائیں اور یہ کھیر روزانہ رات کو کھانے کے بعد کھائیں۔ ایک مرتبہ کی خوراک دو تولہ بنولہ کافی ہے۔ اس علاج سے سینہ میں وہ غدود نشو و نما پاجاتے ہیں جن کے اوپر عورت کی خوبصورتی کا انحصار ہے۔

حاملان عرش اور دوسرے فرشتوں میں کیا فرق ہے

سوال: فرشتوں کی بہت سی قسمیں سنی گئی ہیں۔ تصوف کی کتابوں میں جو اصطلاحات بیان ہوتی ہیں ان میں ملائکہ آسمانی فرشتے، حاملان عرش اور ملاءاعلیٰ کے نام ملتے ہیں۔ پوچھنا یہ ہے کہ ان سب میں حد فاصل کیا ہے۔ نوع آدم کے لئے آدمی کی اصطلاح پر جب نظر پڑتی ہے تو ہر آدم زاد آدمی ہی ہوتا ہے۔ فرشتوں کی نوع میں الگ اصطلاحات کا مطلب کیا ہے۔ کیا فرشتوں میں مختلف نوعیں ہوتی ہیں۔

جواب: ملاءاعلیٰ جن کو حاملان عرش کہتے ہیں، ایک گروہ ہوتا ہے دوسرا وہ ملائکہ سماوی (جن کو آپ نے آسمانی فرشتے لکھا ہے) تیسرا گروہ محض ملائکہ کہلاتا ہے۔ ان تین گروہوں کی سیرت وصفات الگ الگ ہیں۔

پہلا گروہ کائناتی رازوں کو جانتا سمجھتا اور ان سے متعلق کام کرتا ہے۔ یہ راز تمام غیب ہیں وہ غیب جو اللہ تعالیٰ ان کو بتا دیتا ہے۔ دوسرا گروہ کائناتی مظاہر کی ساخت سے متعلق علم رکھتا ہے اور مظاہر کے آثار و احوال میں اپنا معین کردار انجام دیتا ہے۔ یہ ساخت کے اعلیٰ مدارج سے تعلق رکھتا ہے۔ ان مدارج کو ہم ایک لفظ روشنی سے تعبیر کر سکتے ہیں۔ قرآن پاک میں ان مدارج کو اسماء کہا گیا ہے۔

تیسرا گروہ ساخت کے ادنیٰ مدارج کے دائروں میں کام کرتا ہے۔ یہ مدارج ایسی امواج کا تمثیل ہوتے ہیں جن کو ہم اسفل وانی اور مادہ کہتے ہیں۔ قرآن پاک کی زبان میں ان مدارج کو ارض کہا گیا ہے۔ تین گروہوں کے الگ الگ نام اس طرح ہیں۔ ملاءاعلیٰ یا حاملان عرش، ملائکہ سماوی اور ملائکہ ارض، ملائکہ عنصری۔

خ

خوبصورت اور شریف دلہن

سوال: میں نے اپنے بیٹے کی شادی اسی سال کی ہے چند یوم تو میرا لڑکا اپنی بیوی کے ساتھ خوش و خرم رہا، پھر اچانک اس کے رویہ میں تبدیلی آگئی۔ وہ اپنی بیوی سے بالکل بات چیت نہیں کرتا۔ اسے اپنے کمرے میں نہیں آنے دیتا۔ میرے لڑکے کے اس رویے سے میری بہو بہت پریشان ہے۔ بے چاری روتی رہتی ہے۔ میں بھی اپنے لڑکے کے سسرال والوں کے سامنے بہت شرمندہ ہوں۔ میرا لڑکا اپنی بیوی کو طلاق کی دھمکی بھی دے چکا ہے۔ لڑکی نہایت شریف اور خوبصورت ہے۔ علاوہ ازیں عمر بھی زیادہ نہیں ہے۔ میرے لڑکے کے دل میں اس کی بیوی کی محبت پیدا ہو جائے اور دونوں میاں بیوی خوش و خرم زندگی گزاریں۔ براہ کرم کوئی ایسا وظیفہ عنایت فرمادیں کہ مندرجہ بالا مقاصد حاصل ہو جائیں کیونکہ میرے لڑکے کی بیوی بہت پریشان ہے۔ مجھ سے اس لڑکی کی پریشانی اور حالت دیکھی نہیں جاتی۔

جواب: اپنی بہو سے کہیں کہ وہ صبح بہت جلدی بیدار ہو کر کھلی چھت پر، مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے۔ جیسے ہی سورج طلوع ہونے کا وقت ہو۔ (یہ بات پہلے سے معلوم ہونی چاہئے کہ سورج کتنے بج کر کتنے منٹ پر طلوع ہوگا) افق کے اس پار آنکھیں کھول کر دیکھنا شروع کر دے۔ ایک منٹ تک پلک نہ جھپکائے۔ ایک منٹ کے بعد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ایک بار اور گیارہ مرتبہ یا ودود پڑھ کر پانی پر دم کر دے۔ (سفید چینی کے پیالہ میں پانی پہلے سے رکھ لے) اور یہ پانی اپنے شوہر کو پلا دے۔ 21 روز کے اس عمل سے اللہ نے چاہا تو میاں بیوی اپنی ازدواجی زندگی خوب اچھی گزاریں گے۔ کامیاب ہونے پر گیارہ آدمیوں کو کھانا اللہ کے نام پر کھلا دیں۔

خوبصورتی کا راز

سوال: کالم روحانی ڈاک ہر ہفتے ہمارے گھر میں بہت شوق سے پڑھا جاتا ہے۔ آپ کے تحریر کردہ مراقبے اخبارات میں پڑھ کر دل چاہتا ہے کہ ہم بھی ان مراقبوں سے مستفیض ہوں۔ آج پہلی بار آپ کو خط لکھنے کی جسارت کر رہی ہوں۔ اس امید پر کہ آپ مایوس نہیں کریں گے۔ آپ جس طرح بنی نوع انسان کی خدمت کر رہے ہیں اور بھٹکے ہوئے مسافروں کو سیدھا راستہ دکھا رہے ہیں۔ ہم سب کی دعا ہے کہ خدا آپ کو کامیابی عطا کرے۔ (آمین)۔ کچھ عرصہ قبل ''خوبصورتی کا راز سرخ رنگ کا گلاب'' کے عنوان سے ایک مراقبہ شائع ہوا تھا۔ میری شدید خواہش تھی کہ آپ سے اجازت لے کر وہ مراقبہ ضرور کروں لیکن مجھے افسوس ہے کہ اخبار کا

وہ حصہ جس میں خوبصورتی کے راز کا مراقبہ درج تھا مجھ سے گم ہو گیا ہے۔ باوجود خواہش کے میں وہ مراقبہ نہ کر سکی لیکن میں معذرت کے ساتھ آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ برائے مہربانی خوبصورتی کے راز کا مراقبہ ایک دفعہ پھر شائع کر دیں۔ میں اور میری سہیلیاں اس مراقبہ کے بارے میں ضروری معلومات حاصل کرنا چاہتی ہیں۔

1۔ میرا تعلق ایک کرسچن خاندان سے ہے، کیا آپ کے تحریر کردہ مراقبے کرسچن خاندان کا کوئی فرد کر سکتا ہے؟

2۔ خوبصورتی کے راز کا مراقبہ کتنے عرصے تک کیا جاتا ہے اور اس میں صفائی کا کتنا خیال رکھا جاتا ہے؟

3۔ کیا خاص دنوں میں بھی یہ مراقبہ کیا جا سکتا ہے؟

4۔ اگر مراقبہ کے دوران غیر ضروری خیالات تنگ کریں تو اس سلسلے میں کیا کیا جائے؟

5۔ کیا میں خوبصورتی کا راز سرخ رنگ کے گلاب کا مراقبہ ختم ہونے پر دوسرا مراقبہ ''کشش کا راز'' شروع کر سکتی ہوں؟

جواب: روحانی ڈاک کا کالم۔ دراصل اللہ کی مخلوق کی خدمت کرنے کا ایک وسیلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ رب المسلمین نہیں ہیں۔ رب العالمین ہیں اور یہی اللہ کی سنت ہے۔ سورج چمکتا ہے تو پوری مخلوق ظلمت سے نجات حاصل کر کے روشنی سے استفادہ کرتی ہے، بارش برستی ہے پورا عالم سیراب ہوتا ہے۔ ہوا چلتی ہے تو وہ یہ نہیں دیکھتی کہ کون مسلمان ہے، کون ہندو ہے، کون عیسائی ہے۔ سب کو ان کے اپنے ظرف کے مطابق آکسیجن فراہم ہوتی رہتی ہے۔ ایک ڈاکٹر یا حکیم سب کے لئے ہوتا ہے اس طرح روحانی معالج بھی اللہ کی مخلوق کے دکھ کا درماں ہوتا ہے۔ رات کو سوتے وقت آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ میں ایک باغ میں ہوں اور باغ میں گلاب کے پھول ہیں اور آپ کو گلاب کی خوشبو آئے گی اور یہ خوشبو آپ کے کمرے میں اس طرح پھیل جائے گی کہ دوسرے لوگ بھی محسوس کرینگے۔ یہ عمل بلا کسی تفریق کے ہر مذہب و ملت کا فرد کر سکتا ہے۔ عمل کی مدت زیادہ سے زیادہ 90 دن ہے۔ خواتین مخصوص ایام میں بھی یہ مراقبہ کر سکتی ہیں۔ خیالات اگر آتے ہیں تو آنے دیں۔ خود گزر جائیں گے۔ خیالات کو رد نہ کریں۔

خمیرہ مروارید

سوال: میں خود موٹر سائیکل چلاتا ہوں اور مجھے کوئی خوف یا ڈر محسوس نہیں ہوتا لیکن جب میں کسی اور صاحب کے پیچھے بیٹھتا ہوں تو بلاوجہ ایک خوف محسوس ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات ہاتھ پیر مارنا شروع کر دیتا ہوں۔ چلانے والا اکثر پوچھتا ہے کہ کیوں بھائی کیا ہوا ہے۔ لیکن شرمساری کے باعث کوئی جواب نہیں بن پاتا۔ بعض اوقات بڑی گاڑیوں میں یہ خوف بڑی شدت سے محسوس ہوتا ہے اور سمجھتا ہوں کہ ایک بڑا حادثہ ہونے والا ہے۔ اس طرح میرے دل کی حالت بے تحاشا تیز ہو جاتی ہے۔ آنکھوں

کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے اور ایک انجانا خوف محسوس ہوتا ہے۔ یہ خوف اس قدر غالب ہوتا ہے کہ کافی دیر ابنارمل رہتا ہوں۔ رگیں تن جاتی ہیں اور کچھ عجیب کیفیت ہو جاتی ہے۔

جواب: کسی بااعتماد دواساز یا حکیم سے خمیرہ مروارید تیار کروا کر کئی ماہ تک استعمال کریں۔ اور رات کو سوتے وقت ایک چمچہ خالص شہد کا استعمال کریں۔ کم سے کم نمک استعمال کریں اور نیلی شعاعوں کا پانی تیار کر کے 2 اونس پی لیا کریں۔

خواب میں ہدایت

سوال: میں نے ایک خواب دیکھا ہے جس میں ایک بزرگ سے ملاقات ہو گئی ہے۔ اور میں ان سے اپنے مسائل کے سلسلے میں بات کرتا ہوں۔ وہ بزرگ مجھے خواب میں آیت کریمہ پڑھنے کے لئے کہتے ہیں اور میں ان کو آیت کریمہ پڑھ کر سنا رہا ہوتا ہوں تو میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

جواب: آپ کو خواب میں آیت کریمہ پڑھنے کی جو ہدایت ملی ہے اس کو اس طرح عمل میں لائیں کہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 41 مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں اور اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔ آیت کریمہ پڑھتے ہوئے باوضو رہنا ضروری ہے۔ ناغے کے دنوں میں نہ پڑھیں بلکہ یہ دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

خصوصی دعا

سوال: کالم روحانی ڈاک میں آپ کی تجویز کردہ "خصوصی دعا برائے روزگار" نظر سے گزری۔ میرے حالات دن بدن ابتر ہوتے جا رہے ہیں اور میں معاشی پریشانیوں کی دلدل میں پھنس کر رہ گیا ہوں۔ آپ سے درخواست ہے کہ مجھے بھی اس وظیفے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔

جواب: آپ کو اس عمل کی اجازت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مشکلات آسان فرمائیں۔ اور وہ عمل یہ ہے کہ رات کو بعد از نماز عشاء اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 41 مرتبہ آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے روزگار کے لئے دعا کریں۔

خواب اور بلڈ پریشر

سوال: بہت خوشی ہوئی کہ آپ نے میرے مسئلہ کا حل لکھا گو کہ طویل انتظار کے بعد مسئلہ کا حل معلوم ہوا میں اور میرے سب احباب حیران ہیں کہ خواب کے ذریعے یہ کیسے معلوم ہو جاتا ہے کہ کسی کو ہائی بلڈ پریشر ہے یا دوسری کوئی بیماری ہے۔ تعبیر پڑھنے کے بعد ہم نے بلڈ پریشر چیک کرایا تو ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ تمہارے خون میں گرمی ہے اور ساری تکلیفیں جو آپ کو

لاحق ہیں بلڈ پریشر کی وجہ سے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے دوائیں تجویز کر دی ہیں۔ نمک کا پرہیز بتایا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ آپ اس مرض کا روحانی علاج تجویز کر دیں۔ دوا اور دعا کے اصول پر دونوں علاج کرنا چاہتا ہوں۔

جواب: کھانے کے سبز رنگ (جس سے شربت بنتا ہے) اور عرق گلاب، تین عدد سفید چینی کی پلیٹوں پر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَاحَیُّ قَبۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ یَاحَیُّ بَعۡدَ کُلِّ شَیۡءٍ

یَاحَیُّ قَبۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ یَاحَیُّ بَعۡدَ کُلِّ شَیۡءٍ

یَاحَیُّ قَبۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ یَاحَیُّ بَعۡدَ کُلِّ شَیۡءٍ

لکھ کر پلیٹ صبح نہار منہ، ایک عصر کے بعد، اور ایک رات کو سوتے وقت، آدھی پیالی دودھ اور ایک ٹیبل اسپون خالص عرق گلاب سے دھو کر اکیس روز تک پئیں۔

خلاء میں چہل قدمی

سوال: شادی کو 4 سال ہونے والے ہیں۔ میں 3 بچوں کی ماں ہوں۔ ماں باپ کے سائے سے محروم ہوں۔ شادی ہوئی تو سسرال میں گالی کے سوا کوئی بات نہ کرتا تھا۔ شوہر بھی حد سے زیادہ غصہ والا۔ بات بے بات جو چیز ہاتھ میں آجائے اس سے زدوکوب کرنا ان کی عادت ہے۔ میں حالات کا مقابلہ نہیں کر سکی اور رفتہ رفتہ بیمار رہنے لگی اور یہ بیماری میری زندگی کا روگ بن گئی۔ چونکہ گھر میں کام کرنے کے قابل نہیں رہی اس لئے ساس صاحبہ نے مجھے بالکل نظرانداز کر دیا۔ ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ مجھے کوئی بیماری نہیں ہے جبکہ میں دو چار قدم چلنے سے بے حال ہو جاتی ہوں۔ بہت علاج کروایا، مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ یہ بات غور سے سنئے کہ مجھے اچانک جولائی کے ماہ سے ایسے محسوس ہونے لگا ہے بس میں اب مرنے والی ہوں۔ یکایک سانس بند ہو جاتا ہے اور دل ڈوبنے لگتا ہے۔ دل میں ہر وقت طرح طرح کے خیالات آتے رہتے ہیں۔ ہر کسی کے سامنے گھبراتی ہوں۔ بچوں کا کام بھی نہیں کر سکتی۔ شوہر کا حال یہ ہے کہ ہر وقت کہتے رہتے ہیں کہ خدا کرے تو مر جائے تاکہ میری جان چھوٹ جائے۔ جب وہ مرنے کی دعا کرتے ہیں تو میرے دماغ میں شدید درد ہوتا ہے۔ شوہر جب غصہ سے دیکھتے ہیں تو پیٹ میں بل پڑنے لگتے ہیں۔ نہ کچھ کھانے کا جی چاہتا ہے نہ پینے کو۔ حالت انتہائی ابتر ہے۔ اللہ کے لئے توجہ فرمائے۔

جواب: یاحفیظ کا ورد کریں اور آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ آپ خلاء میں چہل قدمی کر رہی ہیں۔ اس عمل سے آپ مایوسی کے خول سے باہر آجائیں گی۔ آپ کی ساری پریشانیوں کی بنیاد احساس محرومی اور مایوسی ہے۔

خواب اور نزلہ

سوال: میں نے خواب میں دیکھا کہ شام کے وقت جب میں گھر پہنچا تو دروازے کا کنڈا ٹوٹا ہوا تھا اور کمرے کا سامان بے ترتیب پڑا تھا۔ باہر کھڑے ہوئے ایک سابقہ شاگرد اور لکڑی کے ٹال والے سے پوچھا تو انہوں نے کہا ہمیں کچھ پتہ نہیں کہ یہاں کون آیا تھا۔ غصہ کے عالم میں ریڈیو کو دور پھینکا اور مالک مکان کو اطلاع دینے کے لئے جا رہا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔ مہربانی فرما کر اس کی تعبیر بتائیں۔

جواب: گلے پر زکام کے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ دماغ بھی ماؤف ہے۔ نزلہ کی یہ کیفیت بار بار ہوتی ہے۔ ممکن ہے مہینوں سے جاری ہو اور مہینوں برقرار رہے۔ نہایت توجہ اور پرہیز کے ساتھ مکمل علاج کرانا ضروری ہے۔ نیلی شعاعوں کا پانی صبح اور شام دو اونس استعمال کریں۔

خواب میں بھانجی کی جوتی ٹوٹ گئی

سوال: خواب میں دیکھا کہ میں گھر والوں کے ساتھ ایک مقبرہ نما عمارت میں گئی۔ بھانجی کہنے لگی کہ میری جوتی ٹوٹ گئی ہے اور آپ کی بھی۔ یہ کہہ کر میری ثابت جوتی لے کر چلی گئی۔ بائیں جانب چار انڈے نظر آئے۔ جن میں سے ایک سے رطوبت خارج ہو رہی تھی۔ ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ یہ قبلہ اول ہے۔ یہ کہہ کر وہ شخص غائب ہو گیا اور میں نے وہاں نماز پڑھی۔ پھر دیکھا کہ میں اپنے گھر میں ہوں۔ بالائی منزل پر کپڑے ڈالنے جاتی ہوں تو بہت زور کی آندھی اور بارش آجاتی ہے۔

پھر دیکھا کہ میرے لڑکے کو ڈاکٹر نے زیادہ مقدار میں کلوروفام دے دیا ہے۔ میں گھبرا رہی ہوں اور ڈاکٹر اور میرے چچا مجھے تسلی دے رہے ہیں۔ وہاں سے واپسی پر ایک بہت ہی بڑی کپڑے کی دوکان دیکھی۔ وہاں میں نے ایک دوپٹہ پسند کر کے دام پوچھا تو مالک نے کہا کہ یہ برائے فروخت نہیں ہے۔

جواب: نمازیں ترک ہوتی ہیں اور قضا بھی ہوتی ہیں۔ ان میں لاپرواہی اور بے دلی بھی شامل ہوتی ہے۔ یہ آپ کی طبیعت کے منافی ہے۔ طبیعت میں جب اچھے تقاضے پیدا ہوں اور انہیں آسانی سے پورا کیا جا سکتا ہو تو ان کی تعمیل ضروری ہوتی ہے۔ رہا نماز کا تقاضا تو یہ بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ اس کی تعمیل کرنے میں تو قطعاً لاپرواہی اور کوتاہی نہیں کرنی چاہئے۔ وقت پر اور خشوع اور خضوع سے نماز ادا کرنا بہت ضروری ہے۔

خانقاہی نظام

سوال: اولیاءاللہ کو نظام خانقاہی قائم کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب: روحانی نقطہ نظر سے دنیا میں آنے والے کسی بچہ کا شعور نصف اس کے والدین کا ہوتا ہے اور نصف ماحول کے زیر اثر پرورش پاتا ہے۔ اس پرورش میں اختیاری اور غیر اختیاری دونوں طریقے زیر بحث آتے ہیں۔ یہ ہمارا عام مشاہدہ ہے کہ بچہ وہی زبان بولتا ہے جو اس کے والدین بولتے ہیں۔ والدین کو مادری زبان سکھانے کے لئے کسی درس وتدریس کا انتظام نہیں کرنا پڑتا۔ دوسرے یہ کہ بچہ ماں باپ کے اوصاف اپنے اندر فوراً جذب کرلیتا ہے۔ یہ سب غیر اختیاری امور ہیں جب بچہ بڑا ہوتا ہے تو اسے درس گاہوں کے ذریعہ علوم کی منتقلی ہوتی ہے۔ یہاں استاد اپنی ذہنی قوت صرف کر کے بچہ کے اندر علوم منتقل کرتا ہے۔ ان تمام باتوں سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ تربیت اور طرز فکر کی منتقلی کے لئے قربت بہت ضروری ہے۔ چاہے والدین کی قربت ہو۔ دوستوں کی قربت ہو یا اساتذہ کی۔ اس طرح جب کوئی شخص روحانیت میں قدم رکھنا چاہتا ہے تو اس کے لئے روحانی استاد کی قربت بہت ضروری ہے تاکہ اس کے اوصاف اور طرز فکر اسے منتقل ہو۔ جب کوئی شاگرد روحانی استاد کے پاس بیٹھے گا اس کی باتیں سنے گا اور اس کے بتائے ہوئے اعمال کو عمل میں لائے گا تو قانون کے مطابق اس کے شعور میں روحانی طرز فکر کا بیج پھوٹ پڑے گا۔ اس قربت کے لئے ایک ماحول کی تشکیل بہت ضروری ہے ایسا ماحول جس میں رہ کر روحانی استاد شاگردوں پر توجہ دے سکے اور اس ماحول میں یکسوئی اور پاکیزگی پھیلی ہوئی ہو۔

اس خیال کے تحت اولیاء کرام نے خانقاہیں قائم کیں تاکہ روحانیت کے متلاشی وہاں آکر سکون کے ساتھ فیضیاب ہوسکیں۔ ان خانقاہوں کو موجودہ زبان میں روحانیت کے اسکول سمجھا جاسکتا ہے۔ جہاں جاکر طالب علم روحانیت سے واقفیت حاصل کرتا ہے۔

خشک کھانسی

سوال: میری والدہ عرصہ دراز سے خشک کھانسی میں مبتلا ہیں۔ دنیا کا کوئی علاج نہیں جو ہم نے نہ کیا ہو۔ ہم حیران ہیں کہ وہ اس طویل بیماری کے باوجود زندہ کیسے ہیں۔ کھانا پکاتی ہیں تو فوراً خشک کھانسی ہوجاتی ہے اور کھانستے کھانستے الٹی ہوجاتی ہے۔

جواب: زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ کوئی ایسا مرض نہیں جس کا علاج اللہ تعالیٰ نے پیدا نہ کیا ہو۔ صبح شام دوپہر ہر کھانا کھانے کے بعد یا کھانے سے پہلے اپنی والدہ کو پنیر کھلائیں۔ یہ ان کی بیماری کا مکمل علاج ہے۔

خلیوں کی دیواریں

سوال: تقریباً 21 سال سے ایک عجیب و غریب اور تکلیف دہ بیماری میں مبتلا ہوں۔ میرے سر کی رگوں میں زبردست کھچاؤ پیدا ہوتا ہے ایسا لگتا ہے جیسے کوئی کھینچ رہا ہو۔ ساتھ ہی سر میں اور کانوں میں شر شر کی آوازیں آتی ہیں۔ گزشتہ دو سال میں بے ہوشی کے پانچ دورے پڑ چکے ہیں۔ تین دورے بیداری کی حالت میں اور دو دورے سوتے میں پڑے۔ دورے سوتے میں پڑتے ہیں۔ دورے کی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ مٹھیاں بھنچ جاتی ہیں۔ ہاتھ اکڑ کر غلیل کی طرح ہو جاتے ہیں۔ منہ سختی سے بند ہو جاتا ہے اور زبان دانتوں کے درمیان آکر زخمی ہو جاتی ہے۔ گلے سے ایسی آواز نکلنے لگتی ہے جیسے گائے ذبح کرتے وقت نکلتی ہے۔ اس وقت میری عمر چالیس سال ہے اور اکیس سال سے اس بیماری کا علاج کر رہا ہوں۔

جواب: جب آدمی پر بے ہوشی کا دورہ پڑتا ہے، ابتداء کسی طرح ہو خواہ تھوڑا تھوڑا یا اچانک بیداری میں ہو یا سونے کی حالت میں اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ زندگی میں کام کرنے والی روشنیاں، ام الدماغ میں جمع ہو جاتی ہیں اور چونکہ ان کے نکلنے کا راستہ مسدود ہو جاتا ہے۔ اس لئے ان روشنیوں کے دباؤ کی وجہ سے دماغ میں خلیوں کے اندر کی دیواریں ٹوٹ جاتی ہیں اور راستہ کہیں کہیں سے زیادہ کھل جاتا ہے۔ خلیوں میں ایک سمت رو کا تصرف بڑھ جاتا ہے۔ یہاں تک کہ خلئے کسی قسم کی یادداشت سے خالی ہو جاتے ہیں۔ ایک طرف تو یہ ہوتا ہے اور دوسری طرف رو کا ہجوم اتنا زیادہ ہو جاتا ہے کہ دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ دماغ جب کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور اس کے اوپر دباؤ زیادہ ہوتا ہے تو اعصاب متاثر ہو جاتے ہیں اور ان میں تشنج کی کیفیت واقع ہو جاتی ہے۔ نتیجہ میں چہرہ کے اعصاب اور جسمانی دوسرے پٹھے کھینچ جاتے ہیں، آپ نے جو علامات لکھی ہیں اس مرض کا نام مرگی ہے۔ لیکن یہ کوئی ایسا مرض نہیں ہے کہ جو نا قابل علاج ہو۔ 9 انچ بائی 12 انچ پکے شیشے پر (شیشہ سے مراد آئینہ نہیں ہے) سرخ رنگ کا پینٹ کرا لیں اور اس شیشہ کو ایسی جگہ رکھ دیں جہاں بار بار آپ کی نظر پڑتی رہے۔ بار بار نظر پڑنے کے علاوہ بھی اس شیشہ کو غور سے دیکھیں۔ جب تک اس بات کا یقین ہو کہ اب دورہ نہیں پڑے گا۔ یہ علاج جاری رکھیں۔ رنگ اور روشنی سے علاج کے طریقہ پر نیلی شعاعوں کا پانی صبح و شام اور سرخ رنگ شعاعوں کا پانی دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد دو دو اونس پئیں۔ پانی تیار کرنے کا طریقہ میری تصنیف رنگ اور روشنی سے علاج میں صفحہ 44 سے صفحہ 50 تک درج ہے۔ اس مرض میں مریض کو اس بات کی لازماً احتیاط کرنی چاہئے کہ قبض نہ ہو۔ اور نیند پوری ہوتی رہے۔ صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے کھلی فضا میں ایسی جگہ جہاں سرخ پھول زیادہ ہوں لمبے لمبے سانس لینے چاہئیں۔ اگر کہیں پھول نہ ہوں تب بھی کھلی فضا میں سانس لیں۔

د

دوزخ

سوال: اللہ کی طرف سے آپ دکھی انسانیت کی خدمت کا ایک موثر ذریعہ ہیں اور مجھے بھی مصیبت اور دکھ کے وقت آپ کی ذات ہی امید کا دیا بن کر نظر آتی ہے۔ میں اپنے بد نصیب گھر کی داستان کہاں سے شروع کروں۔ سوچتی ہوں شاید آپ میرے مسئلہ اور خط کو طویل سمجھ کر نظر انداز نہ کر دیں لیکن باباجان! رب کریم کی قسم، یہ خط اور مسئلہ بہت اہم ہے۔ اور میرے معصوم بہن بھائیوں کے ارمانوں اور آرزوؤں کی داستان ہے۔ میں آپ کو خدا کی طرف سے سہارا سمجھ کر یہ دکھ بتا رہی ہوں۔ خدا اور خدا کے حبیب ﷺ کا واسطہ میرے خط کو نظر انداز نہ کریں۔ میں نے ایک ایک لفظ اپنے خون سے لکھا ہے۔

جواب: بد نصیبی کسی کا مقدر نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ خالق ہیں۔ اپنی مخلوق سے ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ لیکن اگر مخلوق ہی اس بات پر بضد ہو جائے کہ خوش رہنا اسے گوارا نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔ گھر کی فضا مکدر ہونے اور حالت ابتر ہونے میں آپ کے گھر والوں کا زیادہ دخل ہے۔ آدمی کی افتاد طبیعت بھی عجیب ہے۔ اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا اور دوسرے کی آنکھ میں بال نظر آجائے تو اسے پہاڑ بنا کر پیش کرتا ہے۔ ظاہر ہے میرا مشورہ آپ کے لئے قابل قبول نہ ہوگا۔ اس لئے آپ کے خاندان کے افراد، ضدی، غصہ والے اور ذات برادری کے خول میں بند ہیں۔ میری طرف سے معذرت قبول کیجئے۔

دم گھٹتا ہے

سوال: آج سے کوئی آٹھ دس مہینے پہلے میں بالکل ٹھیک تھی۔ لیکن آہستہ آہستہ پتہ نہیں مجھے کیا ہوتا جارہا ہے۔ میں قرآن شریف پڑھنے بیٹھتی ہوں تو یوں لگتا ہے کہ میں صحیح الفاظ نہیں ادا کر رہی، نہ جانے کتنی مرتبہ ایک ایک لفظ پڑھتی ہوں تو یہی خیال آتا ہے کہ غلط پڑھ رہی ہوں۔

نہ جانے کتنی مرتبہ ایک ایک لفظ پڑھتی ہوں۔ پہلے تو میں بیس منٹ میں سپارہ پڑھ لیتی تھی لیکن اب ایک گھنٹے میں بھی نہیں پڑھ سکتی۔ کہیں قرآن خوانی میں جاتے ہوئے بھی گھبراتی ہوں۔ نماز پڑھتی ہوں تو یہی خیال آتا ہے کہ غلط پڑھ رہی ہوں۔ سجدہ کرنا بھول گئی ہوں اور کبھی التحیات پڑھنا حالانکہ میں بہت دھیان سے پڑھتی ہوں۔ اس وجہ سے میں کتنی ہی مرتبہ بار بار نماز کی رکعتیں پڑھتی ہوں۔ لیکن آخر میں مجھے یقین نہیں آتا ہے۔ یہی لگتا ہے کہ غلط نماز پڑھی ہے۔ نماز بھی بہت بلند آواز میں پڑھتی ہوں تو سانس پھولنے لگتا ہے اور اگر آہستہ پڑھوں تو دم گھٹتا ہے۔

جواب: آپ صرف پانچ وقت کی نماز ادا کیا کریں۔ فی الحال قرآن پاک کی تلاوت نہ کریں۔ روزانہ نماز فجر سے پہلے آنکھ بند کر کے تصور کی آنکھ سے دو رکعت نماز ادا کریں۔ یعنی عالم تصور میں خود کو نماز کے ارکان ادا کرتے دیکھیں۔ اس کے بعد نماز فجر ادا کریں۔

یہ عمل صرف فجر سے پہلے کریں۔ اس کے علاوہ ہر وقت چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے یاحی یاقیوم کا ورد کیا کریں۔ اس ورد میں وضو اور پاکی کی قید نہیں ہے۔ بیس دن کے اندر آپ کی ذہنی الجھنیں دور ہو جائیں گی۔

دبلی ہوں ڈرپوک ہوں

سوال: میں بچپن سے ڈرپوک ہوں۔ موت سے بیماری سے اس قدر خوفزدہ ہو جاتی ہوں کہ ساری رات نیند نہیں آتی۔ 8 ماہ پہلے والد کا انتقال ہوا۔ والدہ کے انتقال سے پہلے ایک قریبی پڑوسن کا انتقال ہوا۔ ان دنوں مجھ پر اس قدر خوف طاری ہوا کہ بیان سے باہر ہے۔ ہر چیز میں اداسی محسوس ہوتی ہے۔ دل خوف سے تیز تیز دھڑکتا ہے میں کسی بھی شخص کا بیماری کا حال سن لوں یا موت کی خبر سن لوں یا کسی خطرناک بیماری کا پڑھ لوں تو میری حالت غیر ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے میں بچپن سے بہت دبلی ہوں ایک رات کو میں سو رہی تھی کہ اچانک دل کی دھڑکن بہت بڑھ گئی۔ نیند اڑ گئی اس وقت رات کے 2 بجے تھے۔ اس قدر خوف محسوس ہوا۔ اس دن سے آج تک میری حالت بہت خراب ہے سیدھی طرف کمر کی ہڈی میں شدید درد رہتا ہے۔ شدید قبض اور گیس رہتی ہے۔ اکثر چکر آتے ہیں۔ ڈاکٹروں اور حکیموں سے بہت علاج کرایا۔ کہتے ہیں تمہیں کوئی بیماری نہیں بس سوچنا اور ڈرنا چھوڑ دو۔ گھر والے بھی یہی سمجھاتے ہیں۔

جواب: حیرت کی بات ہے کہ ڈاکٹر حکیم نے یہ کس طرح کہہ دیا ہے کہ آپ کو کوئی بیماری نہیں ہے۔ گیس اور قبض جس کی آپ نے از خود نشاندہی کی ہے۔ دونوں بڑی بیماریاں ہیں۔ آپ کا ماہانہ نظام بھی درست نہیں ہے ساری بات یہ ہے کہ قبض کا علاج ہو جانے سے آپ کی ساری تکلیفوں کا ازالہ ہو جائے گا۔ کسی لیڈی ڈاکٹر سے مشورہ کریں اور علاج میں دواؤں کی بہ نسبت غذاؤں سے علاج کریں۔

دعا اور دوا

سوال: 22 جون کو کراچی سے غلام حیدر صاحب نے اپنی بیوی کی جس بیماری کے بارے میں پوچھا ہے۔ میری بیوی کی نوعیت کچھ اس سے ملتی جلتی ہے۔ میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے مجھے دورے پڑتے ہیں۔ یہ دورے دن میں دس پندرہ دفعہ سے لے کر بیس پچیس دفعہ تک پڑ جاتے ہیں۔ ان دوروں کی نوعیت کچھ ایسی ہوتی ہے کہ میرے ہاتھ پیر اکڑ جاتے ہیں۔ نسیں ایک دم کھنچ جاتی ہیں۔ درد بھی کبھی شدت سے ہوتا ہے، کبھی کم ہوتا ہے۔ اس دوران میں ہوش میں رہتا ہوں بعض دفعہ دوروں میں شدت زیادہ ہوتی ہے میں گر پڑتا ہوں بعض دفعہ میں اپنے آپ پر کنٹرول کر لیتا ہوں۔ کافی ڈاکٹروں، نیورولوجسٹ اور فزیشن کو دکھا چکا ہوں۔

انہوں نے مجھے نیند کی گولیاں دیں جو روزانہ سوتے وقت دو گولیاں کھانا ہوتی ہیں۔ان کے کھانے سے دورے نہیں پڑتے۔ مگر سارادن طبیعت نڈھال رہتی ہے اور سستی چھائی رہتی ہے۔یادداشت بھی کم ہوتی محسوس ہوتی ہے۔ایک فزیشن نے بتایا کہ دماغ کو پورا کرنٹ نہیں مل رہاہے۔دوا کھانے کے بعد سر بھاری رہتا ہے۔غنودگی سی چھائی رہتی ہے۔پہلے سے کمزوری بھی زیادہ ہوگئی ہے خاص طور پر پیروں میں لگتا ہے کہ جیسے جان ہی نہیں رہی۔

جواب:22جون کو شائع شدہ علاج سے آپ استفادہ کر سکتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ڈاکٹری دوائیں بھی استعمال کرتے رہیں جب پوری طرح شفاہو جائے تو ڈاکٹر کے مشورہ کے بعد دوائیں چھوڑ دیں اور یہ علاج بھی ترک کردیں۔دراصل یہ علاج دعااور دوا کے اصول پر تجویز کیا گیاہے۔

دل کی دھڑکن اور نبض کی رفتار

سوال:میرے بچے کو دل کی تکلیف ہے۔کچھ ماہ پہلے کسی بھی وقت شروع ہو جاتی تھی، مگر اب معمول ہے کہ صبح سو کر اٹھنے کے بعد دل کی کیفیت ایسی ہوتی ہے کہ ایک منٹ میں تقریباً ڈیڑھ سو کی رفتار سے دھڑکتا ہے اور نبض بھی اسی رفتار سے چلتی ہے۔ یہ کیفیت پانچ دس منٹ تک طاری رہتی ہے۔ بڑے قابل ڈاکٹروں سے معائنہ اور علاج کرایا مگر کوئی افاقہ نہیں ہوا۔مہربانی فرماکر آپ یہ مسئلہ حل کرنے میں ہماری رہبری فرمائیں،یہ شکایت چھ ماہ سے ہوئی ہے۔

جواب:زرد رنگ چنبیلی کے دو پھول، سورج نکلنے سے پہلے تازہ توڑ کر الٹے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر سیدھے انگوٹھے سے مل کر ایک چٹکی چینی ملالیں۔تین مرتبہ یَا حیّ قبلِ کُل شیءٍ پڑھ کر دم کریں،دونوں وقت کھانے سے پہلے ایک ایک گھونٹ پانی پر یاحفیظ پڑھ کر دم کر کے پی لیا کریں۔

دوتالے

سوال:میری عمر تقریباً انیس سال ہے۔میں صبح جلدی اٹھتی ہوں تو میرے پیٹ میں ناف کے اوپر سخت درد ہوتا ہے اور دوپہر کو درد کم رہتا ہے۔ بچپن ہی سے میرا معدہ خراب ہے اور جو کچھ بھی کھاتی ہوں وہ ہضم نہیں ہوتا جس کی وجہ سے میں بہت کمزور ہوں۔ پڑھائی بھی صحیح طور پر نہیں کر پاتی ایسا لگتا ہے کہ دماغ سن ہو گیا ہے۔کسی کام میں دل نہیں لگتا ہے۔ بھوک بھی نہیں لگتی ہے۔ مہربانی فرماکر مشورے اور علاج سے نوازیں۔

جواب:آپ کی ساری تکلیفوں کی بنیادی وجہ ناف کاہٹنا ہے۔ناف جگہ پر آجائے گی تو بیان کردہ ساری تکلیفیں ختم ہو جائیں گی۔علاج یہ ہے۔دوتالے اس طرح بنائیں کہ ایک تالے میں دوسرے تالے کا کنڈا آجائے ایسی ایک شکل کاغذ پر بنا کر اسے موڑ کر تصویر بنا

لیں۔ موم جامہ کر کے ڈوری کے ساتھ پیٹ پر اس طرح باندھیں کہ تعویذ ناف کے اوپر رہے۔ نہانے دھونے کی صورت میں تعویذ بندھا رہنے دیں۔ صحت ہونے پر حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کی روح کو ایصال ثواب کر دیں۔

دعوت فکر

سوال: آج سے تقریباً پانچ سال پہلے امی ابو میں جھگڑا ہوا اور تنگ آکر کراچی گھر چھوڑ کر میکے چلی گئیں۔ میں اس وقت گیارھویں جماعت میں تھی۔ وہ دن اور آج کا دن میرا سکون ختم ہو گیا۔ امی ابو میں سے کسی نے نہ میری بات مانی اور ہمیں حالات کی چکی میں پسنے کے لئے اکیلا چھوڑ دیا۔ اس دن سے میں نے اپنے گھر کو سنبھالا۔ ہم چار بہن بھائی ہیں۔ میں سب سے بڑی ہوں اور تین بھائی چھوٹے ہیں۔ میں نے جیسے تیسے کر کے بی اے کیا لیکن ذہنی پریشانی کی وجہ سے کم نمبروں میں پاس ہوئی اور بی اے میں آکر تو ذہن اتنا پریشان رہنے لگا کہ میں دو دفعہ فیل ہو گئی اور پھر تیسری دفعہ امتحان دے کر پاس ہوئی۔ ابو ہر وقت بولتے رہتے ہیں ذرا ذرا سی بات پر لڑتے جھگڑتے ہیں۔ اب تو بھائی بھی آپس میں لڑتے ہیں اور کسی کا لحاظ نہیں کرتے۔ اگر اب امی بچوں سے ملنے آتی ہیں تو بھائی ملنے سے انکار کر دیتے ہیں اور چھوٹے بھائی کے دل میں تو ذرا برابر امی کی عزت نہیں ہے۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے میں ہر وقت کڑھتی رہتی ہوں اور میں اکثر بیمار رہتی ہوں۔ پہلے صحت اچھی تھی، اب تو لگتا ہے ڈھانچہ رہ گیا ہے۔ ابو جلد میری شادی کرنا چاہتے ہیں لیکن میں ابھی شادی کی ذمہ داریاں نہیں اٹھا سکتی۔ ایسے لگتا ہے جیسے ساری دنیا کی بیماریاں مجھے ہی لگ گئی ہیں۔ ڈاکٹر کو دکھاؤ تو کہتے ہیں تمہیں کوئی بیماری نہیں ہے بلکہ تم بہت زیادہ سوچتی ہو جس کی وجہ سے تمہارے ذہن پر دباؤ پڑتا ہے اور جس سے جسم بھی متاثر ہو گیا ہے سوچ صرف ایک ہی ہے کہ اگر میری شادی ہو گئی تو بعد میں بھائیوں کی دیکھ بھال کون کرے گا اور اگر ابو نے دوسری شادی کر لی تو پھر کیا ہوگا۔ اس لئے میں شادی نہیں کرنا چاہتی اگر میری شادی ہو بھی گئی تو میں بھی خوش نہیں رہ سکوں گی ادھر امی کو اپنے کئے پر شرمندگی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ اب امی ابو کے دل میں جو نفرت ایک دوسرے کے لئے ہے وہ کسی طرح ختم ہو کر صلح ہو جائے تاکہ ہم پھر خوش ہو جائیں اور یہ کوشش کر کے میں نے دیکھ لیا ہے مگر دونوں میں سے کوئی بھی نہیں مانتا۔ آپ مجھے کوئی ایسا طریقہ یا وظیفہ بتائیں کہ جس سے ان دونوں کے دل میں ایک دوسرے کے لئے محبت پیدا ہو جائے۔ خود ہی صلح کر لیں۔ اس طرح میرے بھائیوں کی زندگیاں بن جائیں اور محفل مراقبہ میں بھی دعا کرائیں۔ گھر میں سب پیار و محبت سے رہیں، اور غصہ کم ہو۔

جواب: تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔ میاں بیوی دونوں بات بے بات لڑتے رہیں تو گھر کی فضاء مکدر ہو جاتی ہے اور اولاد کی تربیت میں بڑا سقم واقع ہو جاتا ہے۔ میاں بیوی لڑتے وقت یہ کیوں نہیں سوچتے کہ وہ اس عمل سے اپنی اولاد کو کس دلدل میں دھکیل رہے ہیں۔ خط کا متن شائع کیا جا رہا ہے ایسے والدین کے لئے دعوت فکر ہے۔ سارا دن گھر میں کوئی بھی چیز استعمال کریں مثلاً پانی، چائے، مشروبات یا کھانے پر ایک بار یاوَدُودُ پڑھ کر دم کریں۔

دماغی کمزوری

سوال: میرا دماغ بہت کمزور ہے جو کچھ پڑھتا ہوں بھول جاتا ہوں۔ دماغ کی کمزوری کے باعث میں ہر وقت کھویا کھویا سا رہتا ہوں۔ مہربانی فرما کر دعا بتادیں جس سے دماغی کمزوری دور ہو جائے۔

جواب: فجر کی نماز ادا کر کے وہیں بیٹھے بیٹھے گیارہ بار یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَا شَافِیْ یَا شَافِیْ یَا شَافِیْ یَا کَافِیْ یَا کَافِیْ پڑھ کر دم کر کے نہار منہ پی لیا کریں۔ اس کے بعد آدھے گھنٹے تک کچھ نہ کھائیں یہ عمل بلاناغہ چالیس روز تک کرنے سے دماغی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

دماغ چھوٹا ہے

سوال: ہماری بڑی بہن کو ٹی وی دیکھتے دیکھتے چکر آئے۔ سر میں درد ہوا اور وہ بے ہوش ہو گئیں۔ پھر یہ بے ہوشی دوروں کی شکل اختیار کر گئی۔ جس میں ہاتھ اور پاؤں تھرتھرانے اور ٹیڑھے ہونے لگے اور آنکھیں ایک طرف کو چڑھ گئیں اس کے بعد سے اب تک انہیں دورے آتے ہیں۔ کبھی مہینوں طبیعت ٹھیک رہتی ہے اور کبھی مہینوں خراب رہتی ہے۔ کبھی کبھار دورے اتنے سخت ہوتے ہیں کہ منہ سے چیخیں نکل جاتی ہیں اور روتی ہیں۔ بعض اوقات اتنے سخت ہوتے ہیں کہ ہسپتال میں داخل کرانا پڑتا ہے۔ وہاں ڈاکٹر ان کو آکسیجن اور نیند کی دوائیں کھانے کو دیتے ہیں جس سے وہ سوتی رہتی ہیں۔ مرض ڈاکٹر کی بھی سمجھ میں نہیں آیا۔ حکیموں کو دکھایا تو بعض نے کہا کہ کچھوے کا خون اور آٹے کی گولیاں بنا کر کھلاؤ، سو وہ بھی کیا مگر ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہوئی۔

میرا بھانجہ جس کی عمر 12 سال ہے۔ جب 2 سال کا تھا تو اسے بخار ہوا اور پھر طبیعت قدرے سنبھل گئی۔ مگر چند گھنٹوں کے بعد عجیب قسم کا دورہ پڑا۔ اس کے ہاتھ پاؤں کھنچ گئے۔ آنکھیں الٹی ہو گئیں منہ سے جھاگ کی طرح کوئی چیز نکلنے لگی اور یہاں تک کہ پیشاب بھی نکل گیا۔ یہ دورہ کوئی تین چار منٹ تک رہا۔ پھر طبیعت نارمل ہو گئی۔ اس کے بعد یہ بیماری چند دنوں کے بعد دوبارہ ہوئی اور پھر تو گھنٹوں اور منٹوں کے بعد دورے پڑنے لگے۔ تعویذ اور دم وغیرہ کے علاوہ دوا بھی استعمال کی گئی۔ یہاں تک کہ ہسپتال میں بھی زیر علاج رہا مگر افاقہ نہ ہوا۔ جب سے بیماری شروع ہوئی ہے تب سے آج تک بچہ اپنے ہوش و حواس میں نہیں ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق بچے کے خود بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ دماغ بڑا نہیں ہوا۔ بلکہ دماغ وہی چھوٹے بچے کا ہے۔ ضد بہت کرتا ہے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو کاٹنے لگتا ہے جو کپڑا ایک بار پہن لیتا ہے۔ بار بار وہی پہننے کی ضد کرتا ہے۔ ہر چیز کو سونگھ کر کھاتا ہے یعنی اس کی سونگھنے کی حس بہت تیز ہے جو کام اس کے سامنے ایک دفعہ کر دیں کہتا ہے وہی دہراتے رہو۔

جواب: نو انچ x بارہ انچ شیشے کے اوپر (شیشے سے مراد وہ شیشہ ہے جو الماریوں اور کھڑکیوں میں لگتا ہے شیشے سے مراد آئینہ نہیں ہے) سرخ رنگ پینٹ کرالیں اور اس شیشے کو بچہ کو بار بار دکھائیں اور رات میں شیشہ دیکھنے کا وقفہ ڈھائی گھنٹے ہونا چاہئے۔ علاج کی

مدت پانچ مہینے ہے۔ضروری ہے کہ بچے کو قبض نہ ہو۔بچے کو جب بھی پانی کوئی مشروب پینے کو دیں۔ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ اَلْرَحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ اَلْطَرَّقُ النَّاسُ وَ الُا جِنَّتَہٗ وَالرُّوْحُ اَلْعِبَادُ اَالصَّالِحِیْنَ فِی اَلْکُوْن پڑھ کر دم کر دیا کریں۔اعراب کے مطابق عربی تحریر صحیح پڑھنے کے لئے کسی عربی دان یا عالم دین سے رجوع کریں۔

دل میں سوراخ

سوال: میری چھوٹی بہن جس کی عمر چھ سال ہے کبھی کبھی اچانک اس کے ہاتھ پاؤں کھنچ جاتے ہیں۔دانت سختی سے آپس میں جڑ جاتے ہیں۔رنگ نیلا پڑ جاتا ہے۔اس دورے سے پہلے وہ عجیب عجیب حرکتیں شروع کر دیتی ہے۔ہم سمجھ جاتے ہیں کہ دورہ شروع ہونے والا ہے اس لئے ہم فوراًاُسے پانی پلا دیتے ہیں جس سے اس کی طبیعت سنبھل جاتی ہے۔وہ بچپن میں تتلاہٹ کا شکار بھی ہوئی ہے اور اب بھی یہ عادت باقی ہے۔خوراک ٹھیک ہے اور دیکھنے میں صحت مند نظر آتی ہے لیکن دورہ پڑنے کے بعد اس کی صحت گرنا شروع ہو جاتی ہے۔ہم بڑی آس لے کر آپ کے پاس حاضر ہوئے ہیں اللہ ہماری راہنمائی فرمائیں۔

جواب: کسی ماہر قلب معالج کو دکھائیں۔بچی کے دل میں اگر سوراخ ہو تو اس کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے روحانی علاج کریں۔علاج یہ ہے اول تا آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف فَاَوْحٰیٓ اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحٰیؕ مَا کَذَبَ الْفُوٴَادُ مَا رَاٰی ۔(سورہ نجم) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلا دیا کریں۔اس عمل کو 90یوم تک کریں۔

دانت پیسنا

سوال: کافی عرصہ سے مجھے خواب کی حالت میں دانت چبانے یعنی دانت پیسنے کی عادت ہے۔اس عادت کو چھوڑنے کے لئے کئی دفعہ شعوری ترکیبیں آزما چکا ہوں مگر کامیابی نصیب نہ ہو سکی۔لوگ کہتے ہیں کہ جس کے دشمن زیادہ ہوں وہی خواب میں دانت پیستا ہے۔مہربانی فرما کر اس عادت کو چھوڑنے کی ترکیب بتائیں۔

جواب: جب آپ رات گہری نیند سو جائیں گھر کے کوئی صاحب آپ کے سرہانے کھڑے ہو کر اتنی آواز سے کہ نیند میں خلل واقع نہ ہو۔ایک مرتبہ سورۃ مریم کی پہلی آیت کٓھٰیٰعٓصٓ (کاف ہا یا عین صاد) پڑھ دم کر دیا کریں۔اس علاج کی مدت اکیس روز ہے۔ نیلی شعاعوں کا پانی تیار کر کے 2اونس صبح اور شام ملا دیا کریں۔

دونوں وقت

سوال: گذشتہ اڑھائی ماہ سے مجھے ہلکا بخار رہنا شروع ہو گیا ہے۔یعنی 100درجے سے نیچے تک میڈیکل چیک اپ مثلاً چیسٹ ایکسرے، پیشاب، پاخانہ اور خون ٹیسٹ کرائے۔اس کے علاوہ دوا بھی کھائی مگر افاقہ نہیں ہو رہا۔ٹیسٹ وغیرہ تقریباًٹھیک تھے۔

یعنی صرف پیٹ سے درمیانی نوعیت کے کیڑوں کی نشاندہی ہوگئی۔ لیکن بقول ڈاکٹر کے اس سے بخار نہیں ہو سکتا۔ کیڑوں کی دوا بھی چار دفعہ لی۔ بالکل اسی طرح پونے دو سال پہلے بھی بخار رہنا شروع ہو گیا تھا۔ علاج معالجے سے ٹھیک ہو گیا تھا۔ اس سال ایم اے میں داخلے کا ارادہ تھا مگر بخار کی وجہ سے سخت پریشانی ہے۔ براہ کرم بہت قریبی اشاعت میں جگہ دیں اور جادو کا ضرور حل بتائیں۔ نیز میرا خط مختصر شائع کریں۔ تاکہ صرف میں سمجھ سکوں۔ پردہ داری لازم ہے۔ اس وقت میری عمر اکیس سال اور کچھ ماہ ہے۔ میں اور میرے والدین سخت پریشان ہیں امید ہے آپ ہماری مدد کریں گے۔ اور براہ کرم میرے لئے بھی اور لوگوں کی طرح محفل مراقبہ میں خصوصی دعا کرائیں۔ باری تعالیٰ آپ کو اس کا اجر دے گا۔

جواب: جادو ٹونے کا کوئی اثر نہیں ہے۔ صبح شام نیلی روشنیوں کا پانی اور دونوں وقت کھانے سے پہلے زرد شعاعوں کا پانی پئیں۔ پندرہ روز تک لیں۔ بخار سے نجات مل جائے گی۔ نمک کی مقدار کم سے کم کر دیں۔

دمہ

سوال: مجھے پچھلے آٹھ سال سے دمہ کی شکایت ہے بعض اوقات تو سانس بھی بند ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ بے انتہا تکلیف میں ہوں۔ ہومیو پیتھی علاج سے کچھ فائدہ محسوس ہوا لیکن چند ہفتوں کے بعد پھر وہی کیفیت ہو گئی خدا دشمن کو بھی یہ مرض نہ دے۔ برائے کرم میرے مرض کو رفع فرمادیں تمام زندگی دعائیں دوں گا۔

جواب: مرض کو رفع کرنا بیمار کو صحت دینا اللہ کا کام ہے میں صرف اللہ کے بھروسہ پر علاج تجویز کر دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ قانون کے تحت آدمی روشنیوں کا مجموعہ ہے۔ ان روشنیوں کے اوپر ہی اس کی زندگی اور صحت کا دارومدار ہے بہت سے امراض روشنیوں کی کمی سے وجود میں آتے ہیں۔

روشنی ایک قسم کی نہیں ہوتی بلکہ انسانی زندگی میں دور کرنے والی روشنیوں کی قسمیں بے شمار ہیں ہر روشنی کا الگ الگ نام رکھنا انسانی فکر سے باہر ہے۔ سمجھنے کے لئے ہم ان روشنیوں کو مختلف رنگوں کا نام دیتے ہیں۔ دمہ اور ضیق النفس کا مرض بھی روشنیوں میں عدم توازن کی بناء پر ہوتا ہے۔ وہ روشنیاں جو پورے جسم میں خون کو گردش دینے کی ذمہ دار ہیں۔ ان میں توازن نہیں رہتا نتیجے میں خون کی کثافت جو مسامات کے ذریعہ نکلنی چاہئے وہ پوری طرح خارج نہیں ہوتی اور جب یہ خون پورے جسم میں دور کر کے پھیپھڑوں میں پہنچتا ہے تو پھیپھڑوں کی جالیوں میں یہ کثافت جمع ہوتی رہتی ہے اس کثافت میں ابتداً تعفن پیدا ہوتا ہے اور پھر وائرس Virus پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب پھیپھڑے ان سے بھر جاتے ہیں تو پھیپھڑوں کا پمپنگ سسٹم خراب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری پیش آتی ہے اور اسی کو دمہ کا نام دیا جاتا ہے۔ اس مرض کا روحانی علاج یہ ہے:

س	ر	ش	ک
ق	ع	ل	ت
خ	م	ف	ت
ن	ص	د	ض

چینی کی تین عدد سفید پلیٹوں پر زردے کے رنگ سے یہ نقش لکھیں۔ایک پلیٹ صبح نہار منہ دوسری عصر کے وقت اور تیسری پلیٹ رات کو سونے سے قبل چار بڑے چمچے پانی سے دھو کر پی لیں۔90دن اس علاج کی مدت ہے۔

احتیاط۔مریض کو صاف ہوا اور گرد و غبار سے پاک فضا میں رہنا چاہئے۔مرطوب ہوا کھٹی اور ٹھنڈی چیزیں اس مرض میں نقصان دہ ہیں۔زیادہ سردی اور زیادہ گرمی سے بچاؤ ضروری ہے۔اس علاج کے ساتھ ساتھ صبح بہت سویرے بیدار ہو کر کسی درخت کے نیچے کھڑے ہو جائیں۔یہ عمل ہر حال میں سورج طلوع ہونے سے پہلے کیا جائے۔

درخت میں سے ایک پتہ توڑ کر سیدھے نتھنے سے سونگھ کر پھینک دیں پھر دوسرا پتہ درخت میں سے توڑ کر الٹے نتھنے سے سونگھ کر پھینک دیں۔اس کے بعد لکھی ہوئی پلیٹ کو دھو کر پی لیں۔درخت کا پتہ سونگھنے کا عمل صرف ایک بار کریں۔سوتے وقت اور صبح نیم گرم پانی میں نمک ملا کر ایک گلاس پانی سے غرارے کریں۔

ڈ

ڈاؤسنگ راڈ سے پانی کی تلاش

سوال: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ میں انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہوں۔ اس کا کیا مطلب ہے تفصیل سے بتائیں؟ ڈاؤسنگ راڈ کے متعلق آپ نے سنا ہو گا یہ ایک چھڑی ہوتی ہے جو ایک طرح سے غلیل کی طرح دوشاخہ ہوتی ہے۔ یورپ اور امریکہ میں بہت سے ماہرین اس راڈ کے ذریعے زمین میں چھپی ہوئی چیزیں تلاش کرتے ہیں۔ ڈاؤسنگ راڈ کا ماہر راڈ کو ایک شاخ سے پکڑ کر اس کا دوسرا سرا اس جگہ کے اوپر سے گزارتا ہے جہاں سے کوئی چیز تلاش کرنا مقصود ہو جہاں کوئی چیز چھپی ہو۔ وہاں یہ راڈ خود بخود گھومنے لگتی ہے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ کون سی طاقت ہے جو اس راڈ کو گھماتی ہے؟

جواب: اگر کوئی شخص آپ سے یہ سوال کرے کہ آپ کے جسم کے اندر روح آپ سے کتنی قریب ہے تو آپ اس کا کیا جواب دیں کہ اتنی قریب ہے کہ اس کا کوئی فاصلہ نہیں ہے۔ شہ رگ سے قریب ہونے کا مفہوم بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے فاصلہ قائم کئے بغیر قریب ہے اور بندہ کی ہر ضرورت کا کفیل ہے۔

ڈبے کا دودھ

سوال: آپ کی توجہ اس مسئلے کی طرف مرکوز کرانا چاہتا ہوں کہ میں بہت کمزور ہوں۔ رنگ بھی زرد ہے۔ کئی ڈاکٹروں کے مشوروں سے ایکسرے کرا چکا ہوں۔ رپورٹ یہ ہے کہ مجھے کوئی بیماری نہیں ہے۔ وٹامنز کھا کر عاجز آگیا ہوں مگر چہرہ کی زردی اور کمزوری بحال نہیں ہوتی۔ ہزاروں لوگ آپ سے فائدہ اٹھاتے ہیں، میرے اوپر بھی رحم کیجئے۔

جواب: ڈبے کے دودھ میں ایک انڈے کی زردی پھینٹ کر صبح ناشتہ سے پہلے پی لیا کریں۔ دودھ اچھی قسم کا ہونا چاہئے اور چلتے پھرتے ہر وقت یا حی یا قیوم پڑھا کریں۔ 40 دن کے بعد آپ کا چہرہ سیب جیسا سرخ اور خوشنما ہو گا اور کمزوری ختم ہو جائے گی۔

ر

رنگ اور روشنی سے علاج

سوال: میں نزلے کی بیماری میں مبتلا ہوں۔اس بیماری کی وجہ سے میری نظر کمزور ہو گئی ہے اور ہر وقت سر میں شدید رہتا ہے۔ علاج کرانے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن کچھ دنوں بعد دوبارہ بہنا شروع ہو جاتا ہے۔اب تو میری آنکھیں بھی ہر وقت درد کرتی رہتی ہیں۔رات کو نیند بھی بہت دیر سے آتی ہے۔معالج کہتے ہیں کہ جگر اور معدہ کا فعل صحیح نہیں ہے۔

جواب: ایک صاف شفاف سفید رنگ کی بوتل لے کر اس پر گہرے نیلے رنگ کا ٹرانسپیرنٹ کاغذ اس طرح چپکا دیں کہ بوتل اوپر، نیچے اور اطراف میں کاغذ کے اندر آجائے۔اگر ایسا کاغذ دستیاب نہ ہو تو ٹرانسپیرنٹ پلاسٹک شیٹ سے بھی کام لیا جا سکتا ہے۔اس بوتل میں آب مقطر ایک چوتھائی جگہ چھوڑ کر پانی بھر لیں اور منہ کارک سے بند کر کے کسی ایسی جگہ پر رکھ دیں جہاں دھوپ پڑتی رہے۔ایک ہی دن میں پانی تیار ہو جائے گا۔یہ پانی ایک ایک اونس صبح شام استعمال کیجئے۔اس کے علاوہ اسی طریقے پر زرد رنگ کا پانی تیار کیجئے اور 24 گھنٹے میں ایک مرتبہ پیجئے۔غذا میں ٹھنڈی، کھٹی اور مصالحے دار چیزوں سے پرہیز کیجئے۔

روٹی کے تین ٹکڑے

سوال: میرا مسئلہ ان صاحب یا صاحبہ سے ملتا جلتا ہے جن کے مسئلے کا عنوان ہے۔گھر میں رکھی ہوئی چیزیں دیکھتے ہی دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں۔یہ مسئلہ 24 دسمبر کے جمعہ ایڈیشن میں شائع ہوا تھا۔جس طرح یہ صاحب خوف اور دہشت کا شکار ہو جاتے ہیں اسی طرح میں بھی ان دیکھی ہستی کی طرف سے عجیب و غریب باتیں محسوس کر کے یا دیکھ کر خوفزدہ ہو جاتا ہوں۔اس بات کا انکشاف مجھے آج سے دو ڈھائی مہینے پیشتر ہوا تھا۔جب میں کوئی وظیفہ پڑھ کر رات کے وقت بستر پر لیٹا تو کمرہ اچانک خوفناک منظر پیش کرنے لگا۔در و دیوار سے دہشت اور ہیبت برستی نظر آتی تھی مجھے ایسا محسوس ہوا کہ کوئی میرے بدن کو شکنجے میں کس رہا ہے جس کی وجہ سے مجھے کافی تکلیف بھی محسوس ہوئی اور بستر ہلنے لگا۔اس کے ساتھ میری دائیں آنکھ زور زور سے پھڑکنے لگی۔آنکھ کے سامنے کبھی کبھی روشنیاں جلتی بجھتی محسوس ہوتی تھیں۔دوسرے دن جب رات کو دوبارہ اپنے بستر پر لیٹا تو پھر ان ساری باتوں میں اور زیادہ شدت پیدا ہو گئی۔لہٰذا میں ڈر کے مارے رات کے دو ڈھائی بجے اپنے کمرے سے اٹھ کر دوسرے کمرے میں چلا گیا اور ساری رات سورہ یٰسین پڑھتے ہوئے گزار دی۔سورہ یٰسین پڑھنے سے وقتی سکون محسوس ہوا لیکن بعد میں پھر وہی حرکتیں ہونے لگیں۔یہ ہستی جو کوئی بھی ہے مجھے اپنے کمرے یا گھر میں نہیں رہنے دیتی۔میں جب بھی اپنے کمرے میں بیٹھنے یا سونے کے لئے جاتا ہوں عجیب

عجیب طریقوں سے مجھے ڈرایا جاتا ہے۔ اس ڈر اور خوف کی وجہ سے میں نے گھر میں سونا ہی چھوڑ دیا ہے۔ میں گھر سے باہر سیڑھیوں کے نیچے سوتا ہوں پچھلے کچھ دنوں سے اس ان دیکھی چیز سے میری زبانی گفتگو بھی ہوئی تھی۔ یہ بات سن کر آپ مجھے مخبوط الحواس نہیں سمجھ لیجئے گا۔ یقین کیجئے۔ قبلہ کہ بالکل ایسا ہی ہوا تھا اور اب تو گفتگو یا بات چیت روز کا معمول بن گئی ہے یہ ہستی اپنی گفتگو میں مجھے نماز یا قرآن سے روکتی ہے اور کسی بھی اچھے کام کو نہیں کرنے دیتی لہٰذا میں نے تنگ آکر وظائف ترک کر دیئے، نماز اور قرآن پڑھنا بھی چھوڑا ہوا ہے۔ اور وظائف پڑھنے سے تو آئندہ کے لئے توبہ کر لی ہے۔ میں مختلف علمائے دین سے بھی عمل کرا چکا ہوں سب نے جنات کی کارستانی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ہر وظیفے کے پیچھے کوئی نہ کوئی موکل یا جن موجود ہوتا ہے۔ انہوں نے مجھے تعویذ، دم کیا ہوا پانی جو کہ پینے اور گھر میں چھڑکنے کے لئے مجھے دیا تھا۔ اب اس نادیدہ ہستی کی عجیب و غریب حرکتوں میں مزید اضافہ ہو گیا ہے اور آج کل بھی گھر سے باہر سیڑھیوں کے نیچے سوتا ہوں اور فجر کے وقت ڈرتے ڈرتے اور خدا کو یاد کرتے ہوئے گھر میں داخل ہوتا ہوں۔

جواب: مٹی کی دو کوری پلیٹیں لے کر ایک پلیٹ میں روٹی کا ٹکڑا رکھ دیں۔ (روٹی کے تین ٹکڑے کر لیں اور یہ ٹکڑے چھری سے کریں۔ ایک ٹکڑا پلیٹ میں رکھ دیں۔ دو ٹکڑے محفوظ کر لیں)۔ اوپر سے پلیٹ ڈھانپ دیں اور یہ دونوں پلیٹیں کھلے آسمان کے نیچے رکھ دیں۔ صبح سورج نکلنے سے پہلے پلیٹ کھول کر، روٹی کے ٹکڑے پر خوب اچھی طرح شہد لگائیں۔ دوسرے دو ٹکڑوں پر بھی ہلکا سا شہد لگا کر کتے کے سامنے ڈال دیں۔ علاج کی مدت چالیس روز ہے۔ کھٹاس نمک اور فرج میں رکھی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ ہر گز کوئی وظیفہ نہ کریں۔

رنگین بوتل

سوال: چند ماہ پہلے میں شدید بیمار ہو گیا۔ بیماری سے نجات تو مل گئی لیکن پیٹ کے شدید درد نے آ پکڑا۔ ہر طرح علاج کیا قسم قسم کی دوائیں کھائیں لیکن کسی چیز سے فائدہ نہ ہوا۔ اب درد میں تو کچھ کمی ہو گئی ہے لیکن کچھ چار چار روز قبض رہتا ہے۔ اور استعمال کرنے سے بدقت تمام تھوڑی اجابت ہو جاتی ہے وہ بھی پیٹ میں شدید درد کے ساتھ۔ اس بیماری سے پہلے میں بالکل ٹھیک ٹھاک تھا لیکن بیماری کے بعد پیٹ کی تکلیف نے میرا جینا حرام کر رکھا ہے۔

جواب: ایک صاف و شفاف سفید رنگ کی بوتل لیں اسے خوب اچھی طرح تیز گرم پانی سے دھو کر دھوپ میں سکھائیں اور اس میں ایک چوتھائی خالی بوتل چھوڑ کر آب مقطر ڈسٹلڈ واٹر، بھر کر مضبوط کارک لگا کر بوتل کے اوپر زرد رنگ کا سیلوفین پیپر (وہ کاغذ جو شیشوں اور اگربتی کے پیکٹوں پر خوبصورتی کے لئے لگائے جاتے ہیں) اس طرح چپکائیں کہ بوتل اطراف اور نیچے اوپر سے کاغذ کے اندر آ جائے۔ اس بوتل کو صبح گیارہ سے 3 بجے تک کھلی دھوپ میں رکھا رہنے دیں اور دونوں وقت کھانے سے آدھا گھنٹہ پہلے یہ پانی

دو دو گھونٹ پی لیں۔ ایک مرتبہ کا تیار کیا ہوا پانی دو روز تک کار آمد رہے گا۔ یہ علاج ایک ماہ تک کریں، ساری تکلیفیں ختم ہو جائیں گی۔ انشاءاللہ

روپے کی نحوست

سوال: جناب میرے پاس ایک اوسط زندگی گزارنے کے لئے اللہ کا دیا سب سامان موجود ہے اور جو کچھ نہیں ہے اس پر دل میں ایک گونہ اطمینان اور صبر ہے۔ مجھے یقین ہے اللہ نے چاہا تو سب خواہشیں پوری ہو جائیں گی میرے شوہر کے روزگار میں بے حد رکاوٹیں ہیں۔ جب بھی کسی کام سے نکلتے ہیں ناکامی اور مایوسی ہوتی ہے۔ یہی حال میرا ہے۔ جہاں امید باندھتی ہوں امید ٹوٹ جاتی ہے۔ ہم میاں بیوی جو دعا مانگتے ہیں قبول نہیں ہوتی۔ میرے پاس کچھ رقم بھی جمع ہے۔ میرے شوہر کی کمائی پر میرے دو بچوں، ساس، سسر اور کنواری نند کے رزق کا انحصار ہے جب شوہر کماتے ہیں تو بیویاں ہزاروں خرچ کرتی ہیں مگر ایک میں ہوں کہ صرف اس ڈر سے پائی پائی بچاتی ہوں کہ بے روزگاری کے دنوں میں کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانا پڑے میرے بزرگ ہمارے گھر سے یہ نحوست کب ختم ہو گی۔

جواب: آپ سے میں ایک سوال کرتا ہوں۔ سوال یہ ہے کہ آپ کے شوہر تو پانی کے جہاز پر ملازم ہیں آپ کے پاس ہزاروں کے بانڈز ہیں۔ فیملی بھی بڑی نہیں ہے۔ اس کے باوجود گھر میں نحوست اس لئے ہے کہ آپ کنجوس ہیں اور آپ کو روپے جمع کرنے کی ہوس ہو گئی۔ اللہ کے اوپر آپ کا بھروسہ کمزور ہے۔ جب آپ تنخواہ جمع کرائیں گی تو ظاہر ہے گھر میں بے برکتی اور نحوست کے علاوہ کیا ہو گا۔ روپیہ پیسہ خرچ کرنے کے لئے ہوتا ہے نہ کہ جمع کرنے کے لئے۔

رنگین پانی

سوال: آج سے سات سال پہلے مجھے جلد کی بیماری شروع ہوئی جسے انگریزی میں (PSORISIS) کہتے ہیں۔ آج تک متواتر علاج ہو رہا ہے تین تین مہینے ہسپتال میں گزر جاتے ہیں مگر مکمل آرام تو درکنار وقتی فائدہ بھی نہیں ہوتا۔ حالت یہ ہے کہ سر سے پاؤں تک جسم کے ہر حصے پر خشکی ہی خشکی ہے۔ سخت خارش ہوتی ہے جلد اکڑ جاتی ہے۔ دوا کے استعمال کرنے پر جلد نرم ہو جاتی ہے۔ دوائیاں اتنی تیز ہیں کہ سارا جسم جل کر کالا ہو جاتا ہے پھر نئی جلد نکلتی ہے مگر آرام نہیں آتا جو بھی دیکھتا ہے توبہ توبہ کرتا ہے۔

دوائیاں اتنی چکنی ہیں کہ سارے کپڑے چکنے دھبے دار ہو جاتے ہیں مارے شرم کے کسی کے سامنے نہیں جاتی، آ جا نہیں سکتی۔ رات کو سونے کے بہانے دل کھول کر روتی ہوں، خدا سے دعائیں مانگتی ہوں، پانچ وقت کی نماز پابندی سے ادا کرتی ہیں، حج کی سعادت بھی نصیب ہے۔ وہاں بھی آبِ زم زم سے نہاتی رہی دعائیں مانگیں۔ خدا کی رحمت سے مایوس نہیں ہوں۔ خدا کے لئے وظیفہ یا کوئی علاج ساتھ بتائیں۔

جواب: رنگ اور روشنی کے طریقہ پر سبز شعاعوں کا پانی تیار کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک بوتل پر سبز سیلو فین پیپر لپیٹ دیں۔ اب سادہ پانی لے کر کسی اسٹین لیس اسٹیل کے برتن میں بوائل کریں اور ٹھنڈا کر کے اس رنگین بوتل میں ڈال کر یہ بوتل سورج کی روشنی میں چھ گھنٹے کے لئے دھوپ میں رکھیں۔ یہ خیال رہے کہ بوتل کسی لکڑی کی چوکی پر رکھی جائے اور بوتل ایک چوتھائی خالی رہے۔ رنگین پانی پر 3 بار سورۃ الفلق پڑھ کر دم کر کے دن میں تین بار پئیں۔ غذاؤں میں گرم مصالحہ، سرخ مرچ، گوشت، انڈا سے پرہیز ضروری ہے۔

روحانی اور جسمانی

سوال: روحانی ڈاک کا کالم پڑھا اس میں مجھ سے ملتا جلتا مسئلہ تھا۔ یعنی میرے چہرے پر بھی اور خاص طور پر ہونٹوں کے اوپر رواں بہت نمایاں ہے جو لڑکی کے چہرے پر بھلا نہیں لگتا۔ میں آپ سے پوچھنا یہ چاہتی ہوں کہ کیا میں بھی وہی روحانی طریقہ کر سکتی ہوں۔ اجازت مطلوب ہے۔ اور دوسری تکلیف یا مسئلہ یہ ہے کہ گذشتہ تقریباً 3 سال سے میرے گلے میں سے بلغم آتا ہے جو صبح کے وقت یا جب میں منہ دھوتی ہوں یا غسل کرتی ہوں تو تکلیف زیادہ ہوتی ہے اور میرے سر میں پچھلی طرف اوپر کی سطح اونچی نیچی ہو جاتی ہے یعنی کبھی گڑھے سے پڑ جاتے ہیں کبھی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ایسا تب ہوتا ہے جب بلغم زیادہ آتا ہے، اس کے بعد بے حد دماغی کمزوری بھی محسوس کرتی ہوں۔ میرے سر میں کچھ سفید بال بھی نمودار ہونے لگے ہیں۔ جبکہ میری عمر صرف 23 سال ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ میرے مسئلے کا حل ضرور لکھیں مجھے اس بات سے بھی ڈر لگتا ہے کہ کہیں یہ مرض دائمی نہ ہو جائے۔ خدا کے لئے اس کے لئے دعا یا دوا جو بھی مناسب سمجھیں ضرور لکھیں۔ شکریہ۔ ہزاروں دوسرے انسانوں کی طرح جو آپ کے لئے دعا گو رہتے ہیں میں بھی آپ کے لئے دعا گو ہوں۔

جواب: تکلیف کی اصل وجہ مسلسل دماغی پریشانی اور اعصابی دباؤ ہے۔ مسلسل اعصابی دباؤ کی وجہ سے نظام ہضم تلپٹ ہو جاتا ہے اور پھر کئی دماغی بیماریاں جسم کے اندر نشو و نما پانے لگتی ہیں۔ آپ کے لئے روحانی اور جسمانی دونوں علاج ضروری ہیں۔ روحانی علاج میں ذہنی یکسوئی حاصل کرنے کے لئے عمل کریں اور ذہنی یکسوئی حاصل کرنے کے لئے مراقبہ نہایت کامیاب اور موثر عمل ہے۔ جسمانی اور مادی علاج الگ اور روشنی سے علاج کے طریقہ پر کریں۔ صبح شام 2-2 اونس شعاعوں کا پانی، 2,2 اونس دونوں وقت کھانے سے قبل اور نارنجی شعاعوں کا تیل، سینہ پر پھیپھڑوں کی جگہ دونوں طرف دائروں میں مالش کریں۔ شعاعوں سے پانی بنانے کا طریقہ اور رنگین تیل تیار کرنے کا طریقہ شائع ہو چکا ہے۔ مطلوبہ وظیفہ کی بھی اجازت ہے۔

روحانی انسان

سوال: ٹیلی پیتھی کے سلسلے میں آپ نے اب تک جو تھیوری پیش کی ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ یہ علم مسلمانوں کے لئے مخصوص کرنا چاہتے ہیں ماورائی علوم کے شائقین کو کیا آپ یہ بتانا چاہتے ہیں کہ ماورائی علم صرف مسلمانوں کا ورثہ ہیں اور وہی اس علم میں کمال کو پہنچتے ہیں؟

جواب: جو بندہ فی الواقع روحانیت کے علوم پر کسی نہ کسی حد تک دسترس رکھتا ہے اس کی طرز فکر اسی حد تک مادے سے دور ہو جاتی ہے اور وہ زندگی کے تمام شعبوں کو نورانیت سے ہم آغوش دیکھتا ہے اس کے ایقان میں یہ بات راسخ ہو جاتی ہے کہ صلاحیت کا تمام دارومدار روح سے ہے۔ اسے اس بات کا علم ہوتا ہے کہ تمام نوع انسانی روحانی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ نوع انسانی کے دائرے سے نکل کر جب وہ زمین کی ساخت میں غور و فکر کرتا ہے تو وہ جان لیتا ہے کہ زمین کا گوشہ گوشہ نورانیت اور روشنیوں سے معمور ہے اس کے علم میں یہ بات آ جاتی ہے کہ اگر کسی مقام پر یا کسی مکان میں کوئی حادثہ رونما ہو جائے تو اس دردناک واقعہ کی لہریں زمین کو متاثر کرتی ہیں اور جس طرح کسی انسان کے دماغ پر کسی واقعہ کے نقش و نگار محفوظ ہو جاتے ہیں اور دماغ متاثر ہوتا ہے اسی طرح زمین کے حافظے میں بھی یہ دردناک واقعہ محفوظ ہو جاتا ہے اور اس دردناک واقعہ کی لہریں زمین کے اندر سے برابر آتی رہتی ہیں۔ بعض اوقات کسی ایک خطہ پر مسلسل حادثات رونما ہونے سے TRAGEDY اور المناکی اس قدر شدید ہو جاتی ہے کہ درودیوار سے ہیبت، افسردگی اور خوف محسوس ہونے لگتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اس قسم کے واقعات مسلسل رونما ہونے سے جب اس مخصوص خطہ زمین کے اوپر درودیوار متاثر ہو جاتے ہیں تو لوگ اس مکان کو آسیب زدہ کہنے لگتے ہیں یہ آسیب کیا ہے؟ ماضی کے دردناک واقعہ کی فلم ہے جو حساس انسانوں کو زیادہ محسوس ہوتی ہے کوئی روحانی انسان کسی علم کو کسی ایک قوم کے لئے مخصوص نہیں کرتا۔ روحانیت پوری نوع انسانی کا ورثہ ہے لیکن افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ مسلمان اپنے مقدس اسلاف کے بیش قیمت ورثہ سے تقریباً محروم اور بے پرواہ ہو چکے ہیں جب کہ غیر مسلم اقوام مسلسل جستجو کے ذریعے ماورائی علوم کی حقیقت پانے کے لئے رات دن کوشاں ہیں۔ انہیں کافی حد تک کامیابی بھی ہوتی ہے۔ اس کی ایک مثال روس کے سائنس دانوں کے وہ تجربات ہیں جن کے ذریعے انہوں نے ثابت کیا کہ ماورائی علوم میں ایک شعبہ Telepathy ایک سائینٹیفک حقیقت ہے دیگر ممالک کے ماہرین نفسیات و سائیکالوجی روسیوں کی اس کامیابی سے پریشان ہیں کیونکہ وہ یہ بات سمجھ چکے ہیں کہ تخریب پر آمادہ ہو جائے تو ساری نوع انسانی اس قوم کی غلامی پر مجبور ہو جائے گی اور تمام دنیا کے وسائل اس قوم کے تصرف میں آ جائیں گے۔

روحوں کی سرپرستی

سوال: کالم روحانی ڈاک میں آپ نے دعوت دی ہے کہ زندگی میں پیش آنے والا کوئی ایسا واقعہ جس کی منطقی اور عقلی توجیہہ نہ ہو سکتی ہو بیان کیا جائے تاکہ آپ اس کی وضاحت علوم روحانی کی روشنی میں کر سکیں۔ اپنی زندگی کا ایک اہم واقعہ لکھ رہا ہوں۔ وضاحت فرمایئے۔

بیس سال پہلے میری منگنی میرے بزرگوں نے ایک ایسی لڑکی سے کر دی تھی جسے میں قطعاً پسند نہ کرتا تھا۔ بزرگوں کے ادب اور دباؤ کی وجہ سے زبان نہ کھول سکا۔ اندر ہی اندر کڑھتا رہا اپنے مرحوم والدین کو یاد کر کے روتا۔ خدا سے گڑ گڑا کر دعائیں مانگتا برگزیدہ بندگانِ خدا کے توسط سے دعائیں کرتا، کہ اے خدا اس بے قرار دل کو کسی طرح چین نصیب فرما۔ میرے ہم راز دوست نے میرے ہونے والے سسر کو گمنام خط لکھ دیا کہ اپنی بیٹی کا مستقبل تباہ نہ کرو، اگر تم نے یہاں شادی کر دی تو تمہارا ہونے والا داماد دوسری شادی پر مجبور ہو جائے گا۔ میرے سسر وہ خط لے کر میرے بزرگوں کے پاس آ گئے۔ نتیجتاً میرے بزرگوں نے مجھے برا بھلا کہا اور میرے سسر کو تسلی دے کر رخصت کر دیا۔

واضح رہے کہ میں اپنی ملازمت کے سلسلے میں لاہور مقیم رہا۔ میرے بڑے بھائی کی لڑکی کو جس کی عمر پندرہ سال تھی دیوانگی کے دورے پڑنے لگے اور دورے کی حالت میں وہ مجھے یاد کرنے لگی۔ چنانچہ مجھے بلایا گیا تو میری بھتیجی نے انکشاف کیا کہ مجھے اپنے خاندان کے مرحوم اجداد نظر آتے ہیں آج چچا کی موجودگی میں وہ رات کو آئیں گے اور سب اہل خانہ سے باتیں کریں گے۔ عشاء کے بعد لڑکی نے سب اہل خانہ کو ایک کمرے میں جمع کر لیا اور کہنے لگی کہ اب وہ آنے والے ہیں دیکھیں انہوں نے کتنی خوبصورت چارپائی بچھائی ہے جو پھولوں سے سجی ہے اور میرے دادا اور دادی اس پر بیٹھے ہیں یہ سب منظر ہم سب کی نظروں سے اوجھل تھا لیکن چشم دید منظر بیان کر رہی تھی اس کے بعد ہمارے والدین ہم سب بھائیوں سے اس لڑکی کی زبان سے باتیں کرنے لگی۔ ہماری بات تو ہمارے والدین براہ راست سن لیتے تھے لیکن ان کی بات وہ لڑکی بتا دیتی تھی کہ دادا جان یہ کہہ رہے ہیں اس دن بہت سی باتیں ہوئیں اور پھر والد مرحوم نے بڑے بھائی کو میری منگنی توڑنے کا حکم صادر فرمایا۔ جس پر بھائی جان چوں چراں کرنے لگے اور اپنی مجبوریوں کا ذکر لے بیٹھے۔ طویل بحث کے بعد طے یہ پایا کہ میری دو شادیاں کی جائیں اور مرحومین لڑکی کی نظروں سے غائب ہو گئے۔

اس کے بعد میری شادی ہوئی جو طلاق پر منتج ہوئی۔ اب دوسری شادی کی ہے۔

جواب: مرنے والوں کا اپنے بچوں سے تیس سال تک تعلق قائم رہتا ہے۔ مرنے والوں سے تعلق قائم ہونے کے لئے ذہن کا پاکیزہ اور یکسو ہونا ضروری ہے۔ آپ کی بھتیجی عمر کی مناسبت سے پاکیزہ ذہن اور یکسو تھی۔

آپ کے مرحوم والدین سے آپ کی یہ پریشانی دیکھی نہ گئی اور انہوں نے آپ کی بھتیجی کو میڈیم بناتے ہوئے آپ کا مسئلہ حل کر دیا۔

ریڑھ کی ہڈی میں پانی

سوال: آج سے 10 قبل میرا بچہ 10 ماہ کا تھا۔ تو ان دنوں میں پولیو کے ڈراپس ہر جگہ ایسے دستیاب نہ تھے جیسے آج کل ہیں۔ بچے کو 102 بخار ہوا۔ دوائی کے باوجود بخار مسلسل تین دن نہ اترا۔ بچے کو اسپتال لے گئی نرس نے ٹھنڈے پانی میں کپڑا بھگو کر بچے کے سر پر رکھا اور تمام جسم پر بھی ملا۔ اس کے چند گھنٹے بعد بچے نے رونا شروع کیا۔ 2 بار سانس لیتا پھر سانس بند ہو جاتا (رک جاتا) پھر تھوڑی دیر بعد 2 بار سانس لیتا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ سرسام ہو گیا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی سے پانی نکال کر ٹیسٹ ہوا تو بتایا کہ سرسام خطرناک نہیں ہے۔ بچہ اس حالت میں میں 2 دن پڑا رہا اور پھر آہستہ آہستہ آنکھیں کھول دیں۔ اس دوران بچے کی دونوں ٹانگیں اور بائیں ہاتھ کے اوپر کاندھے سے ملا ہوا جوڑ ڈھیلا ہو چکا تھا۔ اس کے کچھ دن بعد جب بخار اتر گیا تو ڈاکٹروں نے زیتون کے تیل کی مالش۔ ورزش اور بجلی کے شاک تجویز کر کے ہسپتال سے رخصت کیا۔ علاج ہوتا رہا لیکن ٹانگیں صحیح نہیں ہوئیں۔ پیٹیوں اور لوہے کی سلاخوں والے لمبے بوٹ بھی بنائے۔ اب خدا کے فضل سے دماغ، آنکھوں، کانوں، زبان سے بالکل نارمل ہے اور بہت ذہین ہے۔ گھر پر ساتویں کا طالب علم ہے دایاں ہاتھ صحیح ہے۔ لیکن بایاں ہاتھ کاندھے کے جوڑ سے ڈھیلا ہے۔ کمر میں کوئی خم نہیں ہے۔

جس طرف کے ہاتھ کا جوڑ ڈھیلا ہے کمر میں اس طرف کا حصہ بہ نسبت دوسری طرف سے کچھ ڈھیلا اور کمزور ہے۔ اس کی دونوں ٹانگیں جو بظاہر موٹی تازی اور نارمل معلوم ہوتی ہیں لیکن کولہے کے جوڑ سے لے کر پیر تک ڈھیلی ہیں۔ ویسے پاؤں میں جان ہے، پاؤں ہلا سکتا ہے لیکن پاؤں سکیڑ اور پھیلا نہیں سکتا۔ ادارہ بحالی معذوروں میں گلیسرین اور موم کے پگھلے آمیزہ کی ٹکور دیتے ہیں اور پھر مالش کرتے ہیں۔ ہم نے پچھلے سال لگاتار 7 ماہ تک یہ علاج بھی کیا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ 7 سال 3 ماہ کے لئے آکوپنکچر علاج بھی کیا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا تھا۔

جواب: ایک چٹکی چینی اور ایک باریک سوئی لیں۔ سٹین لیس اسٹیل یا چاندی کے کٹورے میں دو تین گھونٹ پانی بھر لیں۔ ایک مرتبہ یاودود پڑھیں۔ سوئی پر پھونک ماریں اور سوئی کی نوک چینی سے چھو کر پانی میں ڈبو دیں۔ اب سوئی کو صاف شفاف سفید کپڑے سے اچھی طرح صاف کر لیں۔ اس طرح سوئی ڈبونے کا عمل 101 بار کریں۔ اس پانی میں زعفران شامل کر کے روشنائی بنا لیں۔ اور اس روشنائی سے تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔

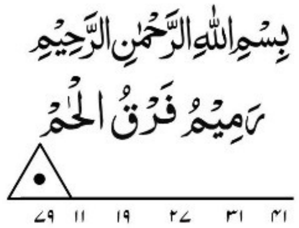

یہی تعویذ اس روشنائی سے بالشت بھر چکنے اور موٹے کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق ملیں۔ یہ کاغذ پھٹ جانے پر دوسرے کاغذ پر تعویذ لکھا جائے۔ علاج دیر طلب ہے۔ یقین اور دلجمعی کے ساتھ جاری رکھیں۔ فائدہ یقینی ہے۔ غذا میں سرد اور بادی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔

روحانی نماز

سوال: ایسی نمازیں جو حضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق حضور قلب اور فواحشات، منکرات سے روک دے کس طرح ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب: نماز کی فرضیت ہمیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منتقل ہوئی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ حضور پاک ﷺ پر نماز کب فرض ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبوت سے پہلے ہی ایسا ذہن عطا فرمایا تھا جس کا رخ نورانی دنیا کی طرف اور نورانی دنیا کی طرف متوجہ رہنے کے لئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وہ تمام اعمال ترک فرما دیئے تھے جن سے ذہن کثیف دنیا کی طرف زیادہ مائل ہو سکتا ہے۔ حضور ﷺ کی مقدس زندگی ہمارے سامنے ہے۔ آپ ﷺ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا کبھی خیانت نہیں کی۔ آپ ﷺ سے کبھی کوئی ایسا عمل سرزد نہیں ہوا جو بے حیائی کے زمرے میں آتا ہو۔ آپ ﷺ نے ہمیشہ بے کسوں کی دستگیری کی اور اس کے ساتھ ہی ساتھ گوشہ نشین ہو کر اور ہر طرف سے ذہن ہٹا کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہے اور آپ ﷺ نے اپنی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف اتنی زیادہ مرکوز فرمائی کہ قربت سے سرفراز ہوئے اور معراج میں اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

”پھر اللہ نے بندہ پر وحی نازل فرمائی جو نازل فرمائی تھی دل نے دیکھی ہوئی چیز کو جھٹلایا نہیں۔“

نماز میں حضور قلب کے ضروری ہے کہ سیدنا حضور ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل کیا جائے۔ جس حد تک حضور ﷺ کے اسوہ حسنہ پر کسی امتی کا عمل ہو گا۔ اس مناسبت سے نماز میں حضوری نصیب ہو جائے گی۔ قلب میں جلا پیدا کرنے کے لئے ان چیزوں سے دوری پیدا کرنی ہو گی جو ہمیں پاکیزگی، صفائی اور نورانیت سے دور کرتی ہیں۔ ہمیں اس ذہن کو رد کرنا ہو گا جو ہمارے اندر نافرمانی کا ذہن ہے۔ اس ذہن سے آشنا ہونا ہو گا جو حقیقت کا ذہن ہے اور جس میں نجات کا نزول ہوتا ہے۔ یہ ذہن روح کا ذہن ہے آسان

الفاظ میں یوں کہنا چاہئے کہ جب تک کوئی بندہ اپنی روح سے وقوف حاصل نہیں کر لیتا اس وقت تک نماز میں حضور قلب نصیب نہیں ہوتا۔ روح سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ مادیت سے دلچسپیاں کم کر کے مراقبہ کیا جائے اور زیادہ سے زیادہ وقت ذہن کو اللہ کی طرف متوجہ رکھا جائے۔

روحوں کے سر نظر آتے ہیں

سوال: پریم پوجیہ باباصاحب، نمستے پائے لاگن آپ کی مصروفیت اور قیمتی وقت کو ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن میرے تین چار مہینے پہلے لکھے ہوئے خط کا جواب نہیں آیا۔ اس لئے مجبوراً لکھ رہا ہوں اور اس مجبوری میں ماں کی ممتا بھی شامل ہے۔ ہو سکتا ہے آپ کو میرا خط نہ ملا ہو۔

میری والدہ صاحبہ کو جلدی بیماری ہو گئی ہے سارے بدن پر سرخ چکتے اور سوجن ہے۔ سیدھا پنجہ سوکھ گیا ہے۔ انگلیوں کا گوشت جھڑ گیا ہے۔ کافی نامور ڈاکٹروں سے علاج کرایا۔ جنہوں نے کافی مقدار میں گولیاں کھلائیں اور اب کہتے ہیں کہ لاعلاج ہے اور عمر کا تقاضا ہے۔ میری والدہ کی عمر 82 سال ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی علاج بتائیں۔

جواب: ایک بڑے موٹے اور چکنے کاغذ پر سیدھی سیدھی سطروں میں 9 کا ہندسہ کالی چمکدار روشنائی سے لکھیں۔ 9 کا ہندسہ آپ ہندی میں بھی لکھ سکتے ہیں۔ اس لکھے ہوئے کاغذ کو ماں جی کے سر سے پیر تک تین مرتبہ ملیں اور کاغذ کو جلا دیں۔ روزانہ اس عمل کو 21 روز تک کریں۔ کھانوں میں نمک اور لال مرچ اور کھٹاس اچار وغیرہ بالکل نہ دیں۔ رات کو سوتے وقت دو چمچی شہد کھلا دیا کریں۔ محفل مراقبہ میں دعا کرا دی گئی ہے۔ اللہ کی ذات سے یقین ہے ماں جی کی طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔ ایک کام یہ کرنا ہے کہ ہر بدھوار کو روٹی پر شہد یا مکھن چپڑ کر شام کے وقت کتے کو کھلا دیا کریں اور یہ عمل پانچ بدھوار تک جاری رکھیں۔ سور گباش پتا جی کے لئے خیرات کریں اور غریب لوگوں کو کھانا کھلا دیا کریں۔

ز

زرد روشنیاں اور گیارہ

سوال: میری عمر 16 سال ہے میں جب ریل گاڑی میں بیٹھتی ہوں الٹیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ یہ مرض مجھے بچپن سے ہی لاحق ہے۔ بس میں بھی الٹیاں آتی ہیں لیکن اس میں کچھ سفر کر لیتی ہوں لیکن گاڑی میں تو بیٹھنے کے ساتھ ہی الٹیاں آنے لگتی ہیں۔ اس وجہ سے میں کہیں آجا بھی نہیں سکتی۔ بہت پریشان ہوں۔ ڈاکٹر دوا دیتے ہیں جس سے وقتی طور پر الٹیاں روک جاتی ہیں۔ کوئی علاج تجویز فرمائیں۔

جواب: صبح سورج نکلنے سے قبل کسی لکڑی کی چوکی یا تخت پر آلتی پالتی مار کر بیٹھ جائیں اور آہستہ آہستہ سانس اندر کھینچتے ہوئے یہ تصور کریں کہ فضا سے زرد رنگ کی روشنیاں آپ کے اندر جذب ہو رہی ہیں جب سینہ ہوا سے بھر جائے تو آہستہ آہستہ سانس کو بغیر روکے نتھنوں کے ذریعے خارج کر دیں۔ اس طرح سات چکر کریں اور پھر بڑھا کر نو کر دیں اور پھر گیارہ گیارہ چکروں کو معمول بنا لیں۔

صبح و شام ایک ایک چمچہ خالص شہد کالے کر اس پر ایک بار (اَلرَّضَاعَتُ عَمَانُوئِیل) پڑھ کر دم کر کے استعمال کریں۔

زنگ آلود سیاہ دل

سوال: کہا جاتا ہے کہ اگر کوئی شخص دنیا پرست ہو جائے تو اس کا دل سیاہ یا زنگ آلود ہو جاتا ہے، روحانی نقطہ نظر سے اس بات کی وضاحت کریں۔

جواب: انسان کی ذات جو روشنیوں کا مجسمہ ہے۔ اس کے اندر حرکات مسلسل واقع ہوتی رہتی ہیں ایک حرکت ذات کے انوار کا خارج کی طرف متواتر سفر کرتے رہنا اور دوسری حرکت خارج سے روشنیوں کو برابر اپنے اندر جذب کرتے رہنا گو انسان کی روح یا ان کی دو صفات ہیں ایک ملکوتی (اعلیٰ) دوسری بشری (اسفل) ان دونوں صفات میں ہر صفت، ایک اصول کی پابند ہے کوئی فرد خارجی دنیا میں جتنا مستغرق ہوتا ہے اس کے نقطہ ذات کی روشنیاں اتنی ہی ضائع ہو جاتی ہیں۔ یہ وہی روشنیاں ہیں جن کی صفت ''ملکوتی'' ایک اصول کے ضائع ہونے سے ملکوتی کی صفت بھی ضائع ہو جاتی ہے نقطہ ذات میں روشنیوں کی ایک معین مقدار ہوتی ہے جو ملکوتی اور بشریت کا توازن قائم رکھتی ہے اگر اس روشنی کی مقدار کم ہو جائے گی تو حیوانی اور مادی تقاضے بڑھ جائیں گے۔

ملکوتی صفت غیب کی دنیا میں سفر کرتی ہے۔ اس کے برعکس جب ملکوتی (اعلیٰ) کی صفت کم ہو جاتی ہے تو مادی تقاضے فرد کو اسفل میں کھینچ لاتے ہیں وہ جتنا اسفل کی طرف بڑھتا ہے اتنا ہی کثافتوں اور ثقل میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اس کی توجہ عالم غیب سے ہٹ کر اسفل میں مقید ہو جاتی ہے اسی کو دل کا سیاہ ہونا یا زنگ آلود ہونا کہا جاتا ہے۔

زندگی کا طرز عمل

سوال: ہر وقت سستی و پریشانی میں گرفتار رہتا ہوں۔ نماز پڑھتے وقت نیند کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ کسی کام کی طرف متوجہ ہوتا ہوں تو سر چکرانے لگتا ہے۔ اعصابی کمزوری کا مریض ہوں۔ آنکھیں بہت کمزور ہیں۔ آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے۔ دماغ برے اور گندے خیالات کی آماجگاہ بن کر رہ گیا ہے۔ جتنا جھٹکتا ہوں اتنی ہی قوت سے شیطانی وسوسوں میں مبتلا ہو جاتا ہوں۔ کبھی خیال آتا ہے کہ خود کشی کر لوں تا کہ اس عذاب ناکی زندگی سے نجات مل جائے۔ پلیز میری مدد کیجئے۔ میں کیا کروں کہاں جاؤں؟

جواب: اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں انسان کے بارے میں چار باتیں ارشاد کی ہیں۔ 1۔ انسان جلد باز ہے۔ 2۔ انسان ناشکرا ہے۔ 3۔ انسان جاہل ہے۔ 4۔ اور ظالم ہے۔ ان الفاظ کی روشنی میں اپنی ذات کو پرکھیئے اور ہمیشہ خوش رہئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا منشا یہ ہے کہ انسان ان باتوں کو سامنے رکھ کر ناشکری، جلد بازی، جہالت اور ظلم سے باز رہے۔ آپ جس دن ان باتوں سے الگ ہو گئے تو صرف خوشی باقی رہ جائے گی۔ جب زندگی کا طرز عمل اس بنیاد پر مستحکم ہو جاتا ہے تو پھر کوئی بات ناخوش نہیں کر سکتی اور یہی حل ہے تمام مسائل کا۔ جلد بازی اور ناشکری کا نتیجہ ذہنی کشاکش اور دماغی کشمکش ہوتا ہے۔ وجہ معلوم نہ ہونا جہالت ہے اور جہالت میں گرفتار رہنا اپنے اوپر ظلم کرنا ہے۔

س

سردی سے نیند آجاتی ہے

سوال: عرصہ دراز سے سر میں چکروں اور کچھ عرصہ سے مختلف قسم کے امراض میں مبتلا ہوں۔ غالباً آٹھویں جماعت کا طالب علم تھا جب مجھے چکر آتے تو ہر چیز گھومتی ہوئی محسوس ہوتی تھی اور چند منٹ کے بعد طبیعت ٹھیک ہو جاتی تھی۔ طبیعت ٹھیک ہونے کے بعد سردی لگتی تھی اور سردی سے جسم کپکپانے کے بعد نیند آجاتی تھی۔ اب سے تقریباً آٹھ مہینے پہلے مجھے بخار ہوا۔ جو ٹائی فائیڈ میں تبدیل ہو گیا۔ ٹائی فائیڈ کے بعد یرقان ہو گیا۔ اس کے دوران ایک مرتبہ میرے جسم کا درجہ حرارت 106 ڈگری فارن ہائیٹ تک جا پہنچا۔ سر کے پچھلے حصہ میں اور کمر میں ریڑھ کی ہڈی میں کوئی چیز ہلتی ہوئی اور کبھی دماغ میں کوئی پگھلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ اس دوران پنڈلیوں میں خلاء واقع ہو جاتا ہے لگتا ہے کہ باقی جسم سے ٹانگوں کا رشتہ باقی نہیں رہا۔ ڈاکٹروں، حکیموں اور عامل حضرات کا علاج کرا چکا ہوں۔ اب میرے پاس کچھ نہیں رہا کہ علاج پر خرچ کر سکوں۔ اس لئے آپ کی خدمت میں مسائل لے کر حاضر ہوا ہوں۔

جواب: گردوں اور مثانہ پر ورم ہے۔ میری اس تشخیص کے مطابق علاج کرائیں۔ انشاءاللہ فائدہ ہو گا۔ علاج کے ساتھ ساتھ جب بھی پانی پئیں۔ تین مرتبہ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ اس عمل کو 90یوم تک کریں۔ نیلی شعاعوں کا پانی تیار کر کے 2اونس صبح اور شام پی لیا کریں۔

سورج نکلنے سے پہلے

سوال: ہمارے گھر کا ماحول اس قدر کشیدہ ہے کہ گھر کا ہر فرد ایک دوسرے کے ساتھ دست و گریبان رہتا ہے۔ امی اور ابو آپس میں لڑتے رہتے ہیں۔ بھائی بہن ایک دوسرے سے محبت نہیں کرتے۔

جواب: صبح سورج نکلنے سے پہلے ان بوتلوں یا اس برتن پر ایک بار ''یَاوَدُوْدُ'' پڑھ کر دم کر دیا کریں۔ جس سے آپ کے امی اور ابو پانی پیتے ہوں۔ انشاءاللہ گھر کے ماحول کی تلخی ختم ہو جائے گی۔

سانپ کا منکہ

سوال: مجھے ایک پتھر کسی نے بطور تحفہ دیا ہے۔ جسے مقامی لوگ ''مر مورے'' کہتے ہیں کہ اس کا عکس اگر سورج کی روشنی میں کسی پر ڈال دیں تو بالکل مطیع ہو جاتا ہے۔ یہ ایک گول چمکدار پتھر ہے۔اس کے علاوہ میرے پاس دو چیزیں اور ہیں۔ جو کسی پرندے کے سر کی مانند ہیں۔ان کو گیڈر سنگھی کہتے ہیں چونکہ مجھے نجوم اور اس طرح کے روحانی علوم اور اشیاء سے کچھ دلچسپی ہے اس لئے ایک میں نے ایک سو پندرہ روپے میں اور ایک 180 روپے میں خریدی ہیں۔ان کی بھی وہی صفات ہیں جو کہ مذکورہ پتھر کی ہیں۔

ان میں سے ایک مادہ اور ایک کو نر بتایا جاتا ہے۔ حالت غسل میں اس کو ہاتھ نہیں لگاتے۔ان کو لے کر قبرستان سے بھی نہیں گزرتے۔ اگر ان میں سے کسی کی خلاف ورزی ہو جائے تو پھر اس کو کسی خاص مولوی سے دم کرانا پڑتا ہے تاکہ وہ دوبارہ زندہ ہو جائے۔

جواب: یہ سب گپ شپ ہے۔ تیز طرار اور چالاک لوگ سادہ لوح لوگوں کو فریب میں مبتلا کر کے فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ کراچی میں بھی یہ وباء عام ہے۔ فقیروں اور سانپوں کا روپ بنا کر سانپ کا منکہ فروخت کر دیتے ہیں۔اور ایسے وقت گھروں کا چکر لگاتے ہیں جب مرد ملازمتوں یا کاروبار کے لئے گھر سے باہر ہوتے ہیں۔اس منکے کی ایسی ایسی صفات بیان کرتے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ منکہ گھر میں تریاق کی حیثیت رکھتا ہے، ہوتا کچھ بھی نہیں۔ درخت کا کوئی بیج ہوتا ہے یا پلاسٹک کا کوئی ٹکڑا۔ جس کو وہ فروخت کرتے ہیں۔

سوچ کا زاویہ

سوال: مجھے سوچنے کی عادت بہت زیادہ ہے اور میں ہر وقت اپنے کو پریشان سا محسوس کرتا ہوں۔ نہ تو مجھے کوئی کاروباری پریشانی ہے اور نہ ہی گھریلو، بس میں ہر وقت خود کو تنہا سمجھتا ہوں اور عرصہ 6 ماہ سے کچھ زیادہ ہی الجھ گیا ہوں۔ پہلے میں نماز بھی پابندی سے ادا کرتا تھا لیکن نماز میں بھی خیالات پیچھا نہیں چھوڑتے۔ کسی جگہ بھی سکون نہیں ملتا اور نہ ہی کسی کام کو جی چاہتا ہے۔ سخت پریشان ہوں خدا کے لئے کوئی حل بتائیں۔

جواب: سوچنے کی عادت تو بہت اچھی بات ہے جتنے بڑے بڑے فلسفی گزرے ہیں اور جتنے فلسفے وجود میں آتے ہیں سب سوچ کا نتیجہ ہیں۔ جو لوگ سوچتے نہیں ہیں ان کی زندگی بے مصرف ہوتی ہے۔ آپ یہ مت سوچئے کہ مجھے خیالات نہ آئیں، خیالات کو آنے دیجئے۔ مثلاً نماز میں آپ کو یہ خیال آتا ہے کہ فلاں فلم بہت اچھی تھی۔ آپ اس خیال کو رد نہ کریں بلکہ فلم کے اندر قدرتی مناظر (باغات) کو اپنے انداز سے یاد کریں اور اس باغ میں یہ معنی پہنادیں کہ جنت میں بھی باغ ہوتا ہے۔ وہاں بھی رنگ رنگ کے پھول ہوتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

چند ہفتوں کی مشق کے بعد سوچ کا زاویہ تبدیل ہو جائے گا اور آپ خیالات سے لطف اندوز ہونے لگیں گے۔

سنہری رنگ اور کبوتر کا پر

سوال: میری عمر 19 سال ہے مجھے ایک لڑکی سے محبت ہو گئی ہے۔ میرا یہ حال ہے کہ اگر میں اسے ایک دن نہ دیکھوں تو مجھے چین نہیں آتا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میرے اندر کسی چیز کی کمی ہے اور میرے دماغ میں اس قدر کھنچاؤ ہو جاتا ہے کہ مجھے کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ بس میں بستر پر لیٹ جاتا ہوں اور سر میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ ہر وقت اسی کے خیال میں کھویا رہتا ہوں۔ کہیں دل نہیں لگتا نہ جانے اللہ تعالیٰ کا یہ کیسا امتحان ہے کہ مجھے دن اور رات کہیں کسی وقت بھی چین نہیں ہے۔ میں نے نماز میں اس قدر دعائیں مانگیں اور اتنا رویا ہوں کہ اے میرے خدا مجھے اس کی محبت سے نجات دے وہ غفور الرحیم ہے اور رحم کرنے والا ہے، ضرور سنے گا۔ آپ میرے لئے اللہ سے دعا کیجئے کہ خدا مجھے اس بیماری سے نجات دے۔ ورنہ میں اپنی جان موت کے حوالے کر دوں گا۔

میرے مسئلے کو اخبار میں جلد شائع کریں۔

جواب: سفید کبوتر کا پر لے کر کسی جگہ کچی زمین میں بو دیں اور زمین پر آلتی پالتی مار کر بیٹھ جائیں۔ اور اس پر کے اوپر نظر جمائیں۔

جب نظر 30 سیکنڈ ٹھہر جائے گی تو پر کے چاروں طرف ایک رنگین ہالہ دکھائی دے گا۔ اس رنگین ہالہ میں روشنی کی ایک لہر زرد، ایک لہر سبز، ایک لہر نیلی، ایک سرخ اور ایک لہر سفید ہو گی۔ جب ذرا اور دیر نظر ٹھہرے گی تو ایک بہت واضح سنہری رنگ کی لہر چاروں طرف گھومتی ہوئی نظر آئے گی۔ جب آپ کو سنہری رنگ نظر آئے تو اس لڑکی کا تصور کریں۔ جس کے خیال نے آپ کی راتوں کی نیند حرام کر دی ہے اور تین بار وَاَلْقَتْ مَافِيْهَا وَتَخَلَّتْ پڑھ کر پھونک ماریں۔ صرف ایک بار یہ عمل کرنے سے آپ کا ذہن یکسو ہو جائے گا۔

ستارہ روشن ہے

سوال: مجھے پچھلے سال یرقان ہوا تھا جو کہ بروقت علاج کروانے سے بالکل تندرست ہو گیا تھا مگر جب میں نے تعلیم مکمل کی اور مجھے ملازمت ملی ہے نہ جانے مجھے کیا ہو گیا ہے نہ طبیعت خراب ہوتی ہے نہ کوئی درد وغیرہ محسوس ہوتا ہے مگر متواتر چھ مہینے سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے میں ادھ موا ہوں۔ میرے بدن میں جان نہیں ہے دل کرتا ہے کہ بستر پر ہی لیٹا رہوں۔ اب جس وقت میں آپ کو خط لکھ رہا ہوں میری یہ حالت ہے کہ پورا وجود اس طرح تھکا تھکا سا ہے جیسے میں نے منوں مٹی ڈھوئی ہو۔ تقریباً چھ مہینے سے یہی کیفیت ہے۔ میری جوانی کی عمر ہے مگر خدا کی قسم بوڑھوں سے بدتر ہوں ڈاکٹر اور حکیموں سے رجوع کیا سبھی کہتے ہیں کہ تمہیں کوئی بیماری نہیں ہے اور واقعی میں صورت سے بیمار لگتا بھی نہیں ہوں مگر جو اذیت میں جھیل رہا ہوں وہ کسی عذاب سے کم

نہیں ہے۔ایک بزرگ سے ملا انہوں نے فرمایا کہ تمہارا ستارہ روشن ہے مگر تمہارے خاندان میں کسی نے تم پر شیطانی عمل کر کے تمہیں ہر طرح سے نفسیاتی اور بدنی بیمار کر دیا ہے۔انہوں نے تعویذ دیئے وہ بھی استعمال کر چکا ہوں مگر میری حالت وہی ہے جو پہلے تھی۔اب آپ کہیں گے کہ یہ بزرگ نے دل میں وہم پیدا کر دیا ہے مگر قبلہ وہم کی بات تو صرف عقل و موقوف ہے۔میں پڑھا لکھا آدمی ہوں اور میں واقعتاً ایسا محسوس کرتا ہوں کہ میں نہ جانے جس اذیت میں گرفتار ہوں پھر عرض کر رہا ہوں کہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں اندر سے سلگ رہا ہوں۔خدارا مجھے اس کیفیت سے نجات دلا ئیے۔

جواب: آپ کا جگر متاثر ہے اس تشخیص کے مطابق یونانی علاج کرائیے۔اللہ تعالیٰ شفاء عطا کریں گے۔آپ کے لئے معالج کی ہدایت پر پرہیز کرنا بھی ضروری ہے میری دانست میں آپ بدپرہیزی کرتے ہیں۔نیلی شعاعوں کا پانی تیار کر کے 2اونس صبح اور شام پی لیا کریں۔

سینے میں چھری

سوال: میرے والد صاحب کو خدا جانے کیا بیماری ہے۔ہر طرح کا علاج اور چیک اپ ہو چکا ہے۔کئی دفعہ ای سی جی بھی ہوا ہے لیکن بیماری کی تشخیص نہیں ہو سکی ہے۔تکلیف یہ ہے کہ ان کے دل میں درد رہتا ہے۔دل کی جگہ پر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کسی نے چھری گھونپ رکھی ہو۔رات بھر بے چین رہتے ہیں اور جب سونے کے لئے لیٹتے ہیں تو سر کو مسلسل جھٹکے لگتے ہیں جس کی وجہ سے رات بھر سو نہیں سکتے۔کئی کئی راتیں بغیر سوئے گزر جاتی ہیں۔ان کی تکلیف دیکھ کر تمام گھر والے بھی رات جاگتے رہتے ہیں۔والد صاحب کس بیماری میں مبتلا ہیں۔ازراہ کرم اس کی نشاندہی فرمائیں اور علاج تجویز کریں۔

جواب: آپ کے والد صاحب کو گیس کا مرض لاحق ہے۔پیٹ میں گیس بننا بند ہو جائے تو تحریر کردہ ساری تکلیفیں ختم ہو جائیں گی۔دوا اور دعا کے اصول پر اس کا موثر علاج یہ ہے کہ روحانی علاج میں سے حبس ریاح کا علاج دو عدد چینی کی سفید پلیٹوں پر زردے کے رنگ اور عرق گلاب سے لکھ کر رنگ اور روشنی سے علاج کے طریقے پر زرد رنگ کی شعاعوں کے پانی سے دھو کر دونوں وقت کھانے سے آدھا گھنٹہ پہلے دھو کر پلائیں۔خوراک کی مقدار دو دو اونس ہونی چاہئے۔کھانوں میں بادی ثقیل اور چکنی غذاؤں سے پرہیز کرایا جائے۔اس کے بعد آپ والد صاحب سے درخواست کریں کہ رات کا کھانا کھانے کے بعد دو میل ضرور ٹہلیں۔

سر کا آدھا حصہ گنجا ہو گیا ہے

سوال: کچھ عرصے سے میرے سر، بھنوؤں سے سینے کے بال اور داڑھی مونچھوں کے بال گر رہے ہیں۔سر کا آدھا حصہ بالکل گنجا ہو گیا ہے۔پہلے خارش ہوتی ہے اور پھر بھوسی اور خشکی کے ساتھ بال گر جاتے ہیں۔بال اسی قدر کمزور ہیں کہ پورا بال بھی نہیں گرتا

بلکہ ٹکڑے ہو کر گرتے ہیں علاج سے مایوس ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ براہ کرم اس کا علاج بھی بتادیجئے اور یہ بھی بتایئے کہ اس مرض کا سبب کیا ہے۔

جواب: وجہ یہ ہے کہ پیدائشی طور پر والدہ کا دودھ کمزور تھا اور آپ کو دودھ اتنا ملا بھی نہیں جتنا ملنا چاہئے تھا جس حد تک دودھ کی طاقت کم ہو گئی تو بال بھوسی بن کر اڑ گئے۔ اس کا علاج بہت سہل ہے ایک بکری خرید لیجئے۔ بکری کے دودھ کے جھاگ صبح دوپہر شام جسم پر بالخصوص ان جگہوں پر جہاں بال ہوتے ہیں ملئے ساتھ ساتھ بکری کا دودھ پینے میں بھی استعمال کریں۔ جلد بازی سے کام نہ لیں۔ تین ماہ کے اس علاج سے نہ صرف یہ کہ بال گرنا بند ہو جائیں گے بلکہ نئے بال آجائیں گے اور محفوظ رہیں گے۔

سہاگ کا انتظار

سوال: اپنی اور اپنی دو بہنوں کی شادی کی طرف سے میں امی اور تمام بہن بھائی بہت پریشان ہیں اس پریشانی میں والد صاحب اللہ کو پیارے ہو گئے۔ امی کی طبیعت برباد ہو گئی اور بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ ہم 9 بہن بھائی ہیں۔ میں بہنوں میں سب سے بڑی ہوں اس وقت میری عمر 37 سال، سب سے چھوٹی بہن کی عمر 32 سال ہے۔ ہماری عمر کی سب رشتہ دار لڑکیاں جو ہماری عمر سے چھوٹی تھیں۔ ان کی شادیاں ہو چکی ہیں اور وہ اب ہمیں اس طرح طعنے دیتی ہیں کہ بھئی ان لوگوں کی شادیاں ہوں گی ہی نہیں اور ہوئیں بھی تو ہمارے بیٹوں کے ساتھ ہوں گی۔ یہ باتیں سن کر DEPRESSION ہو جاتی ہے۔ میں شکل و صورت کے لحاظ سے اچھی ہوں۔ بہن بھی اچھی شکل کی ہے۔ صاف رنگ ہے لیکن ہمیں کوئی پوچھتا بھی نہیں۔ آپ یہ سمجھیں کہ دوسری پریشانیوں کے ساتھ یہ بات ہمارے لئے بہت بڑا مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ میں ڈاکٹر ہوں اور میرا بھائی بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہا ہے لیکن ہمارے گھر میں ذہنی سکون نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ آپ نے 30 اکتوبر کو محترمہ نادرہ خاتون کو جو عمل لکڑی کی پیڑھی پر یایاودود اور سورہ اخلاص پڑھنے کا بتایا ہے ہم بہنوں کو بھی اس کی اجازت دیجئے۔

ابھی کوئی دو تین دن پہلے میری بہن نے خواب میں دیکھا ہے کہ آسمان پر تین بہت چمکتے ہوئے ستارے ہیں اور تینوں ٹوٹ کر گر جاتے ہیں۔

جواب: خواب کی تعبیر میں یہ راز منکشف کیا گیا ہے کہ شروع شروع میں رشتوں کو معیار زندگی کے بھیانک روپ میں پرکھا گیا اور پھر جیسے وقت گزرتا رہا عمریں بڑھتی رہیں اور عمر رشتوں کے حصول میں رکاوٹ بنی رہی۔ ستاروں کا بہت زیادہ روشن دیکھنا معیار زندگی کی طرف اشارہ ہے اور ستاروں کا آسمان سے ٹوٹ کر گر جانا رکاوٹ کا تمثل ہے۔

اللہ تعالیٰ جس طرح زندگی گزارنے کے لئے تمام وسائل فراہم کرتے ہیں اسی طرح لڑکیوں کے رشتہ بھی آتے ہیں لیکن برا ہو دولت پرستی کا کہ اس آسان اور فطری عمل کو، قوم نے پیچیدہ مسئلہ بنا دیا ہے۔ دولت پرستی کے جذبہ سے آنے والے رشتوں کو نظر

انداز کر دیا جاتا ہے اور لڑکیوں کی عمریں بڑھتی رہتی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج گھر گھر لڑکیاں سہاگ کے انتظار میں بوڑھی ہو رہی ہیں۔ میری آنکھیں دیکھ رہی ہیں کہ ایک وقت آئے کہ ''ولدیت'' زیر بحث آجائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے حفظ و امان میں رکھے۔

مطلوبہ وظیفہ پڑھنے کی میری طرف سے اجازت ہے۔

ش

شوہر کا تصور کریں

سوال: میرے شوہر ہر وقت غصہ میں رہتے ہیں۔ جب بھی وہ گھر آتے ہیں تو کسی مقصد کے بغیر گھر میں جھگڑا شروع کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے گھر کا ماحول بڑا خراب ہو گیا ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی وظیفہ بتائیں جس سے ان کا غصہ کم ہو جائے۔ دوسرے کاروبار میں برکت اور مالی پریشانی کے لئے بھی بتائیں۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے ایک بار سورۃ کوثر پڑھ کر اپنے شوہر کا تصور کریں اور جب تصور قائم ہو جائے تو ان پر دم کر دیں۔ اس طرح ان کی غصیلی طبیعت اعتدال پر آجائے گی۔ یہ عمل تین ماہ تک کریں۔

معاشی مسائل کے سلسلے میں آیت الکرسی کا وظیفہ پڑھیں۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 41 مرتبہ آیت الکرسی (عظیم) تک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

شیطان کی باتیں

سوال: جناب میری عمر 15 سال ہے اور میں عرصہ ایک سال سے ایک غلیظ قسم کی بیماری کا شکار ہوں۔ میں نے پوری کوشش کی کہ اس بیماری سے نجات حاصل کر لوں لیکن پھر شیطان کی باتوں میں آکر غلطی کر بیٹھتا ہوں۔ میں اللہ کے فضل و کرم سے پانچ وقت کا نمازی ہوں۔ میں نے کئی دفعہ پوری کی پوری راتیں اللہ کی عبادت میں گزاریں لیکن پھر بھی اس عادت سے نجات نہیں حاصل کر سکتا۔ میرا شمار کلاس کے اچھے ذہین لڑکوں میں ہوتا ہے۔ پہلے میں اسکول کی ہر چیز میں حصہ لیتا تھا لیکن اب میں اس بیماری کی وجہ سے احساس کمتری میں مبتلا ہو گیا ہوں۔ مجھے کوئی ایسا وظیفہ یا طریقہ بتائیں کہ میں اس خراب بیماری سے نجات حاصل کر لوں۔ مجھے اس بیماری سے شدید نفرت ہو گئی ہے۔ یہ بیماری مجھے اندر ہی اندر کھوکھلا کر رہی ہے اور ذہنی جسمانی طور پر ناکارہ کر رہی ہے۔

جواب: چالیس روز تک چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے وضو بے وضو یا حی یا قیوم کا ورد کریں اور رات کو سونے سے پہلے بستر پر چت لیٹ کر انگشت شہادت سے سینہ کے اوپر کلمہ شہادت لکھیں اور یہ تصور کرتے کرتے سو جائیں کہ مجھے اللہ دیکھ رہا ہے اور اس کی رحمت کی بارش ہو رہی ہے۔

شوہر اور میکہ کی محبت

سوال: کافی عرصے سے میں ذہنی دباؤ کا شکار ہوں۔ میری عمر سولہ سال ہے اور جیسے جیسے میری عمر بڑھ رہی ہے یہ اعصابی دباؤ بھی بڑھ رہا ہے۔ اس لئے کہ میری والدہ دن رات مجھے ذہنی اذیت پہنچاتی رہتی ہیں اور ایسی ناشائستہ باتیں کرتی ہیں جو ایک شریف ماں کو اپنی بیٹی سے کرتے ہوئے شرم آنی چاہئے۔ کئی دفعہ مجھے گھر سے نکالنے کی کوشش بھی کر چکی ہیں اور ہر وقت اس کوشش میں رہتی ہیں کہ کسی طرح میں گھر سے چلی جاؤں یا کوئی غلط قدم اٹھالوں۔ اس لئے مجھ پر طرح طرح کے الزام لگاتی ہیں۔ چھوٹے بہن بھائیوں کے سامنے گالیاں دیتی ہیں اور ہر ایک کے سامنے میری برائیاں کرتی ہیں۔ اگر کوئی انہیں روکنے کی کوشش کرے تو اس پر بھی برس پڑتی ہیں۔ والدہ والد کا بھی احترام نہیں کرتیں اور نوکروں اور آنے جانے والے کے سامنے ان کی برائیاں کرتی ہیں اور پھر رونے لگ جاتی ہیں۔ اب تو ابو کا بھی امی سے دل بھر گیا ہے اور میں بھی اس ذہنی دباؤ کی وجہ سے نماز بھی یکسوئی سے نہیں پڑھ سکتی۔

کسی چیز میں دل نہیں لگتا۔ خدارا اس مسئلہ کا حل بتائیں۔

جواب: آپ کے والد صاحب عورتوں کی نفسیات نہیں سمجھے۔ ان کے رویہ سے آپ کی والدہ ذہنی مریضہ بن گئی ہیں۔ ان کے اوپر بے جا پابندیوں نے انہیں اولاد کا بھی دشمن بنا دیا ہے۔ بعض لڑکیوں میں میکے کی محبت زیادہ ہوتی ہے۔ شوہر کی محبت اور میکہ کی محبت کو بیلنس نہیں کر پاتیں۔ اگر شوہر اس جذبہ کو اپنی محبت میں کمی سمجھے تو معاملہ خراب ہو جاتا ہے اور نتیجہ میں بیوی ذہنی مریضہ بن جاتی ہے۔ بعد از نماز عشاء اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 100 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر امی کا تصور کر کے پھونک مار کر دعا کریں۔

شعور اور مٹھاس

سوال: میں اگر موت کی خبر یا کوئی اور بری خبر سن لوں تو ہاتھ پیر بے جان ہو جاتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اب میں بھی ختم ہونے والا ہوں۔ انہی خیالات میں سانس پھولنے لگتا ہے اور دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔ یہ کیفیات بعض اوقات اتنی شدید ہوتی ہیں کہ میں چپکے چپکے رونا شروع کر دیتا ہوں تب کہیں طبیعت میں سکون محسوس ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مجھے گیس یعنی تبخیر معدہ کی شکایت بھی ہے۔

جواب: اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے مصداق ہر چیز روشنیوں کے تانے بانے سے مرکب ہے اور روشنی مقدار ہے۔ جب ہم بات کرتے ہیں یا کچھ پڑھتے ہیں تو یہ بھی دراصل روشنی ہے پڑھنے یا بات کرنے سے روشنیوں کا ذخیرہ ہوتا ہے یا روشنی ENERGY خرچ ہوتی ہے زیادہ خرچ ہونا بھی بیماری ہے اور روشنیوں کا اعتدال سے زیادہ ذخیرہ ہونا بھی شعور کے لئے بار بن جاتا ہے اور اس سے قسم قسم کے مسائل اور بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ آپ کا حال بھی یہی ہے آپ نے بہت زیادہ وظائف پڑھے ہیں

اور روشنیوں کا ذخیرہ زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ شکایتیں وجود میں آئی ہیں۔ مسئلہ کا حل یہ ہے کہ سب کچھ پڑھنا چھوڑ دیں اور میٹھی چیزیں زیادہ کھایا کریں تاکہ شعور مٹھاس سے تقویت پاتا ہے۔ رات کو ایک چمچہ خالص شہد کا لے کر اس پر ایک بار اَلرَّضَاعَتُ عَمَلاً نَوِیْل دم کر کے استعمال کریں۔

شگفتہ چہرہ

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں یتیم ہوں تقریباً 10 سال سے کوئی ٹھکانہ نصیب نہیں ہوتا کبھی کوئٹہ، کبھی حیدر آباد اور کبھی کراچی جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہوں کوئی نہ کوئی ایسی بات ہو جاتی ہے کہ چھوڑنا پڑتا ہے اپنا کام کرتا ہوں تو نقصان ہو جاتا ہے۔ مسائل سے تنگ آچکا ہوں، خوداعتمادی ختم ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ رزق دے اور پریشانیاں دور فرمادے۔ (آمین)

جواب: صبح سویرے بیدار ہو کر فجر کی نماز باجماعت ادا کریں اور شمال رخ کھڑے ہو کر دعا کی طرح ہاتھ باندھ لیں، ایک بار سورۃ اخلاص پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ تین بار چہرے پر پھیر لیں۔ پھر دعا کی طرح ہاتھ باندھ لیں اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ تین بار چہرے پر پھیر لیں۔ اس طرح سورہ اخلاص پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے 9 مرتبہ چہرے پر پھیر لیں۔ عمل کی مدت چالیس روز ہے اگر کسی روز آنکھ نہ کھلے یا کوئی مجبوری ہو جائے اور سورج نکل آئے تو ناغہ کر دیں۔ یہ عمل صرف سورج طلوع ہونے سے پہلے کرنا ہے۔ چلتے وقت ہمیشہ سیدھے ہو کر چلیں ڈھیلے جسم سے نہ چلیں۔ چہرہ شگفتہ رکھیں۔ بے رونق چہرہ دوسرے لوگوں کو متاثر نہیں کرتا۔ کاروباری زندگی بہت زیادہ ضروری ہے۔

شعور ' لاشعور اور تحت الشعور

سوال: ٹیلی پیتھی کی کتاب میں لکھا ہے کہ انسانی زندگی تبادلہ خیال پر قائم ہے۔ کوئی بھی عمل ہو، کوئی بھی حرکت ہو۔ اگر پہلے سے اس عمل اور اس حرکت سے متعلق خیال نہ آئے تو آدمی نہ حرکت کر سکتا اور نہ عمل کر سکتا ہے۔ اس میں یہ بھی لکھا ہے کہ الفاظ جو ہمارے منہ سے نکلتے ہیں۔ ان کی حیثیت ثانوی ہے اور خیال کو اولیت کا درجہ حاصل ہے۔ آپ سے نہایت عاجزانہ درخواست ہے کہ اس مسئلہ کو ذرا وضاحت سے سمجھادیں۔

جواب: ایک انسان جس کو ہم فرد کا نام دیتے ہیں تین دائروں سے مرکب ہے۔ شعور ' لاشعور اور تحت الشعور۔ لاشعور سے مراد نوع انسان کا شعور ہے اور تحت الشعور سے مراد کائنات کا شعور ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ایک فرد کے اندر فرد کا شعور، نوع انسان کا شعور اور کائنات کا شعور ہمہ وقت متحرک رہتا ہے۔ جس طرح کوئی ایک فرد اپنی ذات سے واقفیت رکھتا ہے۔ اسی طرح وہ نوع انسانی سے بھی واقف ہے۔ نوع انسانی کا کوئی بھی فرد کہیں بھی ہو کسی بھی مخلوق میں ہو فرد اس کو انسان سمجھتا ہے اور انسان کو پہچانتا ہے۔ فرد جب کائنات کے شعور میں داخل ہوتا ہے تو وہ چاند، سورج، ستاروں کو اس طرح دیکھتا ہے جس طرح وہ خود کو دیکھتا ہے۔

جب ایک ماں ہزاروں آدمیوں میں اپنے بچے کو پہچان لیتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ماں کے ذہن میں بچے سے متعلق جو اطلاع (انفارمیشن) ہے اس انفارمیشن نے ماں کی رہنمائی کی اور ماں نے بچے کو پہچان لیا۔ جب کوئی فرد ستاروں اور کہکشانی نظاموں کو دیکھتا ہے۔ اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ ستاروں اور کہکشانی نظاموں کے متعلق پہلے سے اطلاع موجود ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہوئی کہ ایک فرد کے اندر نوع انسانی اور کائنات میں موجود ہر مخلوق کی اطلاعات موجود ہیں اور ان اطلاعات کا آپس میں تبادلہ ہوتا رہتا ہے۔ اگر فرد کے ذہن میں جنات اور فرشتوں سے متعلق اطلاعات کا ردوبدل نہ ہو تو فرشتے اور جنات کا تذکرہ زیر بحث نہیں آئے گا۔ کائنات میں جتنی بھی مخلوقات ہیں ہر مخلوق کے خیالات کی لہریں فرد کو منتقل ہو رہی ہیں۔ خیالات کی منتقلی ہی دراصل کسی مخلوق کی پہچان کا ذریعہ ہے۔

زندگی کو قائم رکھنے والے جذبات واحساسات، کیفیات اور نتائج پر تفکر کیا جائے تو یہ بات ہر فرد جانتا ہے کہ جب تک بھوک نہ لگے یعنی یہ اطلاع نہ ملے کہ جسم کو غذا اور انرجی کی ضرورت ہے فرد کھانا نہیں کھاتا۔ فرد کے ذہن میں اگر پانی پینے کا خیال (انفارمیشن) نہ آئے تو فرد پانی نہیں پی سکتا۔ یہ بات بھی ہمارے سامنے روشن ہے کہ جس حد تک ہم کسی خیال کو قبول یا رد کرتے ہیں اسی مناسبت سے ہم اس فرد سے قریب یا دور ہو جاتے ہیں اور جب خیالات کے ردوبدل کا رشتہ ٹوٹ جاتا ہے تو ہم ایک دوسرے کو نہیں پہچانتے۔ خیالات روشنی کے ذریعے ہم تک پہنچتے ہیں۔ ان ہی خیالات کو ہم اپنی زبان میں تواہم، تخیل، تصور اور تفکر کا نام دیتے ہیں۔

انسان کو حیوان ناطق کہا جاتا ہے۔ ایسا انسان جو الفاظ کی لہروں کے ذریعے اپنے خیالات دوسروں تک پہنچاتا ہے۔ لیکن ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ دوسرے حیوان جن کو حیوان غیر ناطق کہا جاتا ہے، اپنے خیالات الفاظ کا سہارا لئے بغیر دوسروں کو منتقل کرتے ہیں اور دوسرے حیوان ان اطلاعات کو وصول کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ دو بکریاں یا دو طوطے آپس میں باتیں نہیں کرتے یا انہیں ایک دوسرے کے جذبات کا احساس نہیں ہوتا۔ انہیں ایک دوسرے کے جذبات کا پوری طرح احساس ہوتا ہے اور وہ الفاظ کا سہارا لئے بغیر جذبات واحساسات کا اظہار کرتے ہیں اور فریق ثانی بھی ان جذبات واحساسات کو سمجھتا ہے اور قبول کرتا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے چیونٹی اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی گفتگو کا تفصیل کے ساتھ تذکرہ کیا ہے۔

ص

صرف اللہ کے لئے

سوال: میں سولہ سال سے ملازمت کر رہا ہوں۔ میرے کام سے دفتر کے متعلقہ حکام نہ صرف مطمئن ہیں بلکہ تعریف کرتے ہیں لیکن اتنی مدت گزر جانے کے بعد مجھے ابھی تک نہ مستقل کیا گیا ہے نہ ترقی دی گئی ہے۔ میری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ میں پنجگانہ نماز ادا کرتا ہوں اور جب سے مجھ پر روزے فرض ہوئے ہیں آج تک کوئی روزہ قضا نہیں ہوا اس کے باوجود مجھے ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

جواب: اگر آپ نماز روزہ کے اس لئے پابند ہیں کہ اس طرز عمل سے سارے مسائل آپ کے حسب منشاء نتیجہ خیز ہوں گے تو یہ روش فکر غلط اور نادرست ہے۔ نماز روزہ انسان کے اوپر فرض ہے۔ زندہ رہنے کے لئے کھانا پینا بھی فرائض میں داخل ہے۔ خورد و نوش کا فریضہ ہمارے جسمانی نظام کو بحال رکھتا ہے۔ نماز روزہ اور ارکان اسلام کی بجا آوری سے ہماری روح تقویت حاصل کرتی ہے۔ ہم اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں کہ نماز روزہ کی ادائیگی خالق اور مخلوق کے درمیان ایک قربت کا ذریعہ ہے لیکن اگر ہم نماز اس لئے ادا کریں کہ ہماری دنیاوی پریشانیاں دور ہو جائیں تو یہ ناقص عمل ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے۔ ''پس نماز پڑھنے والوں کے لئے ان کی نمازیں ہلاکت کا موجب ہوتی ہیں۔ جبکہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں اور بے خبر ہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔'' آپ کی تحریر اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ نماز روزہ کی طرف آپ کی توجہ خالصتاً اللہ کے لئے نہیں بلکہ دنیاوی الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے ہے۔ جب یہ طرز کسی ذہن میں آتی ہے تو نماز کا مقصد فوت ہو جاتا ہے اور روح کے اوپر جمود طاری ہو جاتا ہے۔ روح کا یہ جمود انسانی شعور کو بے چین اور بے قرار کر دیتا ہے۔ شعور کی بے تابی انسانی صلاحیتوں کو اس حد تک مفلوج کر دیتی ہے کہ وہ اپنے مسائل و معاملات میں بے بس ہو کر رہ جاتا ہے۔ یہی صورت آپ کے ساتھ درپیش ہے۔ آپ اپنی طرز فکر کا محاسبہ کیجئے نماز صرف اللہ کے لئے پڑھئے۔ انشاءاللہ طرز فکر کی اس تبدیلی سے آپ کے سارے مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔

صرف ایک پھول

سوال: میں آپ کی مصروفیت کا خیال کرتے ہوئے اور بغیر کسی تمہید کے اپنا مسئلہ آپ کے سامنے رکھتی ہوں۔

یوں تو میرے شوہر کا رویہ میرے ساتھ برا نہیں ہے۔ کافی حد تک میرا خیال بھی رکھتے ہیں۔ لیکن ذرا ذرا سی بات پر میرے ماں باپ اور بھائی بہنوں کو برا بھلا کہنے لگتے ہیں۔ دوسروں کی باتوں میں اور خاص کر اپنے ماں باپ کی باتوں میں اور ان کے سکھائے میں بہت جلد آجاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب بیٹے کی پیدائش ہوئی تو مجھے اس کو دودھ پلانے کی بھی اجازت نہیں تھی۔ ان لوگوں نے میرے ساتھ اتنا برا سلوک کیا کہ میں لکھتے لکھتے اور آپ پڑھتے پڑھتے تھک جائیں گے۔ لیکن پھر بھی میری کہانی ختم نہیں ہو گی۔

جواب: سارے کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے وضو کریں۔ اور تین عدد گلاب کے پھول لے کر ان کو پلک جھپکائے بغیر دیکھیں۔ جب تک دس منٹ تک نظر ایک جگہ پلک جھپکے بغیر پھولوں پر مرکوز نہ ہو جائے۔ یہ پھول اپنے خاوند کو پیش کر دیں۔۔ پھول کسی کیاری میں ڈال دیا کریں صرف ایک مرتبہ یہ عمل کر لینا کافی ہے۔

ضمیر کی ملامت

سوال: عظیمی صاحب! ہماری پریشانی یہ ہے کہ والد صاحب کچھ عرصے سے رات کو سوتے ہوئے ڈر جاتے ہیں۔ ڈرتے ہوئے ان کے منہ سے بے ربط الفاظ ادا ہوتے ہیں اور جب تک انہیں بیدار نہ کیا جائے، مسلسل ڈرتے ہیں ہمارا اندیشہ یہ ہے کہ ہمارے والد صاحب کے اوپر کسی نے جادو کر دیا ہے۔ ایک بات اور عرض کر دوں کہ والد صاحب جب ڈرتے ہیں تو کچھ ایسی سہمی سہمی آوازیں منہ سے نکالتے ہیں کہ گھر والے بھی خوف زدہ ہو جاتے ہیں۔ عامل حضرات کا یہ کہنا ہے کہ جادو کسی نے نہیں کیا ہے۔ ان کے اوپر اثر ہے اور آسیب زیادہ تر سوتے وقت پریشان کرتا ہے۔

جواب: آپ کے والد صاحب سے کچھ ایسی حرکات سرزد ہو گئی ہیں۔ جن سے ان کا ضمیر ملامت کرتا رہتا ہے اس کے ساتھ ساتھ ان کے دماغ پر گھر کے معاملات کا بھی بہت دباؤ ہے اور اس دباؤ کی وجہ سے ان کے اوپر خوف مسلط رہتا ہے۔ دن میں مصروفیت کی وجہ سے یہ خوف دبا رہتا ہے اور گہری نیند میں خوف اور ضمیر کی ملامت، تصویروں کا روپ اختیار کر کے ڈراؤنے خواب بن کر نظر آتی ہے۔ آپ کے والد صاحب اور آپ سب گھر والے اپنا محاسبہ کریں اور قدروں کو جن سے لوگوں کی دل آزاری ہوتی ہے چھوڑ دیجئے۔ حالات اچھے نہیں ہیں۔ آپ کے والد صاحب کا شعور ہر وقت لرزتا رہتا ہے۔ تدارک نہیں کیا گیا تو کسی بھی وقت شعور میں تعطل واقع ہونے کا اندیشہ ہے۔

ضمیر کی بیماری

سوال: میں آپ کی توجہ اور مراقبہ میں دعا کی خواستگار ہوں۔ امید ہے آپ اس دکھی بیٹی کو مایوس نہیں کرینگے۔ میں ہر وقت بے چین و بے قرار رہتی ہوں۔ دل بھی خوفزدہ اور سہما سا رہتا ہے۔ اگر کوئی چیز زور سے حرکت کرے یا بجنے لگے مثلاً باجا وغیرہ تو دل ڈوبنے لگتا ہے۔ ہر وقت رونے کو جی چاہتا ہے اس لئے اکثر رونی صورت بنائے رکھتی ہوں یا خوب پھوٹ پھوٹ کر روتی ہوں۔

ایک ایک بات کا حد سے زیادہ احساس کرتی ہوں اسی وجہ سے اندر ہی اندر جلتی اور کڑھتی رہتی ہوں۔ اکثر خود کو تنہا محسوس کرتی ہوں۔ لگتا ہے کہ سب لوگ مجھے برا سمجھتے ہیں دل چاہتا ہے کہ الگ کمرہ میں پڑی رہوں۔ کسی محفل میں جاتے ہوئے ڈر لگتا ہے کہ کوئی کچھ کہہ نہ دے یا مجھ پر تنقید نہ شروع کر دے۔ اس بات کا مجھے گھر میں بھی شدت سے احساس رہتا ہے۔ کوئی آ جائے یا کہیں چلی جاؤں تو کسی سے خود اعتمادی سے بات نہیں کر سکتی اور نہ چاہتے ہوئے بھی میرے رویے سے سرد مہری جھلکتی ہے۔ صبح اٹھتی ہوں تو دل مردہ سا ہوتا ہے ذرا سا غصہ آ جائے تو ہاتھ اور ٹانگیں شدید کپکپانے لگتی ہیں۔

جواب: آپ لوگوں کی کوتاہیوں پر نظر رکھتی ہیں اور پھر ان کوتاہیوں کی وجہ سے آپ دوسروں کو برا سمجھتی ہیں۔ اس طرز عمل سے آپ کا ضمیر بے چین رہتا ہے اور یہی سب تکلیفوں کا سبب ہے۔ کوشش کر کے یہ طرز عمل ختم کر دیا جائے تو ساری تکلیفیں آہستہ آہستہ از خود ختم ہو جائیں گی۔ ہر نماز کے بعد ایک سو بار استغفار پڑھا کریں اور تین وقت شہد کھائیں۔ شہد کے اوپر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

ط

طلاق

سوال: معذرت خواہ ہوں کہ آپ کو نام سے مخاطب کر رہی ہوں۔ سمجھ میں نہیں آرہا کہ آج کے اس بے اعتبار دور میں کس کو کیا سمجھا جائے۔

میں علم نجوم کو جھٹلاتی تو نہیں ہوں مگر اس سے کہیں زیادہ اللہ کے کلام پر بھروسہ کرتی ہوں۔ اس لئے میرے مسئلے کا حل زائچے سے نہیں کسی وظیفے سے بتایئے۔ جس سے میری شادی ہوئی ان کو ہم پہلے سے جانتے تھے۔ رشتہ بھی سب کی رضامندی سے ہوا مگر شادی کے بعد خاوند صاحب کے طور طریقے بدل گے۔ لگتا نہیں تھا کہ یہ وہی ہیں جن کے منہ میں زبان بھی نہ تھی۔ شوہر نے جب نظریں بدل لیں تو دیور صاحب کے اوپر مہربانی کا بھوت سوار ہو گیا۔ میں نے گھر والوں سے شکایت کی اس کے خط پڑھوائے مگر کسی نے اثر نہ لیا۔ اس بے غیرت کے خط بھی ابھی تک میرے پاس ہیں۔ اب شوہر کہتے پھر رہے ہیں کہ میں اپنی بیوی کو چھوڑ رہا ہوں۔

آپ سوچ نہیں سکتے کہ جس شخص کو میں اتنا اونچا سمجھتی تھی وہ ایسا نکلا تو میرا کیا حال ہوگا۔ میں نے اپنی والدہ سے شکایت کی۔ انہوں نے سسرال والوں سے اور میرے شوہر سے کہا کہ تم یہ بے غیرتی کر رہے ہو۔ صاحب توبہ کریں۔ ان کے اوپر کسی کی بات کا کوئی اثر نہیں ہوا اور وہ اپنے ہر دوست سے یہی کہتے ہیں کہ میں اپنی بیوی کو طلاق دے رہا ہوں۔ تم اس کے ساتھ شادی کر لو۔ تمہارا احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گا۔

جواب: یہ نفسیاتی کیس ہے۔ آپ کسی ماہر نفسیات سے رجوع کر کے اپنے شوہر کا علاج کروائیں اور اپنے شوہر کی مجبوری سمجھ کر ان سے نفرت کرنے کی بجائے، ان سے پیار کریں۔ روحانی علاج یہ ہے۔ تین وقت ایک ایک چمچہ شہد کے اوپر ایک ایک بار سورہ کوثر پڑھ کر دم کر کے کھلائیں۔ رات کو سوتے وقت شوہر کے تکیہ کے دائیں بائیں ایک ایک گلاب کا پھول رکھ دیا کریں۔

طوطا پیر

سوال: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں عرصہ 9 سال سے یہاں متحدہ عرب امارات میں مقیم ہوں۔ دو تین یا چار سال کے وقفوں میں اپنے ملک جاتا رہتا ہوں۔ لوگ پردیس میں اتنا عرصہ گزارنے کے بعد اپنے گھر جا کر خوشی و مسرت محسوس کرتے ہیں لیکن بھائیوں کے ذہن پر برا اثر پڑ رہا ہے۔ ان کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے۔ والدہ صاحبہ نماز روزے کی پابند ہیں۔ میں خود اس گھر میں جانے سے اس لئے ڈرتا ہوں کہ اب مجھ میں یہ سب تماشا دیکھنے کی ہمت نہیں ہے اور دوسری صورت گھر میں والد صاحب سے ٹکراؤ کی ہے۔ جس کا شکار میرا بڑا بھائی ہو چکا ہے۔ مجھے اس ٹکراؤ سے اپنا گھر جہنم سے بھی بدتر معلوم ہوتا ہے۔ گھر میں ایک دو منٹ رہنے کو جی نہیں

چاہتا۔ سارا دن بھٹکتا رہتا ہوں اس کی واحد وجہ میرے والد صاحب اور ان کے پیر و مرشد ہیں۔ سارا زمانہ اگر کہے کہ دن ہے اور پیر صاحب کہیں کہ رات تو وہ رات کہیں گے۔ پیر صاحب ان کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ والد صاحب کو اس قدر بے وقوف بنایا ہوا ہے کہ ان کو پورے خاندان اور سوسائٹی میں ایک آدمی بھی اچھا نہیں کہتا۔ ہم یہاں دن رات محنت کر کے پیسے بھیجتے ہیں۔ پیر صاحب خود اپنی زبان سے کہتے ہیں کہ تمہارا والد اتنا مخلص مرید ہے کہ تم جتنا پیسہ روانہ کرتے ہو وہ سب کا سب لا کر مجھے دے دیتا ہے۔ پیر صاحب کی داڑھی ہے نہ مونچھ۔ پانچ وقت میں سے ایک نماز بھی نہیں پڑھتے۔ اپنے مریدوں سے کہتے ہیں کہ دل صاف رکھو بس کافی ہے۔ لوگوں کے سامنے اپنی کرامات بیان کرتے رہتے ہیں۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ میری نافرمانی سے خدا ناراض ہو جاتا ہے اور پھر اس کے اوپر ادبار برستا ہے۔ اس آدمی نے ہماری گھریلو زندگی تباہ کی ہوئی ہے۔ والدہ صاحبہ اور گھر کے دوسرے افراد پیر صاحب کو بالکل پسند نہیں کرتے۔ جس کی وجہ سے والدہ اور والد صاحب گھر میں لڑائی جھگڑا اور گالی گلوچ کرتے ہیں۔

اگر والد کو میری ضرورت نہیں ہے تو کیا ہوا میرے بہن بھائیوں اور ماں کو میری اشد ضرورت ہے۔ میں برسر روزگار ہوں۔ تھوڑا پیسہ بھی ہے۔ یہ میری مختصر یا لمبی داستان ہے خدارا میری کسی بھی صورت میں مدد کیجئے میں شدید انتشار اور پریشانی میں مبتلا ہوں۔ آپ کا زندگی بھر احسان مندر ہوں گا۔

جواب: ڈرافٹ والد صاحب کے نام نہ بھیجیں۔ انہیں اتنا پیسہ دیں کہ جس میں ان کے ضروری اخراجات پورے ہوتے رہیں۔ پیر صاحب کو جب پیسے نہیں ملیں گے وہ خود ہی اپنے مخلص مرید سے بے نیاز ہو جائیں گے۔ والد صاحب چونکہ شعوری طور پر پیر صاحب کے معمول بن چکے ہیں۔ اس لئے ان سے اس سلسلہ میں کچھ کہنا مناسب نہیں ہے۔ کچھ وقت گزرنے پر انشاءاللہ وہ خود صراط مستقیم پر گامزن ہو جائیں گے۔

طاقتور دماغ

سوال: میں ایک غریب ماں باپ کی لڑکی ہوں۔ ہمارا کوئی بھائی بھی نہیں ہے۔ میرے ماں باپ بہت محنت سے مجھے پڑھا رہے ہیں وہ مجھے ڈاکٹر بنانا چاہتے ہیں۔ میری خود بھی ڈاکٹر بننے کی شدید خواہش ہے۔ میں اس لئے بہت محنت سے پڑھتی ہوں لیکن پھر بھی میرے پرچے اچھے نہیں ہوتے۔ میں نے اسی سال گیارہویں جماعت کا امتحان دیا تھا۔ اس میں بھی میرے نمبر بہت کم آئے۔ آپ مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتا دیجئے جس سے میرے بارہویں جماعت میں بہت اچھے نمبر آئیں اور مجھے میڈیکل میں داخلہ مل جائے۔ میں مایوس نہیں ہوں۔

جواب: عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سو مرتبہ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْس پڑھ کر خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے امتحان میں کامیاب ہونے، حافظہ روشن ہونے، پڑھنے میں دل لگنے کی دعا کریں اور یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک جاری رکھیں۔

رات کا کھانا سر شام کھائیں۔ صبح سویرے بیدار ہونے کی عادت ڈالیں اور صبح بیداری کے بعد نہ سوئیں۔ بلکہ یاد کرنے کا کام کریں۔

طالبات اور طلباء

سوال: خواجہ صاحب! ہم نے ایف اے کا امتحان دینا ہے جو بھی سبق یاد کرتے ہیں وہ بھول جاتا ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی وظیفہ بتائیں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ امتحان میں کامیابی عطا فرمائیں۔

جواب: رات کو سوتے وقت وضو کر کے 300 بار یاعلیم پڑھ کر دس منٹ تک آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ مجھے اللہ دیکھ رہا ہے۔ اس کے بعد یہ دعا کریں۔ یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک جاری رکھیں۔ ہر انگریزی مہینے کی ستائیسویں تاریخ کو حسب استطاعت کچھ خرچ کر کے حضور قلندر بابا اولیاءؒ کی روح کو ایصال ثواب کر دیں۔ جن خواتین و حضرات نے قلندر باباؒ کی ستائیسویں کو اپنا معمول بنالیا ہے اللہ نے انہیں بہت برکت دی۔ ان کے گھروں میں ہر طرح کی خوشحالی آگئی ہے۔

ظالم ماں

سوال: میں گذشتہ ایک سال سے پریشانیوں میں گھری ہوئی ہوں مجھے پاکستان سے آئے ہوئے چودہ سال ہونے کو ہیں۔ میرا لڑکا بڑا ذہین اور پڑھائی میں بڑی دلچسپی رکھتا تھا۔ بچپن سے اس کو کتابوں سے لگاؤ تھا یہاں کے نصاب کے مطابق او لیول بڑے اچھے نمبروں میں پاس کیا۔ بی ایس سی کے لئے اس کو مانچسٹر یونیورسٹی میں بڑی آسانی سے داخلہ ملا یہ لڑکا انگلش کھانوں کو بالکل دیکھتا نہ تھا۔ میں نے اس کو مشورہ دیا کہ بیٹا لندن ٹرانسفر کر لو۔ لندن یونیورسٹی ہماری رہائش گاہ سے بیس پچیس میل ہے۔ دو سال تو گزر گئے دوسرے سال کے امتحان میں دو مضامین میں ناکام ہوا۔ ہم نے سوچا گھر آنے جانے میں وقت ضائع ہوا چلو کوئی بات نہیں لڑکا ذہین ہے اپنی کمی تیسرے سال کے امتحان میں پوری کر لے گا۔ تیسرے سال کے کورس شروع ہوئے دو ماہ تو یونیورسٹی جاتا آتا رہا مگر گھر آ کر کتابوں کو چھوتا نہ تھا۔ اکثر دیکھو گولیاں کھاتا تھا کہ میرے سر میں درد ہے۔ رفتہ رفتہ کالج جانا بھی چھوڑ دیا۔ طبعاً شریف ہے۔ نماز پڑھنے کی عادت ہے۔ ایک دو دوستوں کے علاوہ کسی کے ساتھ کوئی دوستی نہیں۔ اب کہتا ہے کہ یہاں تعلیم حاصل کرنا میرے نزدیک حرام ہے۔ جب کبھی زیادہ پریشان ہوتا ہے تو کہتا ہے اے ماں تو نے مجھے برباد کر دیا ہے۔ اس کے دماغ پر ہر وقت بوجھ رہتا ہے۔ اور کسی غم میں پریشان رہتا ہے۔ چہرہ کا رنگ پیلا ہو رہا ہے میں اس کی خوراک کا بہت خیال رکھتی ہوں مگر روز بروز ہڈیوں کا ڈھانچہ بنتا جا رہا ہے۔

جواب: کسی سائیکاٹرسٹ سے رجوع کر کے اپنے بیٹے کا معائنہ کرائیں۔ یہ ضرور معلوم کرنے کی کوشش کریں کہ بیٹے کو کسی نشہ کی لت تو نہیں پڑ گئی ہے۔ رات کو جب بیٹا گہری نیند سو جائے تو 19 مرتبہ سورہ تبت یدا ابی لھب پوری سورہ پڑھ کر تصور کر کے دم کر دیا کریں۔

ع

عرش کے نیچے

سوال: عظیمی صاحب! ہم اپنے گھر میں 3 بھائی اور ایک بہن کھانے والے ہیں۔ مگر گھر میں برکت نہیں ہے۔ گھر کا ہر فرد ایک دوسرے کو کاٹنے کو دوڑتا ہے۔ دو بھائیوں کا آپس میں بڑا اختلاف بھی رہتا ہے۔ ہر وقت پریشان رہتے ہیں۔ مہربانی فرما کر کوئی روحانی وظیفہ بتائیں۔

جواب: آپ سب حضرات و خواتین کے لئے میرا مشورہ ہے کہ آپ ہر وقت یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔ ظہر کی نماز کے بعد ایک سو بار یااللہ یارحمان یارحیم پڑھ کر پانچ منٹ تک آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں۔ بند آنکھوں سے یہ تصور کریں کہ "میں عرش کے نیچے ہوں اور میرا سر اللہ کے حضور جھکا ہوا ہے۔"

اس مراقبے کو بلاناغہ تین ماہ جاری رکھیں۔ ساری پریشانیاں از خود دور ہو جائیں گی۔ خواتین ناغہ کے دنوں میں بھی یہ عمل کر سکتی ہیں۔ جو شخص بھی یہ عمل کرے اس کے اوپر لازم ہے کہ دوران عمل غصہ نہ کرے۔ ہر چھوٹے بڑے کے ساتھ نہایت نرمی اور شفقت کے ساتھ پیش آئے۔ کوشش کریں کہ حسب استطاعت کچھ نہ کچھ خیرات بھی ہوتی رہے۔ خیرات میں افضل عمل یہ ہے کہ بھوکے کو کھانا کھلائیں۔ پریشانیوں سے نجات، شادی میں رکاوٹ اور آپس میں اختلاف دور کرنے کے لئے جو صاحب بھی یہ عمل کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں میری طرف سے اجازت ہے جو صاحبان دماغی عارضہ میں مبتلا ہوں یا دماغی عارضہ میں مبتلا رہ چکے ہوں وہ اس عمل کو نہ کریں۔

عقیدہ درست کیجئے

سوال: میری کیفیت یہ ہے کہ مجھے اپنی موجودگی کا احساس نہیں ہوتا۔ یوں لگتا ہے کہ میں ہوں ہی نہیں۔ میں جسمانی طور پر لوگوں میں موجود ضرور ہوں لیکن در حقیقت میں گم ہو چکی ہوں۔ آئینے میں اپنی صورت اجنبی لگتی ہے۔ یہ کیفیت 83ء میں ہوئی۔ میرے ساتھ میرا بھائی بھی ایف اے کا امتحان دے رہا تھا۔ مجھ میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ میرے نمبر اس سے زیادہ آئیں۔

لاشعوری طور پر میرے اندر یہ خواہش اپنی انتہا کو پہنچ گئی ہے کہ میرے نمبر زیادہ آئیں۔ اس خواہش کی شدت اتنی زیادہ ہو گئی کہ میری ذہنی حالت ابنارمل ABNORMAL ہو گئی۔ میں اس خواہش سے بچنا چاہتی تھی اور پڑھائی کی طرف توجہ رکھنے کی کوشش کرتی تھی لیکن بے سود۔ اس کے ساتھ ہی احساس جرم و گناہ نے میرے دل کو بری طرح گھیر لیا۔

ہوا یوں کہ میرا جو پرچہ اچھا نہ ہوتا تھا مجھے اس پر بے تحاشہ رونا آتا۔ میرے ذہن پر بوجھ سار ہنے لگا۔ اندر کی گھٹن دور کرنے کیلئے رونا ضروری تھا۔ میری حالت عجیب ہو گئی میں اگر دوستوں کے ساتھ کیفے ٹیریا جاتی تو جرم کا سا احساس ہوتا کہ میں نے فضول پیسے خرچ کر دیئے ہیں۔ اب خدا ناراض ہو جائے گا۔ اس کے بعد میں نے کتاب موت کا منظر پڑھی تو سخت خوفزدہ ہو گئی۔ موت اور قبر کا خوف میرے ذہن پر بری طرح سے مسلط ہو گیا اور اپنے گناہوں کا احساس شدت سے رہنے لگا۔ ذہن ماؤف سار ہنے لگا۔ مجھے موت سے بے حد ڈر لگنے لگا۔ میں لوگوں کو بتانا چاہتی تھی کہ مجھے ڈر لگتا ہے لیکن یہ ممکن نہیں ہوا۔ اکثر جب میری کوئی نماز قضا ہو جاتی ہے تو میری پریشانی اور احساس گناہ میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔ الغرض میں کئی سالوں سے گناہوں کے دو پاٹ میں پس گئی ہوں۔

خواجہ صاحب! آپ مجھے کوئی نجات کا راستہ بتایئے تا کہ میں ان خوف کی بھول بھلیوں سے آزاد ہو کر سکون سے آشنا ہو جاؤں۔

جواب: عقیدہ جب خراب ہو جائے تو انسان کے دماغ میں ایسے وسوسے اور خیالات آنے لگتے ہیں۔ جن میں خدا، رسول اور مذہب سے بیزاری پائی جاتی ہے۔ اور یہ بے زاری غیر اختیاری ہوتی ہے۔ عقیدہ کی خرابی اور ضمیر کی ملامت سے نظر نہ آنے والا ایک متعفن پھوڑا اس کے باطن میں پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ بے چین رہتا ہے کہ اس کی مثال بڑی سے بڑی بیماری میں بھی نہیں ملتی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حفظ وامان میں رکھے۔ اس تکلیف دہ کیفیت سے نجات پانے کے لئے کورے یا دھلے ہوئے کھدر یا لٹھے کا ایک کرتا سلوایا جائے۔ یہ کرتا سارے جسم پر ایک ایک بالشت زائد ہو اور ٹخنوں تک نیچا ہو۔ آستین بھی ایک ایک بالشت کھلی ہوئی ہوں۔ کسی ایسے کمرے میں جس میں اندھیرا ہو (نہ ہو تو کر لیا جائے) یہ کرتا پہن کر پندرہ منٹ تک ٹہلئے اور ٹہلتے وقت:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَo اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِo

پڑھتے رہیے۔ پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا اتار کر تہہ کر کے اسی کمرے میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ مکمل صحت ہونے تک یہ عمل کیا جائے۔ اندھیرا شرط ہے۔

علم سینہ

سوال: روحانیت کے اوپر اب تک جتنی کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں روحانی علوم کا تذکرہ تو کیا گیا ہے لیکن اس علم کو ایک اور ایک دو، دو اور دو چار کی طرح عام نہیں کیا گیا۔ بہت سی رموز و نکات بیان کئے گئے پھر بھی رموز و نکات پردے میں اس لئے ہیں کہ ان رموز و نکات کو وہی حضرات سمجھ سکتے ہیں جو منزل رسیدہ ہیں یا جو حضرات راہ سلوک میں سفر کر چکے ہیں۔ ہمارے اسلاف نے یہ بھی فرمایا کہ روحانی علوم چونکہ منتقل ہوتے ہیں اس لئے ان کو محفوظ رہنا چاہئے اور ان کی حفاظت کرنی چاہئے۔ یہی وجہ ہے کہ روحانی علوم کا نام ''علم سینہ'' رکھ دیا گیا۔ اسلاف نے تو یہاں تک فرما دیا کہ روحانی علوم حاصل ہونے کے بعد ان کے نتائج یعنی مافوق

الفطرت باتوں کو چھپا لینا چاہئے۔ خواجہ صاحب! میں آپ سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ ایسا کیوں ہوا؟ از راہ شفقت میری پیاس بجھا دیں۔

جواب: اس سلسلہ میں جہاں تک میں تفکر کر پایا ہوں ایک ہی بات سمجھ میں آتی ہے کہ انسان کے اندر سوچنے سمجھنے اور علم حاصل کرنے کی صلاحیت اتنی نہیں تھی جتنی آج موجود ہیں۔ سائنس کے اس ترقی یافتہ دور سے پہلے چند لوگوں کا انتخاب کیا اور پھر ان کو وہ علوم منتقل کر دیئے لیکن آج کے دور میں انسان کی دماغی صلاحیت اور سکت فہم اور تفکر اتنا زیادہ طاقتور ہے کہ جو چیزیں پہلے کشف و کرامات کے دائرے میں آتی تھیں۔ آج وہی چیزیں انسانی کی عام زندگی میں داخل ہیں۔ جیسے جیسے علوم سے انسان کی سکت بڑھتی گئی، شعور طاقتور ہو گیا۔ ذہانت میں اضافہ ہوا، گہری باتوں کو سمجھنے اور جاننے کی سکت بڑھی، سائنس کی ترقی سے یہ بہت بڑا فائدہ ہوا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ جیسے جیسے شعور کی طاقت بڑھی ہے اسی مناسبت سے آدمی کے اندر یقین کی طاقت کمزور ہوتی چلی گئی۔ یقین کی طاقت کمزور ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اللہ سے دور ہو گیا اور اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ سائنس کی ترقی کا مطمع نظر زیادہ تر دنیاوی آسائش و آرام کا حصول ہے چونکہ دنیا خود بے یقینی کا سمبل (SYMBOL) اور فکشن (FICTION) ہے اور مفروضہ حواس کے علاوہ کوئی حیثیت نہیں رکھتی اس لئے یہ ترقی بھی ہمارے لئے عذاب بن گئی۔ اگر اس ترقی کی بنیاد ظاہر اسباب کے ساتھ ماورائی صلاحیت کی تلاش ہوتی تو یقین کمزور ہونے کے بجائے طاقتور ہوتا لیکن اس کے باوجود سائنسی علوم کے پھیلاؤ سے بہر حال اتنا فائدہ ضرور ہوا ہے کہ ہمارے اندر ایسے علوم حاصل کرنے کی صلاحیت کا ذوق پیدا ہوا جو ہمیں روحانیت سے قریب کرتے ہیں۔ اب سے پچاس سال پہلے یا سو سال پہلے جو چیزیں پچاس، سو سو سال کی ریاضت کے بعد حاصل ہوتی تھیں اب وہی چیز ارادے کے اندر یقین مستحکم ہونے سے چند مہینوں اور چند سالوں میں حاصل ہو جاتی ہے۔

عظیم طاقت

سوال: کمانے کے قابل نہیں ہوں لہٰذا مجھ پر ہر وہ ظلم ہو رہا ہے جو ایک عورت کر سکتی ہے۔ بچے خاموش تماشائی بنے رہتے ہیں۔ میری رگوں میں چونکہ شریف ماں باپ کا خون گردش کر رہا ہے لہٰذا صبر اور خاموشی پر اکتفا کر رہا ہوں۔ کسی کے آگے ہاتھ پھیلانا اپنا شیوہ نہیں لہٰذا علاج سے قاصر ہوں اور اس دن کا انتظار کر رہا ہوں جب اس دار فانی سے میرا آب و دانہ ختم ہو گا۔ جب سے ہوش سنبھالا ہے جستجو میرا مشغلہ ہے۔ پیسہ کی کوئی کمی نہ تھی لہٰذا ہندوستان کے ہر گوشہ سے مذہبی کتابیں منگواتا، پڑھتا اور ایک دن منزل پر پہنچنے کی کوشش کرتا ہوں۔ ہر دین کی کتابیں اور ان کی تفاسیر پڑھیں۔ پاکستان آنے کے بعد صرف مذہب اسلام کو ہی پڑھنے کا موقع ملا۔ دوسرے مذاہب مثلاً ہندو، جین، بدھ، یہودیت، عیسائیت کی بنیادیں ایک ہی ہیں مگر ان پر تعمیر مختلف طریقوں سے کی گئی ہے تاکہ ان مذاہب کی انفرادیت قائم رہے۔ ہر مذہب کے پیشواؤں نے اپنے مذہب کا بیڑہ غرق کیا۔ صرف اپنے مطلب کی برآوری کی خاطر۔

آپ کا فرمانا ہے کہ آیات قرآنی کاورد درد کی دوا ہے۔ گوکہ میرا اس پر ایمان نہیں ہے کیونکہ میں بغیر ثبوت کے اندھی تقلید کا قائل نہیں۔ میں اللہ پر بھی ایمان اسی وقت لایا جب عقل اور حالات کی کسوٹی پر اس کو پرکھ لیا۔ اور عقل نے اس بات کی تصدیق کر دی کہ وہ تنہا ہے۔ بڑی حکمت اور قوت والا ہے۔ کائنات کے ذرہ ذرہ کو اسی نے پیدا کیا اور جب چاہتا ہے جس کو چاہتا ہے فنا کر دیتا ہے کسی کو جوابدہ نہیں۔ اس کی خوشی اور قہر کسی کے اعمال کا پابند نہیں۔ لیکن یہ ضروری ہے نہیں کہ وہ ہماری نیکیوں کو نیکی اور بدیوں کو بدی شمار ہی کرے۔ وہ اپنی مرضی کا مالک ہے شاید لوگوں نے بادشاہوں کے طریقے دیکھ کر ہی کہا ہے کہ اللہ بڑا بادشاہ ہے۔ یعنی بادشاہوں کے طریقے سے بھی بڑا بادشاہ۔ کیونکہ بادشاہ اپنے ہی بنائے ہوئے قوانین پر عمل کرنے کا پابند یا مجبور نہیں ہوتا۔ بہر حال آپ اپنے یقین کی بنیاد پر اگر مجھے کوئی مشورہ دیں تو انتہائی مشکور ہوں گا۔ میں نے مختصراً یہ کوشش کی ہے کہ میں اپنے حالات، صحت، خیالات اور ایمان بیان کر کے آپ کی سوچ کی کچھ رہنمائی کر سکوں۔ اگر مشورہ کے لئے مزید کچھ معلوم کرنا چاہتے ہیں تو مطلع فرمائیں۔ شکریہ۔

جواب: جس اللہ کو اپنے (بقول خود) عقل کی کسوٹی پر پرکھ کر اللہ کو خالق مانا ہے۔ تو وہی اللہ قرآن کی سورہ حشر کی آیتوں میں فرماتا ہے: اور اگر ہم قرآن کو پہاڑوں پر نازل کر دیتے تو پہاڑ ڈوب جاتا۔ پھٹ جاتا اللہ کے خوف سے۔"

دوسری جگہ ارشاد ہے۔ "ہم نے اپنی امانت سماوات اور ارض اور جبال پر پیش کی۔ مگر سب نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ہماری اتنی سکت نہیں ہے کہ ہم اس عظیم امانت کو اپنے کاندھوں پر اٹھا سکیں۔ اور اگر ہم نے آپ کی سونپی ہوئی یہ امانت اپنے کاندھوں پر اٹھائی تو ہم ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔"

ان دونوں آیتوں سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ قرآن کے الفاظ میں ایک عظیم طاقت مخفی ہے۔ یہ مخفی طاقت ہی یقین کی بنیاد پر اللہ کی مخلوق کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ البتہ قرآن پاک سے فائدہ اٹھانے کے لئے یقین کا ہونا ضروری ہے۔ جب آپ کا یقین بحال ہو جائے لکھ دیجئے۔ آپ کے مسئلہ کا حل پیش کر دیا جائے گا۔

علم القلم کیا ہے

سوال: تصوف کی کتب میں چھ لطائف کا اکثر تذکرہ ملتا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ یہ بتائیں لطیفہ کیا ہوتا ہے۔ کیا لطیفہ روح کا جزو ہوتا ہے یا یہ روح سے علیحدہ کوئی چیز ہے نیز روح اور لطیفہ میں کیا ربط ہے؟

جواب: اس سے پہلے کہ یہ تشریح کی جائے کہ لطیفہ کیا ہوتا ہے اور روح اور لطیفہ میں کیا ربط ہوتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ زندگی کی تشریح بیان کی جائے۔ یہ کائنات اپنی ہر شکل و صورت میں موجود تھی۔ جس علم میں کائنات کی موجودگی تھی اللہ تعالیٰ کے اس علم کو واجب یا علم القلم کہتے ہیں۔ علم القلم کو ذات کا عکس بھی کہتے ہیں۔ ذات کا عکس اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ہے۔ علم واجب کے بعد

اللہ تعالیٰ کی صفات ایک قدم اور تنزل کرتی ہیں تو عام واقعہ بن جاتی ہیں۔ یہ وہ عالم کہلاتا ہے جب اللہ تعالیٰ نے ظہور تخلیق کا ارادہ فرمایا اور لفظ "کن" کہہ کر اپنے ارادے کو کائنات کی شکل و صورت بخشی۔ دراصل ارادہ ہی ازل کی ابتداء کرتا ہے۔ ازل کے ابتدائی مرحلے میں موجودات ساکت و صامت ہیں۔ موجودات کی شکل کو روحانیت کی زبان میں علم وحدت، کلیات یا علم لوح محفوظ کہتے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہوا کہ موجودات کا سکوت ٹوٹے اور حرکت کا آغاز ہو تو اللہ تعالیٰ نے موجودات کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا۔ الست بربکم۔ یہ پیغام سن کر موجودات کا ہر فرد متوجہ ہو گیا اور اس میں شعور پیدا ہو گیا اور اس شعور نے بلیٰ کہہ کر اللہ تعالیٰ کے رب ہونے کا اعتراف کر لیا۔ یہ عالم واقعہ کی پہلی شکل تھی۔ اشیاء (موجودات) میں جب حرکت کی ابتدا ہوئی تو عالم واقعہ کی دوسری شکل میں آغاز ہو گیا۔ اس ہی شکل کو عالم مثال یا "جو" کہتے ہیں۔

درج بالا تشریح سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ مخلوق کی ساخت میں روح کے تین حصے ہوتے ہیں۔ روح اعظم، روح انسانی، روح حیوانی، روح اعظم علم واجب (علم القلم) کے اجزا سے مرکب ہے۔

روح انسانی علم وحدت (علم لوح محفوظ) کے اجزا سے بنتی ہے۔ روح حیوانی "جو" (عالم مثال) کے اجزاء ترتیبی پر مشتمل ہے۔

روح اعظم کی ابتدا لطیفہ اخفی اور انتہا لطیفہ خفی ہے۔ یہ روشنی کا ایک دائرہ ہے جس میں کائنات کی تمام غیب کی معلومات نقش ہوتی ہیں۔ یہ وہی معلومات ہیں جو ازل سے ابد تک کے واقعات کے متن حقیقی کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اس دائرے میں مخلوق کی مصلحتوں اور اسرار کا ریکارڈ محفوظ ہوتا ہے۔ اس دائرے کو تصوف کی زبان میں ثابتہ اور عام زبان میں تحت لاشعور کہتے ہیں۔ روح انسانی کی ابتدا لطیفہ سری ہے اور انتہا لطیفہ روحی ہے یہ بھی روشنی کا ایک دائرہ ہے اس دائرے میں وہ احکامات نقش ہوتے ہیں جو زندگی کا کردار بنتے ہیں۔ اس دائرے کا نام "اعیان" ہے۔ عام زبان میں اسے لاشعور بھی کہا جاتا ہے۔

تیسرا حصہ روح حیوانی کی ابتدا لطیفہ قلبی اور انتہا لطیفہ نفسی ہے۔ یہ روشنی کا تیسرا دائرہ ہے۔ اس کا نام "جویہ" ہے۔ عمومی لفظوں میں اسے شعور بھی کہا جاتا ہے۔ عمل کے وہ دونوں حصے جن میں اللہ تعالیٰ کے احکام کے ساتھ جن وانس کا اختیار بھی شامل ہے۔ اس دائرہ میں جزو در جزو نقش ہوتے ہیں۔

روشنی کے یہ تینوں دائرے تین اوراق کی طرح ایک دوسرے کے ساتھ پیوست ہوتے ہیں۔ ان کا مجموعی نام روح، امر ربی، جزو لا تجزا یا انسان ہے۔ لطیفہ اس شکل و صورت کا نام ہے جو اپنے خدوخال کے ذریعے معنیٰ کا انکشاف کرتا ہے۔ مثلاً شمع کی لو ایک ایسا لطیفہ ہے جس میں اجالا، رنگ اور گرمی تینوں ایک جگہ جمع ہو گئے ہیں (ان کی ترتیب سے ایک شعلہ بنتا ہے جو نظر آنے کی ایک شکل کا نام ہے) ان تین اجزا سے مل کر دکھائی دینے والی شکل کا نام شعلہ رکھا گیا ہے۔ یہ شعلہ جن اجزا کا مظہر ہے ان میں سے ہر جزو کو ایک لطیفہ کہیں گے۔

o لطیفہ نمبر 1 شعلہ کا اجالا ہے۔۔۔۔۔۔

o لطیفہ نمبر 2 شعلہ کا رنگ ہے۔۔۔۔۔۔

o لطیفہ نمبر 3 شعلہ کی گرمی ہے۔۔۔۔۔۔

ان تینوں لطیفوں کا مجموعی نام شمع ہے جب کوئی شخص لفظ شمع استعمال کرتا ہے تو معنوی طور پر اس کی مراد تینوں لطیفوں کی یکجا صورت ہوتی ہے۔اسی طرح انسان کی روح میں چھ لطیفے ہوتے ہیں جس میں پہلا لطیفہ اخفیٰ ہے۔دوسرا لطیفہ خفی ہے۔ تیسرا لطیفہ سری ہے، چوتھا لطیفہ روحی ہے، پانچواں لطیفہ قلبی ہے اور چھٹا لطیفہ نفسی ہے۔ان چھ لطیفوں کا مجموعی نام روح یا انسان یا امر ربی کہلاتا ہے۔

غ

غیر سنجیدہ حرکت

سوال: مجھ سے غیر ارادی طور پر مختلف حرکات سرزد ہوتی رہتی ہیں۔ اور میں ان پر قابو نہیں پاسکتا۔ ان حرکات میں انگلیاں موڑنا، گردن کا آگے پیچھے، دائیں بائیں گھمانا، ہاتھوں پر پھونک مارنا، لکھتے وقت کسی لفظ پر بار بار قلم پھیرنا، آنکھیں اوپر چڑھانا وغیرہ شامل ہیں۔ یہ ساری عادتیں بیک وقت نہیں رہتیں بلکہ کچھ دنوں ایک عادت کا غلبہ رہتا ہے اور پھر کچھ عرصہ تک دوسری عادت غالب رہتی ہے۔ بارہ سال سے ان عادتوں میں مبتلا ہوں۔ علاج سے بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ لوگوں سے ان عادات کی وجہ دریافت کرتا ہوں تو تسلی بخش جواب نہیں ملتا۔

جواب: انسان کے اندر زندگی کی جو حرکات ہوتی ہیں انہیں دوسرے الفاظ میں توانائی کا نام دیا جاسکتا ہے۔ انسانی خیالات، تصورات، توہمات بھی توانائی کی لہروں کی شکل رکھتے ہیں۔ خیالات کی لہریں اعصابی نظام میں بکھر کر اعمال و حرکات بنتی رہتی ہیں۔ اگر اعصابی نظام میں کمزوری واقع ہو جائے یا انسان کے دماغ میں خیالات کی لہروں کا دباؤ بڑھ جائے تو اعصابی نظام کی کوششیں ہوتی ہیں کہ وہ اپنے تحفظ کے لئے لہروں کی توانائی کو خارج کرے۔ اس کی ایک شکل وہ عادتیں، اعمال و حرکات ہیں جو آپ سے صادر ہوتے ہیں۔ یہ اعمال بالکل میکانیکی انداز میں سرزد ہوتے ہیں اور انسان کے ارادے کا اس میں دخل نہیں ہوتا۔ ان عادتوں سے نجات کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنی طرز فکر کا جائزہ لیں اور اس میں ان خامیوں کو تلاش کریں جن کی وجہ سے آپ کا ذہن دباؤ کا شکار رہتا ہے۔ جب آپ اپنی سوچ کی ساخت میں تبدیلی پیدا کرلیں گے تو خود بخود اس دباؤ میں کمی آجائے گی اور اعصابی نظام میں ٹوٹ پھوٹ کم ہو جائے گی۔

غصہ بہت آتا ہے

سوال: میرا ذہن خوف میں جکڑا ہوا ہے۔ سوتے وقت عہد کرتی ہوں کہ ہر خوف بھول جاؤں گی مگر پھر دوسرے دن جیسے کوئی نادیدہ قوت اکساتی ہے کہ وقفے وقفے سے ہر بات پر گھبرا اٹھتی ہوں۔ اپنے گھر اور باہر کی دنیا کو خوش اور مطمئن دیکھتی ہوں۔ نہایت بزدل ہو چکی ہوں۔ ہر بات چاہے معمولی ہو یا غیر معمولی اس کو ذہن سے چمٹا لیتی ہوں اکیلی کہیں آ جا نہیں سکتی حتیٰ کہ کالج جانا بھی گویا جوئے شیر لانا ہے۔ یکسوئی سے پڑھائی نہیں ہو سکتی۔ ہر وقت ذہن میں وسوسے اور فضول خیالات گردش کرتے رہتے ہیں۔ یہ نفسیاتی عارضہ چند ماہ پیشتر کالج کی چھٹیوں کے دوران لاحق ہوا تھا۔ عمر صرف 18 سال ہے۔ مگر دل سو سال کی بڑھیا کی طرح مردہ

ہو چکا ہے۔ سہیلیاں دیکھتی ہیں تو حیرت کرتی ہیں کیونکہ میں اپنے گروپ کی شریر ترین لڑکی تھی۔ وہ پوچھتی ہیں کہ مجھے کیا ہوا ہے۔ میں انہیں کیا جواب دوں؟ سب ہنستی کھیلتی ہیں ایک میں ہی ہر وقت خوف میں جکڑی رہتی ہوں۔ گھر میں بھی کسی قسم کی حق تلفی نہیں ہوتی کیونکہ میں والدین کی اکلوتی بیٹی ہوں۔ اخبار تک نہیں پڑھا جاتا۔ ٹی وی یا ریڈیو پر خبریں آتی ہیں تو بند کر دیتی ہوں یا خود اٹھ جاتی ہوں۔ مبادا کوئی ''بری خبر'' سن لوں کسی کی موت یا بیماری کے ذکر سے تو میرا حال برا ہو جاتا ہے۔ ذہن میں سب سے پہلا خیال یہی آتا ہے کہ یہ سب کچھ مجھے بھی ہو جائے گا۔

میرا کسی کام میں جی نہیں لگتا۔ ہر وقت سستی رہتی ہے یوں محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز کھو گئی ہے۔ کسی جگہ سکون نہیں ملتا۔ کسی سے میری نہیں بنتی حالانکہ میں کوشش کرتی ہوں کہ ہر ایک سے خوش اخلاقی سے پیش آؤں۔ لیکن اس کے باوجود زبان پر اختیار نہیں۔ بہن بھائیوں اور والدین سے نفرت سی ہے۔ کوئی ذرا بھی کچھ کہتا ہے غصہ سے بھر جاتی ہوں۔ خود اگر کوئی کام کرتی ہوں تو اس پر یقین نہیں آتا کہ میں نے کام ٹھیک کیا ہے۔ بلکہ اس پر بار بار غور کرتی ہوں کہ یہ غلط تو نہیں۔ کوئی چیز کسی جگہ رکھوں اسے ہزار بار دیکھتی ہوں کہ ٹھیک رکھی ہے یا نہیں۔ دیکھ کر بھی یقین نہیں آتا۔ غسل کروں یا کپڑے دھونے بیٹھوں تو خوب پانی گرا کر بھی صفائی کی تسلی نہیں ہوتی۔ لوگوں سے لڑ جھگڑ کر بعد میں توبہ کرتی ہوں۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے آرام دہ نشست میں بیٹھ کر آنکھیں بند کریں اور بند آنکھوں سے دیکھیں کہ آپ خود آپ کی بند آنکھوں کے سامنے موجود ہیں۔ جب یہ تصور قائم ہو جائے تو دیکھیں کہ آپ کے دماغ سے ایک لہر نکل کر آپ کے مثالی جسم کے دماغ میں جذب ہو رہی ہے۔ ایک منٹ تک یہ تصور کریں۔ اور آنکھیں کھول دیں۔ یہ علاج دو ہفتوں تک بلاناغہ کرتے رہیں۔

غصہ

سوال: والد صاحب کا برتاؤ کبھی بھی میرے ساتھ ہمدردانہ نہیں رہا۔ کیونکہ وہ بہت غصہ ور شخص ہیں۔ میرا خیال ہے کہ شاید والدہ صاحبہ بھی ان کے غصہ کی وجہ سے طلاق لینے پر مجبور ہوئی تھی۔ ویسے اللہ بہتر جانتا ہے۔

تقریباً سولہ برس ہوئے والد صاحب نے دوسری شادی ہندوستان جا کر کی۔ سوتیلی والدہ نے بچپن میں مجھ پر بہت سختیاں کیں اور خواجہ صاحب! اس وقت بھی میں آپ کو یہ بتاتے ہوئے آبدیدہ ہو رہا ہوں کہ میری سوتیلی ماں مجھے عجیب و غریب الزامات پر مارتی تھی۔ مثلاً یہ کہتی تھی کہ جھاڑو کو سلام کرو۔ میں جھاڑو کو سلام نہیں کرتا تھا تو اور بھی مارتی تھی اور ساتھ میں والد صاحب بھی شامل ہو جاتے تھے لیکن میں نے جھاڑو کو سلام نہیں کیا۔

میٹرک کے بعد میں نے نوکری شروع کردی اور گھر میں پیسے دینے لگا۔ میری شادی میری اپنی کوشش سے ہی ہوئی کیونکہ والدین کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ شادی کے کچھ ہی عرصہ بعد گھر میں کشیدگی شروع ہوگئی۔ میری سگی والدہ، والد، بھائی سب ہی مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔

آپ کو اندھیرے میں امید کی کرن جان کر خط لکھ رہا ہوں۔ امید ہے کہ آپ جواب ضرور دیں گے۔ کیا ہمارے موجودہ مکان میں کوئی خاص بات ہے کہ جس کی وجہ سے یہاں پر ہر وقت کشیدگی رہتی ہے۔ اور تو تو میں میں ہوتی رہتی ہے؟

جواب: گھر کے افراد کے درمیان حسن سلوک پیدا ہونے کے لئے انهم یکیدون کیداoواکید کیداًo سو مرتبہ پڑھ کر تکیوں پر دم کریں لیکن یہ احتیاط لازمی ہے کہ ایک کا تکیہ دوسرا استعمال نہ کرے۔ یہ عمل چالیس روز کریں۔

غیب اور راکٹ

سوال: مذہبی تعلیمات اور معتقدات میں بہت سی غیبی ایجنسیوں کا تذکرہ آتا ہے، مثلاً جنات، فرشتے، آسمان، جنت، دوزخ، عرش و کرسی وغیرہ وغیرہ یہ وہ چیزیں ہیں جو ہماری نگاہوں سے اوجھل ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب یہ چیزیں وجود رکھتی ہیں تو پھر ہمیں دیگر اشیاء کی طرح نظر کیوں نہیں آتیں؟ یا کسی شخص میں از طرف قدرت یہ صلاحیت کیوں نہیں ہوتی کہ وہ زمان و مکاں سے ماوراہو کر دیکھ سکے؟

جواب: ایک بچہ جب اس دنیا میں آنکھیں کھولتا ہے تو اس وقت اس کے شعور کی حالت کو ہم مندرجہ ذیل مساوات سے ظاہر کر سکتے ہیں۔

بچہ کا شعور = آدم کا شعور + نوع انسانی کا شعور + ماں باپ کا شعور

جیسے جیسے بچہ بڑا ہوتا ہے اس کے شعور میں اضافی چیزیں داخل ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اس طرح اس کے شعور کی ساخت میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔ اب ہم اس کے شعور کو مندرجہ ذیل مساوات سے ظاہر کر سکتے ہیں۔

شخص کا شعور = آدم کا شعور + نوع انسانی کا شعور + ماں باپ کا شعور + ماحول کا شعور

مساوات نمبر ایک کی رو سے بچہ نوعی اعتبار سے کائنات کے کنبے کا ایک فرد ہوتا ہے اور اس حیثیت میں اس کا ذہن باقی اشیاء کائنات سے ارتباط رکھتا ہے۔ وہ غیبی ایجنسیوں کو پوری طرح دیکھتا اور محسوس کرتا ہے۔

جوں جوں بچہ بڑاہوتا ہے ماحول کے تصورات، نظریات اور اثرات پوری شدت سے اس پر اثر انداز ہونے لگتے ہیں۔ یہ عمل دانستہ اور نادانستہ دونوں طرح ہوتا ہے اور اس سے کوئی بچہ نہیں بچ سکتا۔ ماحول کی اطلاعات تکرار اور تسلسل کے ساتھ ملتی ہیں کہ وہ بچہ کا شعوری پیٹرن بن جاتی ہیں۔ مثلاً بچہ وہی زبان بولتا ہے جو اس کے والدین کی زبان ہوتی ہے حالانکہ والدین اسے زبان سکھاتے نہیں بچہ کو جب چاند سے روشناس کرایا جاتا ہے تو یہ بات کہی جاتی ہے کہ چندا ماموں آسمان پر ہیں۔ اور ساتھ ہی کوئی عزیز انگلی سے چاند کی طرف اشارہ کرکے یہ بات بچہ ذہن نشین کر دیتا ہے کہ چاند ہم سے بہت دور فاصلہ پر ہے۔ اس طرح فاصلہ کے ساتھ وقت کی لمبائی بھی بچہ کے ذہن میں پیوست ہو جاتی ہے۔ چنانچہ فاصلے اور وقت کا احساس برابر بچے کے ذہن میں پیوست ہوتا رہتا ہے اور یہ احساس اس نوعی شعور سے باہر نہیں ہو سکتا جو آدم کی نوع کا ورثہ ہے، والدین اور اعزا کے ذریعے متواتر یہ خبر ملتی رہتی ہے کہ یہ ہمارا گھر ہے، یہ سکول ہے، یہ ستارہ ہے، یہ درخت ہے وغیرہ وغیرہ۔ ہم ان اطلاعات پر یقین کرتے ہیں اور پھر یہ اطلاعات ہی ہمارا حافظہ اور تجربہ قرار پاجاتی ہیں۔ بصارت کے ساتھ ساتھ آواز بھی فاصلے اور وقت کا احساس پیدا کرتی رہتی ہے۔ قریب سنانے کے لئے آہستہ آواز میں بولا جاتا ہے اور دور سنانے کے لیے بلند آواز میں۔ دوری اور قرب کا یہ طریقہ کار بچے کے اندر وقت کی پابندی پیدا کر دیتا ہے۔ یہ سارے تجربات اور اطلاعات وقت اور فاصلے کو اس طرح انسانی بچہ پر مسلط کر دیتے ہیں کہ اس کی ہر صلاحیت اور ہر حس وقت اور فاصلے کے اندر مقید ہو جاتی ہے۔ جیسے جیسے بچہ اس قید کی زندگی میں عمر گزارتا ہے اسی مناسبت سے وہ لازمانیت سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔

انسانی ذہن کو جو بھی اطلاع ملتی ہے وہ لازمانیت سے ملتی ہے اور یہی لازمانیت نئی نئی اطلاعات زمانیت (وقت) کے اندر ارسال کرتی رہتی ہے۔ اگر ہم لازمانیت کو ایک لفظ سے تشبیہ دیں تو اس طرح کہہ سکتے ہیں کہ اس نقطہ میں کائنات کی یکجائی کا پروگرام نقش ہے۔ لہروں کے ذریعے اس نقطہ سے جب کائنات کا یکجائی پروگرام نشر ہوتا ہے تو انسان کے حافظہ کی سطح سے ٹکراتا اور بکھرتا ہے، بکھرتے ہی ہر لہر مختلف شکلوں اور صورتوں میں مظہر بن جاتی ہے۔ چونکہ انسان کا حافظہ جبلی طور پر (فطری نہیں) محدود ہو چکا ہوتا ہے۔ اس لئے وہ کسی چیز کو قریب، کسی کو دور کسی کو بہت دور اور کسی کو غائب (یعنی غیب میں) دکھاتا ہے۔ اگر ہم اس نقطہ کو تلاش کرلیں جہاں کائنات کا یکجائی پروگرام منقوش ہے تو فاصلہ کالعدم ہو جاتا ہے۔

یہی قانون غیبی ایجنسیوں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ ہمارا نوعی ورثہ غیبی ایجنسیوں کو خود سے دور اور مخفی تصور کرتا ہے اور یہ بات اس کے یقین میں داخل ہے کہ غیبی مظاہر کو دیکھا نہیں جا سکتا یہی یقین غیبی مظاہر کے شہود میں پردہ بن جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غیبی مظاہر کو دیکھنے کے لئے سب سے پہلا قدم انہیں تسلیم کرنا ہے اس لئے کہ جب تک یہ بات یقین میں داخل نہیں ہو گی کہ پس پردہ کچھ موجود ہے ذہن اس کو دیکھنے کی طرف مائل نہیں ہو گا۔ اسی کو قرآنی اصطلاح میں ایمان بالغیب کہتے ہیں مثلاً اگر ہمیں یہ یقین نہ ہو

اور ہمیں یہ اطلاع نہ بہم پہنچائی جائے کہ لندن کوئی شہر ہے۔ اس وقت تک ہم لندن جانے کے لئے قدم نہیں اٹھائیں گے۔ اور لندن کی حیثیت ہمارے لئے غیب کی ہوگی۔

موجودہ زمانے میں چاند پر پہنچنا اسپیس شپ کی ایجاد اور بہت سے دوسرے لاسلکی نظام اس بات کی واضح علامت ہیں کہ انسان کا لازمانیت سے ہر وقت اور ہر لمحہ تعلق ہے یہی وجہ ہے کہ ہم اپنی اصل (لازمانیت) سے رشتہ منقطع نہیں کر سکتے۔ یہ صلاحیت ہر بار کروٹیں بدلتی رہتی ہیں اور ہم اس صلاحیت کو وقت کی گرفت کے ساتھ ساتھ استعمال کرتے رہتے ہیں۔ یہ ایجادات اس بات کی طرف بھی اشارہ کرتی ہیں کہ انسانی شعور برابر راہ فرار اختیار کر رہا ہے۔ جب یہ فرار مکمل ہو جائے گا تو نہ انسان کو اسپیس شپ کی ضرورت ہوگی اور نہ راکٹ کی۔ وہ کائنات میں اپنے ارادے سے خیال کی رفتار سے سفر کرنے کے قابل ہو سکے گا اور غیبی ایجنسیاں اس کے شہود میں ہونگی۔ کوئی شخص اگر چاہے تو اس صلاحیت کو حاصل کر سکتا ہے۔ قدرت نے زمانے اور وقت سے بالاتر ہو کر یہ صلاحیت ہر شخص میں ودیعت کر دی ہے۔

غیب کی دنیا

سوال: آپ اکثر بتلاتے ہیں کہ میٹھا کم کھانے سے انسان کشش ثقل سے آزاد ہو جاتا ہے اور غیب کی دنیا سامنے آنے لگتی ہے کیا میں اس چیز کا تجربہ کر سکتی ہوں۔ آپ اس کی اجازت دیں گے۔ کیا غیب کی دنیا کے لوگ نظر آتے ہیں۔ اور پھر مشکل سے ٹھیک ہوتے ہیں۔ اگر غیب کی دنیا کو دیکھنا ایک علم ہے تو پھر علم کے لئے آپ کی اجازت ضروری ہے اس لئے آپ مہربانی کر کے اجازت دے دیں۔ آپ انکار کریں یا اقرار کریں لیکن میرا خط شائع ضرور کریں۔

جواب: جس طرح آپ نے اجازت مانگی ہے اس طرح نہیں دی جا سکتی کیونکہ ایسے تجربات روحانی شاگرد اور استاد کے درمیان ایک تعلق کی بنیاد پر صلاحیتوں کو دیکھ کر کئے جاتے ہیں۔ دوسری بات ذہن میں رہنا ضروری ہے کہ کوئی شاگرد اپنے طور پر غیب بینی کے لئے کچھ طلب نہیں کرتا بلکہ اس کا استاد اس کی صلاحیتوں کے مطابق ان مراحل سے گزارتا ہے ورنہ دماغی نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ آپ کو اجازت کی نہیں بلکہ مشورہ کی ضرورت ہے۔ میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ کسی روحانی استاد کی شاگرد بن جایئے اور استاد کی نگرانی میں تجربات کیجئے یہی آپ کے لئے کافی ہے۔

ف

فقیر کی دعا

سوال: خواجہ صاحب! پچھلے دنوں میں میرے ایک خط کے جواب میں آپ نے فرمایا تھا کہ ہمزاد کا عمل ایک سفلی عمل ہے جو شریعت میں حرام ہے اور اسی بناء پر آپ نے مجھے اس عمل کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ میں نے آپ کو خط لکھنے سے پہلے ایک مقامی بزرگ سے مشورہ کیا تھا۔ جنہوں نے وہ طریقہ بتایا جس کے پڑھنے سے ہمزاد قابو میں آ جاتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا کلام پاک کی آیت کا عمل کسی بھی طور سے سفلی ہو سکتا ہے۔ براہ کرم تسلی بخش جواب دیں۔

جواب: ماورائی علوم جس میں جادو اور ہمزاد تابع کرنے کا علم بھی ہے اور ان علوم سے استفادہ کرنے کی دو طرزیں ہیں ایک رحمانی طرز ہے اور دوسری طرز کا نام استدراج ہے۔ رحمانی طرز میں تعمیر ہوتی ہے اور شیطانی طرز استدراج میں تخریب ہوتی ہے چونکہ ہمزاد کے عمل میں تخریب ہوتی ہے اس لئے یہ علم سیکھنا جائز نہیں ہے۔

ماورائی علم اور اس کی دونوں طرزوں کی تشریح قرآن پاک میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ میں بیان کی گئی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حق کا نمائندہ بنا کر فرعون کی طرف بھیجا گیا تو فرعون نے پیغمبر خدا کے معجزات کو استدراجی علوم پر قیاس کیا۔ چنانچہ اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جادوگر قرار دے کر اپنے ملک کے تمام بڑے بڑے جادوگروں کو جمع کر لیا تاکہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مقابلہ کر کے انہیں شکست دے دیں۔ مقابلے کے دن میدان میں ایک طرف اللہ کے پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کھڑے تھے اور دوسری طرف ابلیس، استدراج (جادو) کے نمائندے تھے۔

جادوگروں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں پھینکیں جو سانپ اور اژدھے بن گئیں۔ ان کے مقابلے میں وحی الٰہی کے مطابق حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا زمین پر پھینکا اور وہ اژدھا بن کر تمام طلسمی سانپوں اور اژدھوں کو نگل گیا۔

جادوگروں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مقابلہ استدراجی علوم اور رحمانی علوم کے درمیان فرق کی ایک اور واضح تشریح ہے۔ اس واقعہ سے یہ بات سامنے آ جاتی ہے کہ جادوگر دنیا کی طمع میں اپنے علم سے فرعون کی خوشنودی چاہتے تھے۔ اس کے برعکس حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مشن خدا کی مخلوق کی خدمت اور رضائے الٰہی کا حصول تھا۔ کوئی صاحب یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمزاد قابو (طابع) کر کے بھی اللہ کی مخلوق کی خدمت کی جا سکتی ہے اور اس طرح یہ بھی استدراج کی بجائے رحمانی علم بن سکتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ استدراج جادو کا عمل ہے اس لئے رحمانی نہیں ہو سکتا۔ ایک وقت آتا ہے جب طرز فکر شیطانی ہو۔ کسی بزرگ کا یہ

کہنا ہے کہ قرآن پاک کی کسی آیت یا کسی سورہ سے ہمزاد تابع ہو جاتا ہے۔ روحانی قوانین کے قطعاً خلاف ہے۔ ہمارے معاشرے میں عامل حضرات، پیر حضرات اور گدی نشین حضرات کا بہت عمل دخل ہے۔ عوام چونکہ ان سب اصطلاحوں سے صرف اس حد تک واقف ہیں کہ پیر فقیر، گدی نشین سب روحانی لوگ ہیں اور لوگوں کے دوست ہیں اس لئے بیچارے سادہ دل بندے فریب کھاتے رہتے ہیں۔ فقیر اور اللہ کے دوست کی ایک بہت آسان پرکھ ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے، ''اللہ کے دوستوں کو نہ خوف ہوتا ہے اور نہ غم ہوتا ہے۔'' (قرآن)۔ اس آیت کا سیدھا اور عام فہم مطلب یہ ہے کہ جن لوگوں کو غم اور خوف ہوتا ہے وہ اللہ کے دوست نہیں ہوتے اور جو بندہ غم اور خوف سے آزاد نہیں ہے ہر گز فقیر کہلانے کا مستحق نہیں ہے۔

فطرت سے قربت مسائل کا حل

سوال: بچپن ہی سے میری عادت ہے کہ میں بہت زیادہ سوچتا ہوں یعنی بہت زیادہ بلکہ حد سے زیادہ سوچنے کا عادی ہوں۔ کوئی بھی واقعہ یا کوئی بھی معمولی بات ہو یا کوئی بھی چھوٹا سا مسئلہ ایک دفعہ میرے ذہن میں آ جائے تو بس اس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ذہنی سکون بالکل ختم ہو گیا ہے اور میں مستقل طور پر ذہنی الجھنوں کا مریض بن گیا ہوں ہر وقت ذہن کسی نہ کسی بات اور کسی نہ کسی مسئلے پر سوچتا ہی رہتا ہے جس کی وجہ سے میں الجھنوں اور پریشانیوں، تفکرات اور وہم، وسوسوں میں مبتلا ہو گیا ہوں۔

جواب: قانون تخلیق کے تحت انسانی ذہن تین پرت کا مجموعہ ہے۔ ہر پرت کے محسوسات ایک دوسرے سے بالکل الگ ہیں اور نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ ان تینوں میں ایک پرت وہ ہے جو خیال کو تصور بنا کر جسد خاکی میں منتقل کرتا ہے۔ جسد خاکی تصورات کو معانی کا لباس پہنا کر خوشی اور غم کے نقش و نگار ترتیب دیتا ہے۔ اس کو اگر ایسی معلومات فراہم کی جائیں کہ کسی خوشی کا پیش خیمہ ہوں تو اس کے اندر خوشی کے طوفان اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اگر ایسی اطلاعات فراہم کی جائیں جن کا تعلق رنج و غم سے ہو تو اس کے اندر مایوسی بے کیفی، احساس کمتری، زندگی سے بیزاری اور نت نئی الجھنیں جنم لینے لگتی ہیں۔ یہ پرت بالکل غیر جانبدار رہتا ہے۔ اس کو جیسی اطلاعات فراہم کر دی جاتی ہیں وہ ان کو مظاہر میں پیش کر دیتا ہے۔ اطلاع فراہم کرنے والا پرت جب فطرت سے کٹ جاتا ہے یا اس میں فطرت کے اصولوں سے دوری واقع ہو جاتی ہے تو وہ ایسی اطلاعات دینا شروع کر دیتا ہے جو فطرت کے خلاف اور غیر حقیقی ہوتی ہیں۔ فطرت میں مایوسی احساس پر تشفی خود کشی کا رجان، خود کو اور لوگوں سے کم تر یا برتر سمجھنا خواہ مخواہ کی الجھنوں میں گرفتار رہنا کہیں نہیں ہے۔ یہ سب غیر فطری چیزیں ہیں۔ فطرت ہمیشہ پر سکون رہتی ہے۔ فطرت سے دوری ہی انسانی مشکلات و مصائب کا سبب بنتی ہے۔ فطرت سے قریب آ جایئے۔ سارے مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔ طریقہ یہ ہو گا کہ صبح اندھیرے اٹھئے اور جھٹ پٹے میں کم سے کم دو میل روزانہ ٹہلئے زیادہ سے زیادہ تین ہفتے میں آپ الجھنوں سے نجات حاصل کر لیں گے۔

لیکن فطرت سے قریب ہونے کا یہ طریقہ کم سے کم تین ماہ جاری رکھیئے۔

فہم و فراست کا چشمہ

سوال: مجھے ہر وقت ورد کرنے کے لئے کوئی ایسا وظیفہ بتادیں جس سے میں بے حد عقل منداور ذہین ہو جاؤں گو کہ یہ خواہش سب کی ہوتی ہے مگر میری یہ خواہش شدت اختیار کرتی جارہی ہے۔ خدا کے لئے جواب ضرور دیں۔ میرا خیال ہے کہ خدا کے واسطے سے بڑا کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے سیدھے لیٹ جائیں۔ آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ آپ کے اوپر نور کی بارش ہو رہی ہے اور اس ہی تصور میں سو جائیں۔ اس عمل سے فہم و فراست کے چشمے ابل پڑیں گے۔ انشاءاللہ

فیشن ایبل علاقہ

سوال: ہم بارہ بہن بھائی ہیں۔ بہنیں بلا کی لڑاکا ہیں ہر وقت لڑتی رہتی ہیں۔ انتہا یہ کہ بہنیں اپنی ماں کو مارتی ہیں۔ امی کا بھی یہی حال ہے کہ ہر وقت وہ ابا کے اوپر شک کرتی ہیں اور ابا امی کو اور پھر ہم سب بہن بھائیوں کو سڑی سڑی گالیاں بکتے ہیں۔ دولت کی کوئی کمی نہیں ہے لیکن اس کے باوجود ہماری نیت اتنی خراب ہے کہ محلے میں سے کوئی چیز آجائے تو چھین جھپٹ شروع ہو جاتی ہے۔ بڑے چھوٹے کی کوئی تمیز نہیں، سب اپنی من مانی کرتے ہیں۔ پہلے ہم ان پڑھ اور غریب لوگوں میں رہتے تھے۔ اب ایک فیشن ایبل اور مہنگے علاقے میں رہتے ہیں۔ لیکن ہماری پرانی عادتوں میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ انتہا یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے کو مہمانوں کے سامنے بھی شرمندہ کرتے ہیں۔ میں چاہتی ہوں کہ امی ابا سکون سے رہیں۔ بہن بھائیوں میں محبت پیدا ہو جائے۔ ہمارے اندر سے حسد کا مادہ ختم ہو جائے۔

جواب: بہت سویرے بیدار ہو جائیں سورج طلوع ہونے سے قلعی دار پیالے میں پانی بھر کر قبلہ رخ کھڑی ہو جائیں۔ ایک بار بسم اللہ الرحمٰن رحیم یا ودود پڑھ کر پانی پر دم کر لیں اور یہ پانی جس طرح بھی ممکن ہو سب گھر والوں کو پلادیں۔ آپ یہ بھی کر سکتی ہیں کہ یہ پانی فریج میں رکھی ہوئی بوتلوں میں ڈال دیں۔ رات کو سونے سے پہلے گھر میں لوبان جلادیں۔ حالات ٹھیک ہونے پر یہ عمل ترک کر دیں۔

فریج میں رکھا ہوا کھانا

سوال: مجھے عرصہ دراز سے جلدی بیماری ہے۔ تقریباً 26 سال گزر گئے۔ جب یہ بیماری شروع ہوئی تھی تو ہم بہاولپور میں اپنے ننھیال میں مقیم تھے۔ میں اپنی بہنوں کے ساتھ کپاس چننے گئی تو وہاں کھیت میں مجھے خارش ہو گئی اور بڑے بڑے لال دھپڑ جسم پر

نکل آئے۔ کبھی کسی جگہ اور کبھی کسی جگہ دھپڑ پڑتے رہے۔ پھر شادی ہو گئی اور میں افریقہ چلی گئی۔ وہاں ایک دفعہ پھر چھوٹے چھوٹے مکئی کے دانوں کے برابر لال لال دانے نکل آئے تو ڈاکٹر نے گولیاں دیں اور آرام آگیا۔ افریقہ میں خدا نے ہمیں تین بیٹوں سے نوازا۔ کسی دوسری اندرونی بیماری کی کبھی کبھار کوئی دوائی لے لی تو جسم پر دانے اور خارش ہونے لگتی۔ گرم دوائی ناموافق تھی۔ پھر آنکھیں اوپر اور نیچے سے پھول گئیں۔ چھینکیں بھی آنے لگیں۔ سر میں درد بھی ہونے لگا۔ ناک کا آپریشن کرایا اب ناک ٹھیک رہتی ہے۔ لیکن صبح شام سات آٹھ چھینکیں آتی ہیں۔ گلہ اب زیادہ خراب رہنے لگتا ہے۔ بعض دفعہ ناک سوج کر موٹی ہو جاتی ہے اور حرکت بھی نہیں کر سکتی۔ ناک کے اندر چھالے پڑ جاتے ہیں۔

جواب: مادی علاج بدستور جاری رکھیں۔ روحانی علاج تجویز کیا جارہا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ
یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ
یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ

چاندی کے پترے پر کندہ کرالیں۔ یہ پترہ رات کو گرما گرم پانی میں بجھالیں اور ہلکا گرم پانی رات کو سوتے وقت پی لیں۔ فریج میں رکھی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔ ہر چیز تازہ استعمال کریں۔ فریج میں رکھی ہوئی چیزیں تازہ چیزوں کی طرح نہیں رہتیں اور ان اشیاء کے اندر فارن باڈیز کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر تازہ گوشت اگر کئی گھنٹے تک کھلی ہوا میں رکھا جائے تو خراب نہیں ہوتا لیکن فریج میں رکھا ہوا گوشت فریج میں سے باہر نکال کر ایک گھنٹے سے بھی کم باہر رکھا جائے تو اس کے اندر تعفن پیدا ہو جاتا ہے۔ گڑ، تیل، کھٹائی سے بھی پرہیز کریں۔

فالج نہیں ہوتا

سوال: میرے بھائی سخت علیل ہیں اس وقت ان کی حالت یہ ہے کہ وہ نہ بول سکتے ہیں، نہ چل سکتے ہیں اور جسم کا کنٹرول مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے حتیٰ کہ وہ خود کروٹ بھی نہیں بدل سکتے۔ ڈاکٹر بتاتے ہیں کہ انہیں (PARKINSINISIM) پارکنسن ہے۔ یہ بیماری اس طرح شروع ہوئی کہ سب سے پہلے ان کے سیدھے ہاتھ میں درد ہوا۔ اس کے بعد ان کی چال خراب ہو گئی یعنی وہ اس طرح چلنے لگے کہ وہ پاؤں رکھنا کہیں چاہتے تھے لیکن پڑتا کہیں اور تھا یعنی ایک سیدھی لائن بنائی جائے تو اس میں نہیں چل سکتے تھے۔ اس دوران ان کا مختلف معالجین سے علاج ہوتا رہا۔ سب نے شبہ ظاہر کیا کہ انہیں فالج ہے اور فالج کی دوا چلتی رہی لیکن چونکہ فالج نہیں تھا اس لئے کوئی فائدہ نہیں ہوا بلکہ چال مزید خراب ہوتی رہی اور اس دوران وہ بتاتے تھے کہ میرا سر بھی بھاری بھاری رہتا

ہے۔اسی دوران کسی غلط دوا کی وجہ سے ان کی حالت خراب ہوگئی پھر انہیں لیاقت ہسپتال میں داخل کرادیا لیکن وہاں بھی مرض تشخیص نہ ہو سکا۔ان کی طبیعت اور زیادہ خراب ہوگئی اور یہ لاٹھی پکڑ کر چلنے لگے اور ایک خاص بات کہ اس سب حالات کے دوران نہیں قبض کی شکایت رہی اور جواب تک ہے۔خیر اب تو وہ غذا ہی تقریباً نہیں کھاتے۔صرف پانی دودھ جوس وغیرہ ہی پیتے ہیں۔جناح ہسپتال میں داخل کردیا جہاں ان کا مرض تشخیص کرلیا گیا اور انہیں (PARKINSINSM) کی بیماری بتائی گئی اور پھر چھٹی کرکے دوا تجویز کردی گئی لیکن ان کی حالت نہ سنبھلی اور یہ مزید اپنا کنٹرول کھوتے ئے اور پھر یہ حالت ہوتی گئی کہ یہ ایک آدمی کے سہارا لئے بغیر نہیں چل سکتے تھے۔اس کے بعد اب سے تقریباً ڈھائی تین مہینے پہلے دست آتے رہے اس کے بعد یہ بستر کے ہوکر رہ گئے۔جناح ہسپتال میں دماغ کا ٹیسٹ ہوا جو کہ C.T.SCAN کہلاتا ہے۔اب ان کی حالت یہ ہے کہ وہ نہ تو بول سکتے ہیں اور نہ ہی خود سے کروٹ بدل سکتے ہیں یہ ایک دکھی بہن کی فریاد ہے۔ظاہراً علاج سے تو مایوسی ہو چکی ہے۔روحانی علاج کا سہارا لینا چاہتی ہوں۔

جواب: رنگ اور روشنی سے علاج کے طریقہ پر صبح شام زرد شعاعوں کا پانی، کھانے سے پہلے نیلی شعاعوں کا پانی اور کھانے کے بعد سرخ رنگ کی شعاعوں کا پانی دو دو اونس پلائیں۔آٹھ روز کے بعد ٹیلیفون کرکے حالات بتائیں۔رنگین پانی تیار کرنے کا طریقہ رنگ وروشنی سے علاج میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

فطرت کے خلاف

سوال: میں ماں باپ کی ایک بیٹی تھی۔دو بھائی ہیں۔باپ کی عمر 40 سال تھی اور امی ابا کی تیسری بیوی تھیں۔شادی کے چار سال بعد ہی بڑی دعاؤں کے بعد میں پیدا ہوئی۔ذرا بیمار ہوتی امی بوکھلا کر الٹی سیدھی دوائیں دے دیتیں عموماً مجھے ملیریا، ٹائیفائیڈ ہوتا رہا۔جب تیرہ سال کی ہوئی تو ٹی بی ہوگئی۔کم عمر میں زبردستی شادی کردی گئی۔میرے خاوند میں خاندانی نقص ہے۔سب اولاد مریض پیدا ہوئی۔بڑے لڑکے کی آنکھوں میں نور بہت کم نہ ہونے کے برابر ہے۔بس چلتا پھرتا ہے۔دوسرے کے دل میں نقص ہے۔تیسرے کے بچپن میں پیٹ میں کیڑے تھے۔کیڑے مار دوائیں دے دے کر اس کی صحت آج تک ٹھیک نہیں ہوئی۔چوتھی بیٹی ہسٹیریا کے مریض کی طرح ذرا سی تکلیف پر بے ہوش ہو جاتی ہے۔9 سال کی عمر تک بستر پر پیشاب کرتی تھی۔آخری بچی کے گلے ہر وقت خراب رہتے ہیں۔دانتوں میں درد رہتا ہے۔ڈاکٹر کہتے ہیں کہ سب داڑھیں خراب ہیں نکلوانی پڑیں گی۔جبکہ اس کی عمر ابھی ساڑھے چار سال ہے۔میں ہر وقت اخباریں بڑی بڑی مذہبی کتابیں، بہشتی زیور وغیرہ پڑھتی رہتی ہوں کہ گناہ صاف ہو جائیں۔میرے پیر کامل ہیں۔باریش بزرگ ہیں۔

نامی گرامی خاندان کے بڑے بڑے شرفاء نے مجھے حاصل کرنے کے لئے بازی لگائی ہوئی تھی۔ کیونکہ قدرت نے مجھے فیاضی کے ساتھ حسن عطا کیا تھا۔ مگر میرے سرپرستوں نے مجھے 14 سال کی عمر میں ایک ایسے شخص کے ساتھ باندھ دیا جس کی طبیعت میں عیاری، مکاری اور ہلکا پن تھا۔ میں والدین کی عزت کی خاطر نباہ کرتی رہی اور یہ سوچتی رہی کہ کبھی تو میرے دن پھریں گے۔ مگر اب جب بڑھاپے کی دہلیز پر قدم رکھ چکی ہوں۔ بچوں کے چہرے باریش ہو گئے ہیں۔ خاوند کہتے ہیں کہ میں نے تیری زندگی برباد کر دی ہے۔ اب وہ دوسری شادی کے چکر میں ہیں۔ آپ ہی بتائیں کہ میں جاؤں تو کہاں جاؤں؟

جواب: تکیہ کا غلاف مخمل (VELVET) کے کپڑے کا سلوائیں یا خود ہی سی لیں۔ مخمل کا رنگ گہرا گلابی ہونا چاہئے۔ سوتے وقت یہی تکیہ سر کے نیچے رکھا کریں۔ حالات خراب ہونے کی ذمہ داری آپ کے شوہر پر نہیں ڈالی جا سکتی۔ آپ بھی برابر کی شریک ہیں۔ آپ نے خاوند کو مجبوری کے تحت قبول کیا ہے۔ خاوند کو وہ پیار نہیں ملا جس کا وہ حق دار تھا۔ بچوں کی بیماریوں کی وجہ یہ ہے کہ بچوں کو خاندانی بیماریوں کا ورثہ منتقل ہوا ہے۔ خاندان کے افراد میں ایسی طرز فکر عروج پر ہے کہ جو فطرت سے ہم آہنگ نہیں ہے۔ بے جا ضد، کبر و نخوت دوسروں کو کم تر سمجھنا خاندانی معمول نظر آتا ہے۔ آپ پہلے اپنی طرز فکر میں تبدیلی لائیں پھر تجویز کردہ علاج کریں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے مخلوق کے لئے کھلے ہوئے ہیں۔

ق

قنوطیت

سوال: میری زندگی کچھ عجیب بے کیف اور بے مقصد ہے۔ ہر وقت کچھ کھونے کا احساس رہتا ہے۔ قنوطیت طاری رہتی ہے۔

نماز پابندی سے پڑھنے کی کوشش کرتی ہوں اور اکثر کامیاب رہتی ہوں۔ اللہ میاں سے شکوہ کرنے کا دل نہیں چاہتا۔ اس کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کرتی ہوں کہ میں کس قابل ہوں۔ میری حقیقت کیا ہے مگر اس رحیم و کریم کا احسان ہے۔ ذہن اور دل یہ سمجھتا ہے مگر نہ جانے کیوں پورے وجود پر ایک سوگواری اور یاسیت چھائی رہتی ہے۔ حالات کو دیکھتے ہوئے میں چاہتی ہوں کہ اس سے پہلے کہ میں کسی کے لئے ناگوار احساس بنوں۔ مجھے اپنے لئے اپنی ذات کے لئے، اپنی زندگی کے لئے کچھ نہ کچھ کرنا چاہئے۔ میں عملی طور سے کچھ کرنا چاہتی ہوں اور خود کو مصروف رکھنا چاہتی ہوں تاکہ مالی اعتبار سے بھی کچھ حاصل کر سکوں، ذہنی طور سے شیطان سے دور رہوں۔

لیکن مشکل یہ ہے کہ میں صرف بی اے پاس ہوں اور ایسے ماحول سے تعلق رکھتی ہوں جہاں دفتروں اور آفسوں میں کام کرنے کو اچھا نہیں سمجھا جاتا جبکہ مجھے ایسی جگہوں پر آسانی سے سروس مل سکتی ہے۔ میں اپنے ماحول سے بغاوت نہیں کر سکتی۔ مجھے ان تمام رشتوں کا احساس ہے جو مجھ سے وابستہ ہیں۔ بس عجیب کشمکش میں مبتلا رہتی ہوں۔ میں عمر کے اس دور میں ہوں جہاں شادی ہو جانی چاہئے تھی مگر میری شادی اب تک نہیں ہوئی ہے۔

بزرگ محترم! زندگی گزارنے کے لئے کوئی سلسلہ کوئی سہارا ضروری ہے تاکہ انسان اس میں مصروف رہ کر زندگی گزار سکے۔ زندگی کا کوئی مقصد اور نصب العین ہونا ضروری ہے۔ ورنہ بھٹکنے کا خطرہ رہتا ہے۔ میں بھٹکنا نہیں چاہتی۔ میں نہایت صاف ستھری پاکیزہ زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔ جس کا مطلب خود کو مطمئن رکھنا ہے۔

جواب: آپ سورۂ الضحیٰ حفظ کر لیں اور صبح نکلتے سورج کے سامنے بیٹھ کر سورج کو دیکھتے ہوئے ایک بار پڑھ لیا کریں۔ یہ عمل چالیس روز تک کریں۔

قوت ارادی

سوال: میں ایک ٹیچر ہوں عمر 32 سال ہے اور غیر شادی شدہ ہوں۔ پریشانی یہ ہے کہ مجھ میں خود اعتمادی بالکل نہیں ہے۔ میں مردوں سے بات نہیں کر سکتی اور بعض اوقات تو عورتوں سے بھی بات کرنے میں جھجک محسوس ہوتی ہے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے، آواز بدل جاتی ہے چونکہ میں ٹیچر ہوں اس لئے میرا واسطہ مردوں سے بھی پڑتا ہے۔ انسپکٹریس وغیرہ جو کہ عورتیں ہوتی ہیں ان کو دیکھ کر میری حالت ابتر ہو جاتی ہے۔ مردوں سے نظریں جھکا کر بات کرتی ہوں۔ میں اپنے سگے بھائیوں سے بھی نظریں ملا کر بات نہیں کر سکتی۔ نماز پانچوں وقت کی پڑھتی ہوں۔ دین کی طرف بھی رجحان ہے۔ میری دوسری بہنیں نہایت اعتماد سے ہر ایک سے بات کر لیتی ہیں۔ اپنی اس عادت کی وجہ سے میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار نہیں لا سکتی۔ خدا کے لئے کسی اور طرح کا علاج نہ بتایئے گا۔ صرف قرآنی آیت پڑھنے کو بتا دیجئے تاکہ میں مردوں اور عورتوں کے ساتھ اطمینان سے بات کر سکوں۔

جواب: الا ان اولياء الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔

قوت ارادی مسائل کا حل

سوال: میری نفسیاتی الجھنوں، بیماری اور جذباتیت کا تعلق سلسلہ کی ایک ہی کڑی سے ہے جو کہ جسمانی کمزوری اور میرے اندر خود اعتمادی کا فقدان ہے۔ جسمانی کمزوری ختم ہو جائے اور خود اعتمادی بحال ہو جائے تو میں زندگی کے سارے تقاضے پورے کر سکتا ہوں۔

جواب: آپ ماضی میں جو کچھ کرتے رہے ہیں اس کا اثر دماغ پر ہوا اور پھر دماغ کی کمزوری نے اعصاب کو متاثر کیا۔ اعصاب متاثر ہو جانے کے بعد آپ کی عام صحت گر گئی جب یہ سب ہو چکنے کے بعد بھی آپ اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو دماغ مفلوج ہو گیا۔

قوت ارادی اور خود اعتمادی نے آپ سے رشتہ منقطع کر لیا۔ قوت ارادی اور خود اعتمادی بحال ہو جانے سے آپ کی سب الجھنیں رفع ہو جائیں گی۔ علاج بہت آسان ہے آپ ہر روز باوضو رہیں۔ رات کو سونے سے پہلے بھی وضو کر لیا کریں۔ اس پروگرام پر مستقل عمل کرنے سے آپ کی جسمانی کمزوری، دماغی کمزوری اور خود اعتمادی بحال ہو جائے گی۔

قندیل میں چراغ

سوال: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا"۔ اس کی مثال طاق کی مانند ہے۔ جس میں چراغ رکھا ہوا ہو اور وہ چراغ شیشے کے قندیل میں ہے۔

درخواست ہے کہ روحانی نقطہ نظر سے یہ بتایا جائے کہ نور، چراغ اور قندیل سے کیا مراد ہے؟

جواب: تمام موجودات ایک ہی اصل سے تخلیق ہوئی ہیں۔ خواہ وہ موجودات پستی کی ہوں یا بلندی کی۔ کائنات کی ساخت کی ترتیب کو اس مثال سے واضح کیا جاسکتا ہے۔

شیشے کا ایک بہت بڑا گلوب ہے۔ اس گلوب کے اندر دوسرا گلوب ہے اس دوسرے گلوب کے اندر تیسرا گلوب ہے اور تیسرے گلوب میں حرکت کا مظاہرہ ہوتا ہے اور یہ حرکت شکل و صورت جسم و مادیت کے ذریعے ظہور میں آتی ہے۔

پہلا گلوب۔ روحانیت کی زبان میں تجلی کہلاتا ہے۔ یہ تجلی موجودات کے ہر ذرے سے لحہ بہ لحہ گزرتی رہتی ہے تا کہ اس کی اصل سیراب ہوتی رہے۔

دوسرا گلوب نور کہلاتا ہے یہ بھی تجلی کی طرح لحہ بہ لحہ کائنات کے ہر ذرے سے گزرتا رہتا ہے۔

تیسرا گلوب روشنی ہے۔ اس کا کردار زندگی کو برقرار رکھتا ہے۔ اسی گلوب کے اوپر گیسوں (Gases) کا ہجوم رہتا ہے۔ گیسوں کے اسی ہجوم سے مادی شکل و صورت اور مظاہرات بنتے ہیں۔ اس کی مزید تشریح یہ ہے کہ گلوب نمبر 1۔ کائنات کا لاشعور، گلوب نمبر 2۔ کائنات کا شعور، گلوب نمبر 3۔ کائنات کا ارادہ، گلوب نمبر 4۔ کائنات کی حرکت شکل و صورت کے ساتھ۔

روحانی اصطلاح میں پہلا گلوب عالم لاہوت ہے۔ دوسرا گلوب عالم جبروت ہے۔ تیسرا گلوب عالم ملکوت ہے اور اس گلوب کے اوپر گیسوں کا ہجوم (Aura) عالم ناسوت ہے۔

قولنج کا درد

سوال: میرے والد بزرگوار اکثر بیمار رہتے ہیں۔ علاج بھی کافی کروا چکے ہیں۔ کبھی آرام آجاتا ہے کبھی پھر تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ والد صاحب کا کہنا ہے کہ پیٹ میں گیس ہے۔ حکیموں سے ہاضمے کے چورن لے کر کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ کوئی ڈاکٹر حکیم نہیں چھوڑا۔ ایک ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ قولنج کا درد ہے۔ اس نے دوا دی تھی۔ جس سے آرام آگیا تھا۔ اب پھر تکلیف بڑھنی شروع ہو گئی ہے جب تکلیف بڑھتی ہے تو والد صاحب پیٹ پکڑ کر بیٹھ جاتے ہیں اور مکوں سے پیٹ کو دباتے ہیں۔ مالش بھی کرتے ہیں۔ اس سے قبل بیمار ہوئے تھے تو دو بوتل خون دیا گیا تھا۔ جب سے دوسرا خون دیا ہے، مزاج کافی حد تک بدل چکا ہے۔ بات بات پر آپے سے باہر ہو جاتے ہیں۔ والدہ کے ساتھ اکثر تو تو میں میں ہوتی رہتی ہے۔ ایک تو بیماری کی وجہ سے، دوسرے گھریلو حالات کی وجہ سے ہر وقت پریشان رہتے ہیں۔

آپ کو خدا اور رسول ﷺ کا واسطہ والد صاحب کی صحت کے لئے روحانی علاج بتادیں کہ ان کی یہ نامراد بیماری ختم ہو جائے، وہ ہر وقت خوش رہیں۔ سوچنا چھوڑ دیں۔ جب میں ان کو پریشان دیکھتا ہوں تو میرا کھانا پینا، سونا جاگنا حرام ہو جاتا ہے۔ اندر ہی اندر کڑھتا رہتا ہوں۔

جواب: صبح شام رات پلیٹوں پر زردہ کے رنگ اور عرق گلاب سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo اَللّٰہُ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّومُ لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ چالیس اور اکتالیس روز تک۔

ک

کر بھلا۔۔۔۔۔۔سو ہو بھلا

سوال: میری شادی کو تین سال کا عرصہ گزر گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر نعمت سے نوازا ہے لیکن اولاد کی نعمت سے محروم ہوں۔ میرے مہربان شوہر دل و جان سے چاہنے والے ہیں۔ ان میں محبت ہمت اور حوصلہ سے میں اکثر لوگوں کی جلی کٹی باتوں سے مایوس ہو جاتی ہوں اکثر کسی نہ کسی بہانے سے روتی رہتی ہوں تاکہ میرے شوہر کو یہ احساس نہ ہو کہ میرے سسرال والے مجھ سے بد دل ہوتے جارہے ہیں۔ ان کی اکثر کوشش ہوتی ہے کہ میرے شوہر کو میرے خلاف کر دیں۔ میرے دل میں ایک انجانا سا خوف رہتا ہے کہ کہیں میں اس کی کمی کی وجہ سے ایک اچھے شوہر اور اچھے گھر سے محروم نہ ہو جاؤں۔ میں نے اس عرصہ میں کافی علاج کرایا ہے۔ ایکسرے، الٹراساؤنڈ، ڈی این سی بھی کروالی ہے سب رپورٹ ٹھیک ہے۔ میرے شوہر کے ٹیسٹ بھی ٹھیک ہیں۔ ہمارے ساتھ جن کی شادی ہوئی تھی ان کے یہاں دو، دو بچے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں نے میرا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ میں نے بہت مایوس اور پریشان ہو کر آپ سے مشورہ مانگا ہے۔ آپ مجھے اپنی بیٹی سمجھ کر اس خط کو ضرور شائع کریں۔ میرے خط کو ردی کی ٹوکری کی زینت نہ بنایئے گا۔ آپ ان لوگوں کے لئے نصیحت ضرور لکھا کریں جنہوں نے لڑکیوں کے لئے مسئلہ بنایا ہوا ہے جس کی اولاد نہ ہو اس کو گری ہوئی نظر سے نہ دیکھیں۔ طعنے دے کر اس بے چاری کا جینا مشکل نہ کریں۔ اپنے گھر سے نکالنے اور دوسری بہولانے کی کوشش نہ کریں اگر یہی نقص ان کے بیٹے میں ہو تو کیا کریں گے کیا اپنے بیٹے کو گھر سے نکالیں گے۔ اس کے ساتھ وہی سلوک کریں گے جو کہ کسی کی بیٹی کے ساتھ کرتے ہیں۔ بہو بھی کسی کی بیٹی ہوتی ہے۔ اس کا مقدر خدا نے لکھا ہے اس نے یا اس کے ماں باپ نے نہیں لکھا۔ پھر لڑکی کو قصوروار نہیں ٹھہرانا چاہئے۔

جواب: عشاء کی نماز کے بعد 300 مرتبہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَo خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍo حٰآمo الٓرٰتِلْکَ اٰیَاتُ الْکِتَابِ الْمُبِیْنِo

پڑھ کر آنکھیں بند کر کے دس پندرہ منٹ تک یہ تصور کریں کہ مجھے اللہ دیکھ رہا ہے۔ اس کے بعد نہایت عاجزی، انکساری اور گداز کے ساتھ دعا کریں۔ جب تک مقصد پورا نہ ہو اللہ کو پکارتی رہیں اور روزانہ یہ عمل کرتی رہیں۔ میری تشخیص کے مطابق آپ کے اندر نسوانی خرابی ہے۔ اس کا علاج کرانا ضروری ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اولادِ نرینہ عطا کرے۔ آمین۔ صدقہ کرنا اور غریبوں کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ آپ بھی اللہ کی مخلوق کے لئے جو بھی کر سکتی ہیں ضرور کریں۔ کر بھلا۔۔۔ ہو بھلا۔

کمپیوٹر

سوال: قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ میں آدم کو اپنا نائب بنانے والا ہوں تو فرشتوں نے کہا کہ وہ جو زمین پر فساد اور خون خرابہ کرے گا جب کہ ہم تیری تسبیح اور حمد کے لئے کافی ہیں تو اللہ نے فرمایا کہ جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے اور آدم کو علم الاسماء سکھا دیئے اور پھر فرشتوں کو آدم علیہ السلام کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیا۔ عرض ہے کہ یہ علم الاسماء کیا ہوتے ہیں جن کی بنا پر آدم علیہ السلام کی حیثیت فرشتوں سے بھی بڑھ گئی۔

جواب: جب ہم زندگی کا تجزیہ کرتے ہیں تو ایک ہی بات سامنے آتی ہے کہ انسان کے اندر کوئی کمپیوٹر نصب ہے جو انسان کو زندگی کی اطلاعات فراہم کر رہا ہے کبھی وہ ایسی اطلاع دیتا ہے کہ آدمی رنجیدہ ہو جاتا ہے اور کبھی ایسی اطلاع دیتا ہے کہ وہ خوش ہو جاتا ہے اور کبھی ایسی اطلاع دیتا ہے انسان اس اطلاع پر عمل کرتا ہے اور کھانا کھاتا ہے کبھی پانی کی اطلاع دیتا ہے اور انسان پانی پی کر پیاس بجھاتا ہے۔ کبھی کمپیوٹر سے اطلاع دیتا ہے کہ اب اعصاب میں مزید عمل کرنے کی صلاحیت موجود نہیں سو جاؤ۔ پھر یہ اطلاع ملتی ہے کہ اب مزید چارپائی پر لیٹے رہنے اور شعوری حواس میں داخل نہ ہونے سے اعصاب مضمحل ہو جائیں گے اور آدمی اس اطلاع کو قبول کر کے بیدار ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ جب تک دماغ کے اندر نصب شدہ کمپیوٹر کوئی اطلاع نہیں دیتا آدمی یا کوئی بھی ذی روح کوئی کام نہیں کر سکتا۔ ذی روح میں انسان بھیڑ، بکری، چرند، پرند، درند، نباتات، جمادات سب شامل ہیں۔ سب کے اندر یہ اطلاع دینے والی مشین نصب ہے یہ مشین وہی اطلاع فراہم کرتی ہے جس کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ کمپیوٹر آدمی کی روح ہے۔ موجودات میں جتنی ذی روح اور غیر ذی روح ہیں ان سب میں ایک ہی طرح کا کمپیوٹر نصب ہے یعنی ان کی زندگی کے لئے اطلاعات کا منبع ایک ہی ہے۔ کوئی مخلوق اس کمپیوٹر کے علم سے واقف نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے صرف انسان کو اس کمپیوٹر یعنی روح کا علم سکھایا ہے۔ یہی وہ علم ہے جس کو آدم اور فرشتوں کے قصے میں بیان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں۔ فرشتوں نے کہا۔ یہ تو فساد برپا کرے گا اور ہم آپ کی تسبیح اور تقدیس کے لئے کافی ہیں۔ اللہ نے فرمایا۔ ہم جو جانتے ہیں وہ تم نہیں جانتے۔'' فرشتوں کو یہ بات سمجھانے کے لئے آدم علیہ السلام کو علم الاسماء سکھا دیا اور آدم علیہ السلام سے کہا۔ ''اس علم کو ظاہر کرو۔'' اور فرشتوں سے کہا۔ ''اگر تم سمجھتے ہو تو اس علم کے بارے میں بتاؤ۔'' فرشتوں نے عرض کیا۔ ''ہم تو صرف وہی جانتے ہیں جو آپ نے ہمیں سکھا دیا ہے۔''

آدم علیہ السلام کی اولاد آدم ہے اور آدم علیہ السلام کی اولاد بحیثیت آدم کے اس بات کا مشاہدہ کرتی ہے جن مشاہدات سے آدم علیہ السلام گزرے ہیں اگر کوئی آدم زاد اس بات کا مشاہدہ نہ کر سکے جس حالت کا مشاہدہ آدم علیہ السلام نے کیا یعنی خود کو فرشتوں کو مسجود دیکھنا اللہ اور فرشتوں کے درمیان مکالمہ ہونا، اللہ کا یہ کہنا کہ ''ہم نے آدم کو اپنی صفات کا علم سکھا دیا۔'' اور فرشتوں کا یہ کہنا

کہ ''ہم صرف اس حد تک واقف ہیں جس حد تک آپ نے علم عطا فرمادیا ہے۔'' تو وہ ہر گز آدم علیہ السلام کی اولاد کہلانے کی مستحق نہیں ہے۔ اس کی حیثیت اس آدم کی نہیں جس آدم علیہ السلام کے بارے میں اللہ نے فرمایا کہ یہ میرا نائب اور خلیفہ ہے۔ اس گفتگو کا اجمال یہ ہوا کہ آدم زاد اگر ازل میں دی گئی نیابت سے واقف نہیں ہے اور ان واقعات کو اگر اس نے دنیا کی زندگی میں نہیں دیکھا تو وہ آدم علیہ السلام کی باسعادت اولاد نہیں ہے۔ محض شکل وصورت کی بنا پر اس کو آدم زاد کہہ دیا جائے تو اس کو ناخلف اولاد سے زیادہ اہمیت نہیں دی جاسکتی۔ اس لئے کہ اگر کوئی بندہ اللہ کے اسماء کا علم نہیں جانتا تو وہ اللہ کا نائب نہیں ہے۔ آدم زاد کو دوسری مخلوقات پر صرف اس لئے شرف حاصل ہے کہ وہ اسمائے الٰہیہ کا علم رکھتا ہے۔

کن فیکون

سوال: میری ایک عزیز خاتون کی شادی کو تقریباً سات سال کا عرصہ گزر گیا ہے۔ ان کی تین اولادیں ہوئیں جو پیدائش کے بعد ہی مر گئیں۔ چوتھے نمبر پر انہوں نے ایک بیٹے کو جنم دیا۔ یہ لڑکا اتنا کمزور تھا جیسے کوئی ہڈیوں کا ڈھانچہ ہو۔ بڑی مشکلات کے بعد زندہ بچا۔ اس کے بعد وہ ایک اور بیٹے کی ماں بنیں۔ یہ لڑکا بھی پیدائشی طور پر بہت کمزور تھا۔ پیدا ہونے کے 18 روز کے بعد لڑکے کا سانس رک رک کر آنے لگا۔ یہ حالت دیکھ کر فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ علاج کے بعد گھر واپس لانے کی اجازت دے دی گئی۔ تین چار روز کے بعد لڑکے کو مسلسل دورے پڑنے لگے ان دوروں کی شدت اتنی تھی کہ ایک گھنٹے میں تقریباً بیس بائیس مرتبہ پڑتے تھے، دوبارہ ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ جہاں اسے 24 گھنٹے آکسیجن دی گئی۔ اس کے بعد بھی ڈیڑھ مہینے تک اسے نگرانی میں رکھا گیا۔ علاج اور نگہداشت سے تقریباً 2 ماہ تک دوروں کی شدت میں کمی رہی لیکن اس کے بعد دوروں کے ساتھ جھٹکے بھی لگنے لگے۔ دن میں دو تین بار پورے جسم کو شدید جھٹکا لگتا تھا۔ آہستہ آہستہ جھٹکے لگنا ختم ہو گئے۔ لیکن پورا جسم معطل اور بے حس ہو جاتا تھا۔ جب جسم کی حرکت بحال ہوئی تو غصہ اور چڑچڑا پن اس قدر سوار رہتا کہ وہ انگلیوں کو دانتوں سے لہولہان کر دیتا تھا۔ اب اس کی عمر پانچ سال کے قریب ہے لیکن نہ تو چل سکتا ہے اور نہ ہی بولنے کی صلاحیت اس کے اندر ہے۔ دوسروں کی باتوں کو سن کر غوں کی آواز منہ سے نکالتا ہے اسے جو بھی دیکھتا ہے آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ اس کی ماں بیٹے کے غم میں گھلتی جارہی ہے۔

جواب: عود صلیب (ایک جڑ ہوتی ہے) جو عمدہ قسم جو گھن کھائی ہوئی نہ ہو، لے کر تختی بنالیں۔ اس تختی کے اوپر پکی چمکدار سیاہ روشنائی سے سورۂ یٰسین کی آخری آیت سے پہلی آیت۔ جس میں لفظ کن فیکون ہے۔ اس تختی پر لکھ دیں اور یہ تختی بچے کے گلے میں ڈوری کے ساتھ اس طرح ڈال دیں کہ باہر سے نظر نہ آئے۔ تین ماہ تک گلے میں ڈالے رکھیں۔ نہلاتے وقت بھی گلے سے الگ نہ کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ جبکہ رات کو گہری نیند سو جائے تو سرہانے کھڑے ہو کر ایک بار سورۂ مریم کی پہلی آیت اس طرح پڑھیں کہ ہر لفظ کا وقفہ برابر رہے۔ اس عمل کو بھی تین ماہ تک برقرار رکھا جائے۔ جس ڈوری میں تختی لٹکائی جائے اس کا رنگ گہرا نیلا ہونا چاہئے۔

کوئی گلا دباتا ہے

سوال: آج سے دو مہینے پہلے ایک بجے شب میں فلم دیکھ کر گھر آرہا تھا کہ راستے میں پانی کی ٹینکی کے پاس سفید برقعے میں لپٹی ہوئی ایک عورت نظر آئی۔ میں سائیکل پر سوار تھا۔اس عورت نے مجھے آواز دی۔اے بھائی! ادھر آ۔ میں اس کے نزدیک جانے کی بجائے رفتار تیز کر کے سیدھا گھر پہنچ گیا۔ میں نے اس بات کا ذکر کسی سے نہیں کیا۔اس واقعہ کے بعد سے میری راتوں کی نیند اڑ گئی ہے۔رات کے وقت کوئی میرا گلا دبانے لگتا ہے۔اس وقت میں نیم بے ہوشی کی حالت میں ہوتا ہوں۔اس کے علاوہ کبھی کبھی میں پاگلوں جیسے حرکت کرنے لگتا ہوں۔دل پر ہر وقت وزن سا رہتا ہے۔ایک دن رات کو مجھے ایک بوڑھا نظر آیا۔اس نے غصہ سے کچھ کہا۔جو میں سمجھ نہ سکا۔ میں نے بولنے کی کوشش کی لیکن زبان بند ہو گئی۔ مہربانی فرما کر مجھے اس پریشانی سے نجات دلائیں۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے اور صبح نہار منہ ایک چمچہ خالص شہد کھالیا کریں۔ یہ عمل پانچ ہفتہ تک جاری رکھیں۔

کمزوری دور کرنے کیلئے

سوال: آج شدت یاس سے آپ کو خط لکھنے پر مجبور ہو گئی ہوں۔ مجھ کو علالت اور اضمحلال میں زندگی کے دن گزارتے ہوئے ایک مدت ہو گئی ہے۔اسکول میں ٹیچر ہوں۔ 20 سال سے زائد ملازمت کو ہو گئے۔ ویسے تو شروع ہی سے کمزور طبع تھی مگر فروری 77ء میں میرا نوجوان بھائی فوت ہو گیا تھا۔ جس سے میں مکمل طور پر نڈھال ہو گئی۔ ہسپتال میں داخل ہوئی مگر وہاں میری بیماری کی صحیح تشخیص نہیں ہو سکی۔ علاج ہوتا رہا جس سے میری حالت بالکل تباہ ہو گئی۔اس کے بعد ایک اور ڈاکٹر سے علاج کرایا جس کے نتیجے میں کچھ سنبھلی یعنی آٹھ دس قدم آسانی کے ساتھ چل لیتی تھی۔ لیکن مجھ بدقسمت کی زندگی میں ایک اور صدمہ آیا کہ میرا چھ ماہ کا بچہ ضائع ہو گیا اور پورے پانچ ماہ تک بلیڈ نگ جاری رہی۔ تین آپریشن کرائے۔ تیسرے آپریشن کے بعد میری حالت کچھ سنبھلی مگر بدن نحیف اور لاغر ہوتا گیا۔ گاہے گاہے بیہوشی طاری ہو جاتی۔ چکر آتے، کمزوری اتنی بڑھ گئی کہ بے ترتیب ٹانگوں کے ساتھ چلتی تو لوگ میری چال پر ہنستے اور میں اپنی قسمت کو روتی۔ ہر وہ علاج کرایا جس سے شفا کی ذرا بھی امید تھی۔ سر میں شدید درد اٹھتا۔

اسی دوران میں مجھے 4 عدد خون کی بوتلیں چڑھائی گئیں۔ خون میں کمی نہ ہونے کے باوجود کمزوری میں کوئی فرق نہ آیا۔ پشاور تا کراچی جہاں بھی کسی معالج کا نام سنا اس سے علاج کرا کے دیکھا مگر کچھ افاقہ نہ ہوا۔ آخر تھک ہار کر بیٹھ گئی۔ روحانی ڈائجسٹ کے مطالعے سے آپ کے بارے میں معلوم ہوا۔یوں سمجھئے کہ میں آخری امید لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔

جواب: تین عدد سفید چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَضَيْنَا بِاالْقَضَيْنَا فَاتُوْبُرْهَانْ اَلْفْ مَرَّةٍ

O O O O O O O

اَشْهَدُ اَنْ لَااِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ

بَحَقِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بَحَقِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بَحَقِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

لکھ کر صبح شام رات پانی سے دھو کر پئیں۔ تین مہینے تک۔

کرایہ دار

سوال: میں ایک ضعیف انسان ہوں اور میری آمدنی کا ذریعہ ایک مکان کا کرایہ ہے۔ جس میں، میں خود بھی رہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ کرایہ دار میرا مکان خالی کر دے لیکن اس کے ساتھ ایک گروہ ہے جو ہمیشہ فساد پر آمادہ رہتا ہے۔ درخواست ہے کہ اپنی روحانی اور باطنی قوتوں سے میری مدد فرمائیں۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد وضو کر کے مصلے پر بیٹھ کر 19 مرتبہ سورہ تبت یدا پوری سورۃ پڑھ کر آنکھیں بند کر کے کرایہ دار کا تصور کر کے پھونک ماردیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور مکان خالی ہونے کی دعا کریں۔ عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

کاروبار میں برکت

سوال: ملازمت کے سلسلہ میں ایک اسفنج فیکٹری میں سیلز مین ہوں تنخواہ 1250 درہم ہے۔ 1% کمیشن بھی ہے مگر ابھی ادا نہیں ہوئی۔ سر پر قرضہ ہے۔ بیوی بچوں کے علاوہ بہن بھائیوں کا بوجھ بھی ہے۔ پیسہ جمع نہیں ہو رہا کوئی ایسا عمل بتایئے کہ مالکان کا کام خوب چلے مجھے زیادہ سے زیادہ آرڈر ملیں تاکہ کمیشن زیادہ بنے اور مالکان خوش ہو کر تنخواہ بھی بڑھادیں۔

جواب: فجر کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے ایک بار سورہ اخلاص پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ 3 بار چہرہ پر پھیر لیا کریں۔ کاروبار میں برکت ہو گی۔ آپ کے دل کی رگیں کمزور ہو گئی ہیں۔ اس کے لئے روزانہ شہد اور خمیرہ مروارید صحیح اجزاء سے تیار کردہ استعمال کیجئے۔ اگر آپ تیار نہ کر سکیں تو مجھے لکھ دیجئے میں اپنی نگرانی میں تیار کرا کے بھیج دوں گا۔

کمر کی ہڈی

سوال: میری بڑی بہن جس کی عمر اس وقت ستائیس سال ہے جب وہ تقریباً تین یا چار برس کی تھی تب ہی وہ ایک مہلک مرض میں مبتلا ہو گئی اور اسی مرض میں اس کی کمر کی ہڈی آہستہ آہستہ بڑھتی گئی اور میری بہن بدنما نظر آنے لگی۔ بہت علاج کرایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب آپ سے اور خدا سے امید لگائے بیٹھے ہیں۔ کوئی مفید دوا اور وظائف سے نوازیں۔

جواب: اپنی ہمشیرہ سے کہئے کہ وہ سورج طلوع ہونے سے پہلے سورج زوال ہونے کے بعد اور سورج غروب ہونے سے پندرہ منٹ قبل تین سو مرتبہ و الی الا بل کیف خلقت پڑھ کر اپنے سینے پر دم کریں۔ اس عمل سے انشاءاللہ ہڈی کا ابھار ختم ہو جائے گا۔ عمل کی مدت تین ماہ ایک دن ہے۔

کاروبار میں بندش

جواب: کاروبار میں بندش، ملازمت کے حصول میں پریشانی، وسائل کی کمی دور کرنے اور رزق میں برکت کرنے کے لئے ایک نیند لینے کے بعد رات کے وقت تین سو مرتبہ اللّٰھم لک الحمد و لک الشکربغیر حساب پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دست دعا دراز کریں۔ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائیں گے۔

کوئی گلا گھونٹتا ہے

سوال: میری بہن کو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی گلا گھونٹ رہا ہو جسم بری طرح کانپنے لگتا ہے۔ آنکھیں پہلے سرخ ہو جاتی ہیں پھر ان میں درد ہوتا ہے۔ بدن بخار کی طرح گرم ہو جاتا ہے ہاتھ مڑ جاتے ہیں، منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ بہن چیختی ہے کہ کوئی میرا گلا گھونٹ رہا ہے۔ میں مر رہی ہوں۔ مجھے بچاؤ مجھے بچاؤ۔ پہلے یہ حالت کبھی کبھی ہوتی تھی اب دن میں تین چار مرتبہ یہ دورہ پڑ جاتا ہے۔ ہم ہر قسم کا علاج کر کے عاجز آ چکے ہیں ایسا کوئی علاج تجویز کر دیں کہ یہ بیماری ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

جواب: آپ کی بہن ایک ماہ تک میٹھی چیزیں نہ کھائیں اور دونوں وقت کھانا کھانے سے آدھ گھنٹہ قبل بغیر دودھ کی چائے میں لیموں نچوڑ کر پی لیا کریں۔ ایک ماہ کے پرہیز اور علاج سے انشاءاللہ یہ بیماری ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گی۔ ایک ہفتہ بعد مجھے پورے حالات سے آگاہ کریں۔

کمر میں درد

سوال: ایک دفعہ اٹھتے ہوئے کمر میں جھٹکا سا محسوس ہوا اور خلاف معمول اس معمولی جھٹکے کا زیادہ اثر ہوا۔ اس کے بعد اس جگہ ہلکا ہلکا درد محسوس ہونے لگا۔ چند دنوں بعد یہ درد پھیل کر نصف کمر اور ٹانگوں میں پھیل گیا۔ درد نے اتنی شدت اختیار کر لی کہ اٹھنا بیٹھنا اور حرکت کرنا سخت اذیت ناک ہو گیا۔ پھر بغیر حرکت کئے درد کی لہریں اٹھنے لگیں۔ علاج کرایا اور ہر ممکن حد تک کرایا لیکن قابل ذکر فائدہ محسوس نہ ہوا کبھی درد کم ہو جاتا کبھی بڑھ جاتا۔ مکمل گلو خلاصی حاصل نہیں ہوتی۔

جواب: کسی مومی کاغذ کے ایک ٹکڑے زعفران اور عرق گلاب سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلرَّضَاعَتْ عَمَا نَوِیْل

۔ ۸ ۔

لکھ کر ایک پونڈ خالص شہد میں ڈال دیں اور یہ شہد روزانہ ایک چمچہ صبح شام اور رات کو کھائیں۔اس کے ساتھ کھانوں میں نمک کی مقدار کم کر کے چوتھائی کر دیں۔یہ مرض دماغ سے تعلق رکھتا ہے اور اعصاب میں دوڑنے والی برقی رو کے عدم توازن سے پیدا ہوتا ہے۔

گ

گھر میں تعویذ

سوال: میری شادی چودہ برس کی عمر میں ہوگئی تھی۔ اور اس شادی میں میرے شوہر کی پسند شامل تھی۔ میرے شوہر نے مجھے بھرپور محبت دی اور میرا ہر طرح سے خیال رکھا۔ میری ساس بھی بہت محبت کرنے والی تھیں لیکن میرے جیٹھ اور جیٹھانی کو یہ شادی بالکل پسند نہیں تھی۔ دراصل میری جیٹھانی کی خواہش تھی کہ میرے شوہر کی شادی ان کے رشتہ داروں میں ہو۔ میری ساس کی زندگی میں ان کا بس نہیں چلا اور جب میری ساس کا انتقال ہوگیا تو انہوں نے میرے خلاف محاذ بنالیا۔ انہوں نے میرے شوہر کو اپنی باتوں میں لینا شروع کیا۔ اور میرے خلاف کان بھرنے شروع کر دیئے۔ ان کارروائیوں کے باوجود میرے شوہر ان کے پھندے میں نہیں آئے۔ میرے شوہر کو آرٹ سے دلچسپی تھی۔ اور اکثر ہمارے ہاں آرٹسٹ لڑکیاں بھی آتی تھیں لیکن میں اس بات کا قطعی برا نہیں مانتی تھی کیونکہ مجھے اپنے شوہر پر اندھا اعتماد تھا۔ میری والدہ کے محلے میں ایک لڑکی رہتی تھی جو مجھے باجی کہا کرتی تھی۔ میرے شوہر کے پیچھے لگ گئی۔ آج پانچ سال کا عرصہ ہو چکا ہے ان کی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اور وہ لڑکی میرے شوہر کو کسی طرح بھی چھوڑنے پر تیار نہیں ہے۔ جب میری جیٹھانی کو اس بات کا پتہ چلا تو انہوں نے مشہور کر دیا کہ میرے شوہر اس لڑکی سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن میرے شوہر نے کہا کہ وہ شادی ہرگز نہیں کریںگے۔ میری جیٹھانی اور وہ لڑکی دونوں تعویذ گنڈوں میں ماہر ہیں اور ابھی حال ہی میں میرے گھر سے دو تعویذ نکل چکے ہیں۔

پہلے میں اپنے شوہر سے بہت محبت کرتی تھی لیکن اب میں اپنے دل میں ان کے لئے کوئی جذبہ نہیں پاتی۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ اس لڑکی نے تعویذ کے ذریعے میرے دل سے شوہر کی محبت نکال دی ہے۔ میرے شوہر بھی میری طرف توجہ نہیں دیتے۔ نہ صحیح بات کرتے ہیں۔ اور نہ کہیں ملنے جلنے یا سیر و تفریح کے لئے لے کر جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ میکے بھی نہیں جانے دیتے۔ اور میکے والوں کو بھی میرے ہاں آنے سے منع کیا ہوا ہے۔ خواجہ صاحب! ان حالات کی وجہ سے میرا جو حال ہے وہ میں بیان نہیں کرسکتی۔ آپ کوئی ایسا روحانی عمل بتائیں جس سے وہ لڑکی میرے شوہر کا پیچھا چھوڑ دے اور میرے شوہر کے دل میں میرے لئے وہی پہلی سی محبت پیدا ہو جائے۔

جواب: آدھی رات گزرنے کے بعد جب شوہر گہری نیند سو رہے ہوں۔ آپ وضو کر کے کھلے آسمان کے نیچے ننگے پیر زمین یا فرش پر کھڑی ہو جائیں اور سر پر دونوں ہاتھ رکھ کر آنکھیں بند کر لیں۔ ایک سو تین مرتبہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر بستر پر چلی جائیں اور شوہر

کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ایک سو تین مرتبہ شمار کرنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ آپ پہلے یہ ورد کر کے گھڑی دیکھ لیں کہ کتنی دیر لگتی ہے۔اندازہ سے اتنی ہی دیر پڑھتی رہیں زیادہ یا کم ہو جانے سے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

گردے متاثر ہیں

سوال: میرا بچہ نعیم اختر جس کی عمر تقریباً 12 سال ہے۔اپنے گاؤں یعنی مری میں ساتویں کلاس میں پڑھتا ہے۔بچہ ذہین بھی ہے اور مذہب سے اس کو کافی لگاؤ بھی ہے۔ لیکن جسمانی طور سے وہ بہت کمزور ہے۔ جو بھی اسے دیکھتا ہے کہتا ہے کہ کیا گھر والے روٹی نہیں دیتے۔ میں جب پاکستان گیا تو اسے راولپنڈی ایک ڈاکٹر کے ہاں لے گیا۔ڈاکٹر نے بھی دیکھتے ہی کہا کہ بچہ بہت کمزور ہے۔ لیکن وہاں خون، پیشاب اور ایکسرے چیک کرنے کے بعد کوئی بیماری نظر نہیں آئی۔ڈاکٹر کو شک گزرا کہ شاید اس کے پیٹ میں کیڑے ہوں لیکن وہ بات بھی غلط ثابت ہوئی۔لہٰذا ڈاکٹر نے ایک شربت دے کر فارغ کر دیا۔مہربانی فرما کر آپ اس کا کوئی روحانی علاج تحریر فرمادیں۔

جواب: میری تشخیص یہ ہے کہ مریض کے گردے متاثر ہیں۔دل جمعی کے ساتھ علاج کیجئے۔کمزوری دور ہو جائے گی۔

جب رات کو بچہ گہری نیند سو جائے گھر کے کوئی صاحب اس کے سرہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورۃ بقرہ کی آیت آلم سے یومنون بالغیب تک پڑھ دیا کریں۔علاج کی مدت چالیس روز ہے۔

گونگی بہری بچی

سوال: میری ایک بھانجی جس کی عمر گیارہ سال ہے گونگی اور بہری ہے۔چار سال کی عمر میں ٹائیفائیڈ بخار کے بعد اس کی زبان اور کان خراب ہو گئے۔پہلے عام بچوں کی طرح بولتی اور سنتی تھی۔اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہے۔بڑے بڑے ڈاکٹروں کو دکھایا کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ڈاکٹر کہتے ہیں اس کے دماغ کی وہ رگیں سوکھ گئی ہیں جن کا تعلق زبان اور کان سے ہے۔اس کے والد اسے دبئی لے گئے۔ وہاں لندن سے ایک ماہر معالج آیا ہوا تھا۔اسے دکھایا۔اس نے چیک اپ کے بعد کان کے لئے ایک آلہ دیا جسے اس کے کان میں لگا دیا جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی جب تک کوئی زور سے نہ بولے اسے سنائی نہیں دیتا۔امید ہے آپ ضرور کوئی نہ کوئی علاج بتائیں گے۔ آپ سے ایک التجا اور ہے کہ آپ مجھے یہ ضرور لکھ دیں کہ میں آپ کو کتنی فیس منی آرڈر کروں؟

جواب: بادام گری، سونف، کوزہ مصری سب چیزیں ہم وزن پیتل کے ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بنا کر رکھ لیں۔ صبح، شام، رات ایک ایک چمچی کھلائیں۔ پیلی سرسوں کے تیل میں کاجل بنا کر روز رات کو ایک ایک سلائی دونوں آنکھوں میں لگائیں۔ تین عدد سفید چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

الرٰ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

لکھ کر صبح شام رات پانی سے دھو کر پلائیں۔ یہ سب علاج چھ ماہ تک کریں۔ میری فیس یہ ہے کہ آپ سب میرے حق میں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے لئے میری خدمت کو قبول فرمالیں۔ آمین

گھر میں دل نہیں لگتا

سوال: مسئلہ یہ ہے کہ میرے بھائی جان تقریباً چھ سال سے اپنے ایک دوست کے یہاں رہ رہے ہیں۔ پہلے جس گھر میں رہتے تھے وہ چھوٹا تھا اس لئے بھائی اپنے بی۔اے کے امتحان کی تیاری کے لئے وہاں گئے تھے اور وہیں کے ہو کر رہ گئے۔ دوست کا گھر ہمارے گھر کے قریب تھا۔ اس لئے بھائی دن میں تو اپنے گھر کا چکر لگا لیتے تھے لیکن رات میں وہیں سوتے تھے۔ شروع شروع میں ابا بہت سختی کرتے تھے تو ایک یا دو رات یا دن یہاں گزارنے کے بعد چلے جاتے۔ پھر جب اپنا مکان خرید لیا تو ابا نے بھائی جان کو نئے مکان میں بھیج دیا کہ وہ نئے گھر سے مانوس ہو جائیں گے۔ جب سب لوگ شفٹ ہو کر آئے تو پھر بھاگ گئے۔ ابا جی نے ہر حربہ استعمال کر لیا ہے مگر بھائی جان کا اپنے گھر میں دل نہیں لگتا۔ انہیں تقریباً چھ مہینے پہلے نوکری ملی تھی۔ ہم لوگ سمجھے کہ شاید اپنے گھر چلے آئیں لیکن وہ نہ آئے صرف پہلی تنخواہ امی کو دی۔ اس کے بعد ایک پائی نہیں دی۔ گھر میں اللہ کا دیا سب کچھ ہے۔ ہمیں کسی بات کی کمی نہیں ہے۔ سب سے بڑی خواہش یہ ہے کہ بھائی ہمارے پاس آ جائیں اور ان کی شادی ہو جائے اور گھر کی رونق دوبالا ہو جائے۔ اب امی کی طبیعت بہت خراب رہتی ہے اور اکثر یاد کرتی ہیں۔ بھائی جان مہمانوں کی طرح سے آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔

جواب: مشکل یہ ہے کہ ہم آپ کو یہ نہیں بتا سکتے کہ آپ کے بھائی اپنے گھر میں کیوں نہیں رہتے۔ یہ ایسی بات ہے جس کا اظہار ایک دھماکہ ثابت ہو سکتا ہے۔ بہر حال آپ اللہ کے بھروسہ پر عشاء کی نماز کے بعد 41 بار آیۃ الکرسی عظیم تک پڑھ کر دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صراط مستقیم عطا فرمائیں۔

گندے خیالات

سوال: چھٹی کلاس میں اپنے اسکول میں اکیلی تھی۔ دماغ پڑھنے کی طرف تھا۔ مجھے ایسا لگا جیسے کسی نے کہا کہ کل تم مر جاؤ گی۔ پھر گالوں پر جھنجھنی سی محسوس ہوئی۔ بے چینی وغیرہ ہوئی۔ گھر والے سمجھے کہ خدانخواستہ دل کا دورہ پڑا ہے۔ مجھے ہسپتال لے گئے۔ پھر اسی دوران میری استانی قرآن پڑھانے آئیں تو لگا جیسے کوئی میرا گلا گھونٹ رہا ہو پھر غلیظ غلیظ خیالات آنا شروع ہو گئے۔ جب

اذان ہوتی تھی تو دل چاہتا تھا کہ کان بند کر لوں۔ قرآن ہاتھ میں لیتے ہی غلیظ خیالات آنے شروع ہو جاتے تھے۔ اب بھی میں قرآن وغیرہ پڑھ نہیں سکتی۔ ایک دفعہ کوشش کی تھی کہ نماز پڑھ کر دیکھوں۔ پڑھنے بیٹھی۔ چار رکعت ادا کی تھی کہ ایسے لگا جیسے کسی نے جکڑ رکھا ہو۔ جب سے اب تک میں نے کبھی نماز نہیں پڑھی۔ میں جب رات میں سوتی ہوں تو منٹ منٹ پر ڈر جاتی ہوں۔ یہ دورہ مہینے میں ایک یا دو دفعہ ہوتا ہے۔ کبھی کبھی تو ایسا بھی لگتا ہے کہ جیسے میرا جسم اکڑ گیا ہو۔ پاؤں اٹھانے کی کوشش کرتی ہوں لیکن اٹھا نہیں سکتی۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ وہم ہے۔ حالانکہ وہم بالکل نہیں ہے۔ آپ یقین کریں۔ مجھے روز یہ تکلیف ہوتی ہے۔ ایک رات میں نہانے گئی تو ٹانگیں کانپنے لگیں۔ جب سے میں صحیح طریقے سے نہا بھی نہیں سکتی۔ روز سوچتی ہوں کہ میں کل مر جاؤں گی۔ پرسوں مر جاؤں گی۔ اسی طرح آج چھ سال بیت گئے۔ میں نہ مرتی ہوں نہ جیتی ہوں۔ دل چاہتا ہے کہ روز پانچ وقت کی نماز پڑھوں۔

جواب: آپ نے جو تکلیف دہ کیفیت بیان کی ہے اس سے نجات پانے کے لئے کورے یا دھلے ہوئے کھدر یا لٹھے کا ایک کرتا سلوایا جائے۔ یہ کرتا جسم پر ایک ایک بالشت زائد ہو اور ٹخنوں تک نیچا ہو۔ آستینیں بھی ایک ایک بالشت کھلی ہوئی ہوں۔ کسی ایک ایسے کمرے میں جس میں اندھیرا ہو (اندھیرا نہ ہو تو اندھیرا کر لیا جائے) یہ کرتا پہن کر پندرہ منٹ تک ٹہلئے اور ٹہلتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَo اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنَo پڑھتی رہئے۔ پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا اتار کر تہہ کر کے اس کمرے میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیں۔ جب تک بیان کردہ ذہنی کیفیت دور نہ ہو یہ عمل جاری رکھیں۔ اس میں اندھیرا شرط ہے۔

گردن ہلتی ہے

سوال: عرصہ سات سال سے شدید ذہنی اذیت اور خوف کا شکار ہوں۔ ہر تین چار مہینہ کے بعد اس احساس میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ پاؤں پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے جو بیس پچیس دن کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ پورے سات سال سے یہی حال ہے۔ اب قریباً چھ ماہ سے گردن میں کپکپاہٹ آ گئی ہے۔ گردن جھٹکوں کے ساتھ حرکت کرتی ہے اور سر متواتر ہلتا رہتا ہے۔ ہاتھ پاؤں بھی متاثر ہیں چھ ماہ کے دوران دو دفعہ گردن میں کپکپاہٹ ختم ہو گئی۔ پاؤں کانپنے لگے۔ دو دن کے بعد یہ کپکپاہٹ واپس گردن کو منتقل ہو گئی کبھی کبھی سینہ، پیٹ ہاتھ پاؤں سب کچھ متاثر ہو جاتے ہیں۔ معدہ کھانا قبول نہیں کرتا۔ علاج معالجہ سے آرام نہیں آیا ہے۔

جواب: الرٰ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ زردے کے رنگ سے پلیٹوں پر لکھ کر زرد شعاعوں کے پانی سے دھو کر دونوں وقت کھانے سے آدھ گھنٹہ قبل پئیں۔ پانی تیار کرنے کا طریقہ کئی بار شائع ہو چکا ہے۔

گھر میں تلخی

سوال: گھر میں سب سے بڑی ہوں۔ عمر 25 سال اور غیر شادی شدہ ہوں۔ گھر میں میری کوئی حیثیت نہیں ہے۔ مجھے جس طرح اپنوں کی اور غیروں کی باتیں سننا پڑتی ہیں اس کا اندازہ آپ نہیں لگا سکتے۔ والدین کا کہنا ہے کہ تم اپنا انتظام خود کرو کیونکہ ہم نے

تمہیں پڑھا لکھا کر نوکر کرا دیا ہے۔ تم جانو اور تمہارا کام۔ اس سلسلے میں وہ کافی غلط باتیں بھی کہہ جاتے ہیں جنہیں میں دہرا نہیں سکتی۔ بہن بھی میرے خلاف ہے اگرچہ مجھ سے بہت چھوٹی ہے۔ میں بیان نہیں کر سکتی کہ وہ مجھ سے کتنی اور کس حد تک بد کلامی کرتی ہے۔ کہتی ہے کہ تم میرے راستے کی رکاوٹ ہو جب سننے کی قوت جواب دے جاتی ہے تو بول پڑتی ہوں۔ والدین کے خیال میں اس بات کی قصوروار میں خود ہوں کہ اب تک میری شادی نہیں ہوئی۔ کہیں بات ہونے لگے تو گھر والوں کے رویے کی وجہ سے بات نہیں بنتی۔ کبھی والدین کہتے ہیں کہ تم لکھ دو کہ میں شادی نہیں کروں گی۔ میں یہ کیسے کروں جبکہ میں جانتی ہوں کہ غیر شادی شدہ لڑکی کو معاشرہ کبھی اچھی نظر سے نہیں دیکھتا۔ خواہ وہ کتنی ہی نیک کیوں نہ ہو۔ کبھی سوچتی ہوں کہ سروس کے لئے دور چلی جاؤں۔ شاید گھر کی تلخی کم ہو جائے۔ مزید تفصیل کیا بتاؤں بس یہ سمجھ لیں کہ ہوش سنبھالنے سے لے کر آج تک سکون نام کی چیز کو ترس رہی ہوں۔ اک مسلسل عذاب ہے جو مجھے مل رہا ہے۔ میں نے 25 سال کی عمر میں پہنچ کر بھی آج تک اپنے خیالوں کو آلودہ نہیں کیا۔ پھر یہ کیسی سزا ہے، کیا اس سزا کی کوئی حد بھی ہے، کوئی وظیفہ تجویز کر دیجئے۔

جواب: اللہ کے ذکر سے آدمی کو اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے۔ آپ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو بغیر وضو کے یا حی یا قیوم کا ورد کیا کریں اور گھر میں زیادہ دیر خاموش رہا کریں۔ زیادہ باتیں کرنے سے بھی آدمی کی قدر و منزلت کم ہو جاتی ہے اور ایسے آدمی کی باتیں جس کے لہجہ میں طنز کی کاٹ ہو بہت محسوس ہوتی ہے۔ ہمارا مشاہدہ ہے کہ احساس کمتری میں مبتلا آدمی کے لہجہ میں طنز کا پہلو نمایاں ہو جاتا ہے۔

گیس کا مرض

سوال: مجھے مذہب سے لگاؤ ہے۔ میرے پاس کئی دینی کتب ہیں۔ اس کے باوجود میرا عمل مختلف ہے۔ میرا ذہن قطعاً کند ہو گیا ہے۔ چند سال پہلے میں کافی ذہین تھا۔ مسئلہ تقریباً تین سال سے ہے۔ حافظہ خراب ہے بات بہت جلد بھول جاتا ہوں۔ ذہن ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ حساس بہت ہوں تقریباً دس مہینے قبل لیٹتے بیٹھتے ہر وقت ناولیں پڑھتا تھا۔ اب وہ بھی چھوڑ دی ہیں۔ پڑھائی کا بالکل شوق نہیں رہا۔ چھ مہینے پہلے شادی بھی ہو گئی۔ غصہ بہت آتا ہے اس لئے اکثر لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ باہر بھیگی بلی بنا رہتا ہوں عملی طور پر نل (NIL) ہوں کامرس کی تیرھویں جماعت میں ہوں۔ کوشش بہت کرتا ہوں مگر نتیجہ صفر رہتا ہے۔ پہلے کوئی نماز قضا نہیں ہونے دیتا تھا مگر اب نماز سے غفلت ہو گئی ہے۔ مجھے ہر روز یہی خوف کھائے جاتا ہے کہ خدا جانے میرا حشر کیا ہو گا۔ ہر وقت بے ڈھنگے اور شیطانی خیالات آتے رہتے ہیں۔ سوچتا بہت زیادہ ہوں، کم گو اور تنہائی پسند ہوں۔ استقلال اور ہمت کبھی کبھی عود کر آتی ہے ورنہ عموماً غیر مستقل مزاجی مسلط رہتی ہے۔ ایک بچہ بھی مجھے بیوقوف بنا لیتا ہے چنانچہ سب لوگوں میں بیوقوف مشہور ہوں۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کروں۔ کبھی کبھی خودکشی کے بارے میں بھی سوچتا ہوں۔ غیر نصابی مطالعہ کی زیادتی نے ذہن کو پریشان کر دیا ہے۔ کسی کام کو ہاتھ لگاتا ہوں تو اگر شروع میں نہیں تو تھوڑے دنوں کے بعد چھوڑ دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے چپکے چپکے

دعائیں مانگتا رہتا ہوں لیکن اس کی مرضی نجانے کیا ہے۔ صرف حضرت محمد رسول ﷺ خدا کا نام سن کر آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔

جواب: بات اتنی سی ہے کہ آپ کو گیس کا مرض لاحق ہو گیا ہے۔ یہ مرض دماغی تھکان کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ دماغی تھکان ناولیں اور غیر اخلاقی کتابیں پڑھنے سے پیدا ہوا اور پھر یہ بڑھتا رہا۔ مفروضہ کہانیاں پڑھ کر آپ مفروضہ خیالات کے تانے بانے میں الجھ گئے ہیں۔ زیادہ ناولیں پڑھنے سے ذہن مفروضہ اور غیر حقیقی خیالات اور تصورات میں مبتلا ہو کر زندگی کے حقائق سے دور ہو جاتا ہے اور جب زندگی کے حقائق سے کسی بھی حد میں دوری واقع ہو جاتی ہے تو انسان کے اوپر تساہل اور کاہلی مسلط ہو جاتی ہے۔ کاہلی اور سستی انسانی اعمال و وظائف کی بہت بڑی دشمن ہے۔ شکر ہے آپ نے خود ہی اس طرف سے توجہ ہٹالی ہے۔ آئندہ کے لئے یہ لائحہ عمل بنا لیجئے کہ صبح فجر کی ادا نماز کے بعد قرآن پاک کی کوئی سورۃ یا کوئی آیت پڑھ کر اس کے معنی پر غور کیجئے۔ تفکر کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے تفکر کی دعوت دی ہے۔ صبح بہت سویرے اٹھ کر ستاروں کی روشنی میں کم سے کم دو میل ٹہلئے۔ آہستہ خرام نہیں تیز قدموں سے۔

گھر میں رکھی ہوئی چیزیں غائب ہو جاتی ہیں

سوال: ہمارا گھر آج کل عجیب و غریب واقعات کی آماجگاہ بنا ہوا ہے۔ گھر میں رکھی ہوئی چیزیں اچانک غائب ہو جاتی ہیں۔ چاہے وہ مقفل الماری کے اندر ہی کیوں نہ موجود ہوں۔ میز پوش تکیہ کے غلاف پلنگ کی چادریں نظروں کے سامنے سے غائب ہو جاتی ہیں۔ گھر کے دروازے کی کنڈی خود بخود کھل جاتی ہے۔ کھلا ہوا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور بند دروازہ کھل جاتا ہے۔ کبھی کبھی سامنے رکھی ہوئی چیزیں لٹو کی طرح گھومنے لگتی ہیں۔ باورچی خانے میں رکھا ہوا کھانا یا تو حیرت انگیز طور پر کم ہو جاتا ہے یا غائب ہو جاتا ہے۔

اس افتاد نے ہم سب گھر والوں کو دہشت زدہ کر رکھا ہے۔ ہر وقت انجانا خوف مسلط رہتا ہے کہ نہ جانے کب کیا ہو جائے۔ بہت سے عاملوں کو دکھایا ہے لیکن کوئی اس کا تدارک نہیں کر پاتا۔ خدارا ہمیں اس مصیبت سے نجات دلائیں اور یہ بھی بتائیں کہ ایسا کیوں ہے کیا کوئی جن یا آسیب ہمارے پیچھے لگ گیا ہے۔

جواب: آپ اور گھر والے جس صورتحال سے دوچار ہیں اس کا ذمہ دار کوئی جن آسیب یا بدروح نہیں ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس کا ذمہ دار آپ کے گھر والوں میں سے کوئی ہے۔

قانون یہ ہے کہ ہر آدمی روشنیوں کے تین پرت سے مرکب ہے۔ سب سے پہلے پرت کو عرف عام میں ہیولیٰ یا سائنسی زبان میں (AURA) کہتے ہیں یہ ہر آدمی کے جسم سے 9 انچ اوپر روشنی کا بنا ہوا مکمل اور مجسم آدمی ہوتا ہے اور یہ جسم یا پرت خاکی جسم کو متحرک رکھتا ہے یا یوں سمجھئے کہ یہ جسم روح اور گوشت پوست کے بنے ہوئے جسم کے درمیان میڈیم ہے۔ قلندر بابا اولیاءؒ نے اس

جسم کو نسمہ کہا ہے اور بہت سے لوگ اسے جسم مثالی بھی کہتے ہیں یہی ہمزاد بھی کہلاتا ہے۔ جسم مثالی کی تحریکات اور جسم مثالی کے خیالات و تصورات ہی دراصل آدمی کی زندگی قرار پاتے ہیں اگر جسم مثالی کے اندر تحریکات تعمیر سے متعلق ہیں تو آدمی تعمیری زندگی بسر کرتا ہے اور اگر جسم مثالی میں تخریبی طرزیں ہیں تو آدمی تخریب کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔

اگر جسم مثالی متحرک ہو جاتا ہے یا اس کی طاقت بڑھ جاتی ہے تو ایسی باتیں سرزد ہونے لگتی ہیں جو عقل و فہم میں نہیں آتیں۔ آپ کے گھر میں موجود کسی صاحب یا صاحبہ کا جسم مثالی متحرک ہو گیا ہے ان سے جسمانی طرز پر بھی تخریبی اعمال سرزد ہوتے ہونگے اور جسم مثالی متحرک ہو جانے کی وجہ سے بھی براہ راست ایسے اعمال سرزد ہونے لگتے ہیں جن میں تخریب ہے۔

جسم مثالی متحرک ہونے کی دو وجوہات ہو سکتی ہیں۔ ایک کسی عامل کی نگرانی کے بغیر بہت زیادہ وظائف پڑھنا اور دوسرے کھانوں میں مٹھاس کی نسبت نمک کا زیادہ استعمال ہونا۔ اگر پہلی وجہ ہے تو وظائف کا ورد فوراً ترک کر دیا جائے۔ گھر میں پسا ہوا نمک استعمال ہوتا تو اس کو ترک کر دیا جائے۔ کیونکہ اس میں جپسم کی ملاوٹ ہوتی ہے اس کے ساتھ ساتھ کھانوں میں نمک کم کر کے چوتھائی کر دیں اور نسبتاً میٹھا زیادہ استعمال کریں جلد ہی مٹھاس اور نمک کا توازن اعتدال پر آجائے گا اور چیزیں غائب ہونا بند ہو جائیں گی۔

گھر میں بیماریاں

سوال: تقریباً ڈیڑھ برس پہلے ہم نے اپنا موجودہ مکان خریدا تھا۔ شروع کے چند دن تو سکون سے گزرے پھر گھر کے ہر فرد کی صحت خراب رہنے لگی۔ شروع میں امی کی طبیعت بہت خراب رہتی تھی اب تقریباً سب ہی کی صحت خراب رہتی ہے۔ ایک شام جب گھر کے افراد میلاد شریف میں گئے ہوئے تھے اس وقت جو کچھ دیکھنے میں آیا اس نے کم از کم ہم سب کے ہوش اڑا دیئے۔ ان دنوں ہمارے ہاں ایک ملازم بچہ تھا لاؤنج میں قالین پر چلتے ہوئے اس کے پیر میں ایک کیل چبھ گئی ہم نے قالین پلٹ کر دیکھا تو اس میں ایک بال پن وی کی شکل میں دھنسی ہوئی تھی ہم حیران رہ گئے کہ پن قالین کے نیچے اس انداز میں کیسے آگئی کسی کو کیا پڑی ہے کہ وہ پن کو وی کی شکل میں موڑ کر قالین کے نیچے پھینک دے۔ بہر حال وہ بچہ ابھی بیٹھا ہی تھا کہ اس کی نظر بیڈ روم میں چمکتی ہوئی کھڑی سوئی پر پڑی جس کا نچلا نوکدار حصہ اوپر کی جانب تھا اور اوپری حصہ قالین کے اندر دھنسا ہوا تھا۔ یہ سوئی بھی وی کی شکل میں تھی اس کے بعد ایک شکل کی سوئیاں برآمد ہونا شروع ہوئیں جن کی مجموعی تعداد تقریباً 75 کے قریب تھی۔ یہ دیکھ کر ہمارے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ یہ سوئیاں جگہ جگہ دھنسی ہوئی تھیں۔ سوئیاں اگلے دن دوپہر تک نکلتی رہیں اور اس کے بعد نہیں نکلیں۔ جب ہماری امی آئیں اور انہیں حالات کا علم ہوا تو بہت پریشان ہوئیں اور رونے لگیں۔ ہمارے ابو جو کبھی ان چیزوں کے قائل نہ تھے وہ بھی کافی پریشان ہو گئے۔ وہ دن ہے اور آج کا دن ہماری پریشانی کا وہی عالم ہے پورا کاروبار آہستہ آہستہ ختم ہوتا جا رہا ہے۔ سیدھے کام کا نتیجہ بھی الٹا نکلتا ہے گھر کی فضا مکدر ہے کسی کی صحت ٹھیک نہیں ہے ہمیں علاج بتائیں۔

جواب: آپ اپنی والدہ کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے دھاگے کے گیارہ تار ناپ لیں۔ ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کر لیں۔ دھاگے کے سرے پر ایک ڈھیلی گرہ لگائیں۔ ایک بار قل اعوذ رب الفلق پوری سورۃ پڑھ کر گرہ میں پھونک ماریں اور فوراً کس دیں دھاگہ جب جلے گا تو اس میں سے بدبو یا چراند آئے گی جب تک یہ بدبو یا چراند ختم نہ ہو روزانہ اس عمل کو کرتے رہیں۔ پانچ جمعرات تک مغرب اور عشاء کے درمیان ایک غریب آدمی کو کھانا کھلائیں۔ گھر میں پانچ ہفتوں تک گوشت، انڈا اور خمیری چیزیں استعمال نہ کی جائیں۔

ل

لاعلاج بیماری

سوال: میری بیوی تقریباً بیس سال سے کسی ایسی بیماری کا شکار ہے جس کی صحیح تشخیص نہیں ہو سکی ہے۔ بہت سے ڈاکٹروں کو دکھایا لیکن کوئی فائدہ نہ ہو سکا اور نہ ہی کسی کی سمجھ میں یہ بیماری آئی۔ نیورولوجسٹ کہتے ہیں کہ اس بیماری کا علاج اب تک دریافت نہیں ہو سکا ہے اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ وہ بالکل ہی معذور ہو جائیں گی۔ یہ بیماری بتدریج بڑھ رہی ہے۔ بیماری کی نوعیت کچھ ایسی ہے کہ چلتے چلتے گر پڑتی ہے۔ اب تو صحیح چلا بھی نہیں جاتا۔ دو آدمی پکڑیں تب تھوڑا سا چلتی ہیں۔ اگر زمین پر بیٹھ جائیں تو اٹھ نہیں سکتیں۔ جب تک کوئی سہارا نہ ہو۔ جسم میں درد رہتا ہے۔ ہجوم میں گھبراتی ہیں اکثر بے ہوش بھی ہو جاتی ہیں۔ ہاتھ کپکپاتے ہیں جسم پر بڑے بڑے نیل جیسے داغ پڑ جاتے ہیں پیر اوپر نہیں کر سکتی۔

جواب: صبح شام نیلی شعاعوں کا پانی 2,2 اونس، دونوں وقت کھانے سے قبل زرد شعاعوں کا پانی، دونوں وقت کھانے کے بعد سرخ شعاعوں کا پانی اور ناشتہ کے ایک گھنٹہ کے بعد سبز شعاعوں کا پانی 2 اونس پلائیں۔ اس بیماری کا تعلق ریڑھ کی ہڈی میں حرام مغز سے ہے۔ ریڑھ کی ہڈی میں حرام مغز ایک تار کی طرح ہے جس کے ذریعے تمام جسم کو روشنیاں منتقل ہوتی رہتی ہیں۔ اگر ان روشنیوں کے نظام میں تعطل ہو جائے تو یہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے جو آپ کی بیگم صاحبہ کو ہے۔ اس کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ بکرے یا بکری کی ریڑھ کی ہڈی کا پورا حرام مغز لے کر اس کا گودا الگ کر کے ہلکا سا بھون کر مریضہ کو روزانہ ایک ماہ کھلایا جائے۔

لوح محفوظ

سوال: قرآن کی ایک آیت ہے:

ترجمہ: "اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔"

اس آیت پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کائنات کی ہر حرکت کو پہلے ہی سے لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے یعنی ماضی، حال اور مستقبل پہلے ہی سے محفوظ ہیں۔ عرض یہ ہے کہ کیا روحانی طرزوں پر کوئی انسان اللہ تعالیٰ کی اس تحریر کا مطالعہ کر سکتا ہے؟

جواب: تمام آسمانی صحائف اور الہامی کتابیں ہوں یا وہ صحف ابراہیمی ہوں، زبور ہو، انجیل ہو، تورات ہو یا آخری کتاب قرآن ہو ہر کتاب اور الہامی تحریر ہمیں یہ علم عطا کرتی ہے کہ زندگی کے تقاضے، زندگی کے تمام اعمال و حرکات اور زندہ رہنے کی کل طرزیں زندگی کے تمام نشیب و فراز کن کہنے کے ساتھ ہی ایک سطح پر نقش ہو گئے۔ یعنی کائنات اور کائنات کی زندگی کامل طرزوں کے ساتھ ایک ریکارڈ کی حیثیت میں موجود ہے۔ جس جگہ، جس سطح پر یا جس اسکرین پر کائنات اپنے پورے خدوخال کے ساتھ ریکارڈ ہے یا محفوظ ہے الہامی کتابیں اسے "لوح محفوظ" کا نام دیتی ہیں۔

زمین کی سطح پر جو کچھ مظاہرہ ہو رہا ہے وہ دراصل لوح محفوظ پر بنی ہوئی فلم کا مظاہرہ (DISPLAY) ہو رہا ہے۔ سائنسی زبان میں اس بات کو اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ ایک پروجیکٹر ہے۔ اس پروجیکٹر پر ایک فلم لگی ہوئی ہے۔ وہ فلم جب چلتی ہے تو جہاں جہاں اسکرین موجود ہے وہاں وہاں پر فلم نظر آتی رہتی ہے۔ اس قانون سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ ہماری زمین کی طرح بے شمار زمینیں موجود ہیں۔ جس طرح ہماری زمین پر انسانی آبادی ہے۔ اسی طرح کائنات میں موجود بے شمار سیاروں پر بھی انسان آباد ہیں اور وہاں بھی زندگی گزارنے کے تمام وسائل موجود ہیں۔

پروجیکٹر پر ایک فلم لگی ہوئی ہے۔ پروجیکٹر پر فلم اس وقت اسکرین پر منعکس نہیں ہوتی جب تک کہ پروجیکٹر کو کوئی روشنی فیڈ (FEED) نہ کرے۔ لوح محفوظ پر چلنے والی فلم کو جو روشنی متحرک کرتی ہے وہ اللہ کی تجلی ہے۔ اللہ کی اس تجلی کا عکس براہ راست تحت لاشعور پر پڑتا ہے۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ جب کوئی بندہ اپنے اندر موجود تحت لاشعور کو دیکھ لیتا ہے یا اپنے اندر موجود لطیفہ اخفیٰ سے واقف ہو جاتا ہے تو دراصل وہ اللہ کی تجلی کا مشاہدہ کر لیتا ہے۔ اس کے سامنے یہ بات آجاتی ہے کہ ''کن'' کہنے سے پہلے عالم موجودات کی کیا حیثیت تھی اور کن کہنے کے بعد کائنات کی کیا حیثیت ہے۔

لہروں سے علاج

سوال: آپ نے یہ کئی دفعہ لکھا ہے کہ بیماریاں بھی شعور رکھتی ہیں۔ لہروں کے علم سے صحت یابی سے مجھے انکار ہے نہ آپ کے اندر خداداد صلاحیت کی منکر ہوں۔ میں صرف یہ کہنا چاہتی ہوں کہ جب کوئی شخص لہروں کے عمل کا ماہر ہو جائے تو شخصیت مقناطیسی ہو جاتی ہے اور مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر بیماری کی لہریں اپنے اندر جذب کر کے مریض کو شفا بخش سکتا ہے۔ یعنی تمام بیماریوں کا علاج لہروں کا ماہر کر سکتا ہے۔ اس میں سرطان سے لے کر زکام تک شامل ہیں۔ یعنی وہ امراض جو عورتوں اور مردوں میں یکساں طور پر ہوتے ہیں مگر ہم اس بات سے انکار نہیں کر سکتے کہ کچھ امراض صرف خواتین کے لئے اور کچھ امراض صرف مردوں کے لئے مخصوص ہیں۔ آپ میرا اشارہ سمجھ گئے ہونگے۔ لہروں کے عمل کا ماہر مرد صرف ان بیماریوں کا علاج کر سکتا ہے جو مردوں کے لئے مخصوص ہیں یا عورت اور مرد میں مشترک ہیں اور اگر کسی خاتون کو اس علم پر دسترس ہے تو وہ عورتوں کا علاج کر سکتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ علم کسی ایک صنف کے لئے ہے اور صرف ایک صنف کا ماہر اپنی صنف کو فائدہ پہنچا سکتا ہے کیونکہ مرض کی لہریں جب ماہر سے مطابقت نہیں رکھیں تو کس طرح وہ ان کو اپنے (INNER) میں داخل کرے گا۔ ہم لوگوں نے آپس میں اس مسئلہ پر بہت بحث کی لیکن کسی نتیجہ پر نہ پہنچ سکے۔ براہ کرم اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے۔ ''ہم نے ہر چیز کو تخلیق کیا جوڑے دوہرے۔ یعنی تخلیقی فارمولا یہ ہوا کہ ہر چیز دو رخوں پر پیدا کی گئی ہے۔ اور ہر رخ کے دو پرت ہیں۔ اس کی وضاحت اس طرح کی جاسکتی ہے کہ ایک رخ مذکر ہے اور دوسرا مونث۔ ایک مرد ہے اور ایک عورت۔ مرد کے اندر دو رخ ہیں۔ عورت کی تخلیق بھی دو رخوں پر یا دو پرت میں ہوتی ہے۔ ایک پرت غالب ہے تو دوسرا مغلوب۔ کسی بھی فرد میں غالب رخ کا نام ہم مرد یا عورت رکھتے ہیں۔ مرد کے اندر مغلوب یا چھپا رخ عورت ہے اور عورت کے اندر چھپا ہوا رخ مرد ہے۔ غور کیجئے تخلیق آدم کے وقت صرف آدم وجود میں آئے تھے۔ اماں حوا موجود نہیں تھیں۔ جب آدم کے غالب رخ (مرد رخ) نے تنہائی اور تشنگی محسوس کی تو آدم کے اندر سے مغلوب رخ (عورت) اماں حوا کی شکل وصورت میں مظہر بن گئیں۔ اگر حوا کا وجود آدم کے (INNER) میں نہ ہوتا تو حوا بھی آدم کی طرح پیدا ہوتیں۔ اس وضاحت کے بعد یہ بات منکشف ہوتی ہے کہ مرد ہو یا عورت وہ دو رخوں کا مجموعہ ہے۔ ایک رخ غالب ہے اور دوسرا مغلوب۔

غالب رخ کا نام ہم مرد رکھتے ہیں یا عورت۔

اگر لہروں کے علم کا ماہر کوئی مرد کسی ایسے مرض کا علاج کرتا ہے جو عورتوں سے مخصوص ہے تو مرض کی لہریں اس کے مغلوب رخ (عورت) کے اندر جذب ہو جائیں گی۔ لہروں کے علم کی ماہر کوئی عورت اگر کسی ایسے مرض کو سلب کرتی ہے جو صرف مردوں سے مخصوص ہے تو یہ مرض مغلوب رخ کے اندر جذب ہو کر ارتھ ہو جاتا ہے۔

لڑکی زندہ نہیں رہتی

سوال: مسئلہ کچھ یوں ہے کہ شادی کے ایک سال بعد لڑکی پیدا ہوئی جو پندرہ سولہ دن بیمار رہ کر اللہ کو پیاری ہو گئی۔ مرنے کے بعد اس کے جسم پر کالے نیلے دھبے تھے۔ دو ڈھائی سال بعد یکے بعد دیگرے دو سال کے اندر دو بچیاں پیدا ہوئیں۔ پیدائش کے بعد کثرت سے رونے کی عادت آنکھ بالکل بند رکھنا پھر چار پانچ دن کے بعد دودھ پینا چھوڑ دینا۔ اگر چمچے سے دودھ یا پانی پلایا جاتا ہے تو وہ ناک کے راستے باہر آ جاتا۔ دعا تعویذ سب کچھ کرایا۔ مرض ڈاکٹروں کی سمجھ میں نہ آیا اور پہلے کی طرح یہ بچیاں بھی پندرہ سولہ دن کے اندر اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ ان کے بھی کمر اور پیٹ پر کالے نیلے رنگ کے دھبے تھے۔ پھر اللہ نے تین بیٹے عطا کئے۔ لڑکوں کو پیدائش کے وقت ایک بزرگ سے تعویذ گنڈے اجوائن اور دوا پڑھوا کر استعمال کیا۔ لڑکے ماشاءاللہ حیات ہیں۔ لڑکوں کے بعد پھر ایک بچی پیدا ہوئی اس کے ساتھ بالکل وہی کچھ ہوا جو پہلی تین بچیوں کے ساتھ ہوا تھا۔ رونے کی عادت، پانچ دن کے بعد دودھ چھوڑ دینا، حلق وغیرہ بند ہو جانا اسی طرح پندرہ سولہ روز زندہ رہ کر اس بچی کا بھی انتقال ہو گیا۔ اس کے جسم پر بھی کالے اور نیلے دھبے تھے۔ ان دنوں میں پھر امید سے ہوں۔ ذہن الجھن کا شکار ہے۔ بڑی امید لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔

جواب: ام الصبیان کا نقش لکھ کر نیلے کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال لیں۔ پیدائش کے بعد نومولود کے گلے میں ڈال دیں۔ جب تک پیدائش ہو ہر جمعرات کو دو روپے خیرات کر دیا کریں۔

م

مسئلے دو حل ایک

سوال: 1۔ میرا گھر کئی سالوں سے ایک پریشانی میں گھرا ہوا ہے۔ میرے بڑے بھائی جن کی عمر 25 سال ہے، بالکل بیکار زندگی گزار رہے ہیں۔ ان کے جینے کا کوئی مقصد نہیں ہے۔ پڑھائی چھوڑ دی ہے کسی کام میں دل میں نہیں لگتا ہر وقت ٹہلتے رہتے ہیں یا پھر سوتے ہیں۔ کبھی چھوٹے بچوں کی طرح حرکتیں کرتے ہیں کبھی ایک دم غصے میں آجاتے ہیں اور کبھی تو غصے میں ماں باپ پر ہاتھ اٹھا دیتے ہیں۔ گالیاں دیتے ہیں کئی کئی دن تک نہیں نہاتے۔ اکثر ہنسی کا دورہ پڑتا ہے اور پھر بے مقصد ہنستے رہتے ہیں۔ بہت علاج کرایا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ابھی بھی علاج جاری ہے۔ لیکن حالت بدستور وہی ہے۔ میرے بھائی ذہین طالب علم تھے۔ میٹرک انہوں نے فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا مگر انٹر میں سیکنڈ ڈویژن آئی اور اس طرح انہیں انجینئرنگ کالج میں داخلہ نہیں ملا۔ ان کو سب کا بہت صدمہ ہوا پھر بی ایس سی میں داخلہ لیا لیکن پہلا سال کرکے چھوڑ دیا۔ پھر بی کام میں داخلہ لیا اور وہ بھی ایک سال کرکے چھوڑ دیا۔ انٹر کے بعد کوئی ڈگری حاصل نہیں کی اور 6 سال کا عرصہ بے مقصد گزار دیا اب تو بالکل پڑھائی ترک کر دی ہے۔ ہم کو شک ہے کہ شاید ان پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔ ہمارے مالی حالات بھی اچھے ہیں کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔

2۔ ہمارے بہنوئی کا کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ ان کی دکان تھی وہ بھی فروخت کر دی پھر دو مہینے بعد نوکری کرنے لگے۔ پندرہ دن بعد نوکری بھی چھوڑ دی اب کچھ نہیں کرتے کچھ کہو تو کہتے ہیں کہ میرا دماغ خراب مت کرو۔ وہم اتنا زیادہ ہے کہ پندرہ پندرہ منٹ تک ہاتھ دھوتے ہیں، نہاتے جاتے ہیں تو ایک ایک گھنٹہ لگا دیتے ہیں ہر چیز ان کو ناپاک نظر آتی ہے۔ کوئی وظیفہ یا دعا بتائیں جسے ہماری باجی آسانی سے پڑھ سکیں۔

جواب: ان دونوں مسائل کا ایک حل تجویز کیا جارہا ہے۔ رات کو سونے سے پہلے آنکھیں بند کرکے تصور کریں کہ آپ کے سامنے ایک روشن اسکرین ہے جس پر بھائی بہنوئی کی تصویر ہے۔ یہ تصویر الٹی ہونی چاہئے یعنی تصور کی آنکھ سے اسکرین پر تصویر کو سیدھے کی بجائے الٹا دیکھئے جیسے ہی یہ تصور قائم ہو ارادے کی قوت سے اس الٹی تصویر کو سیدھا کر دیں اور یہ عمل ختم کر دیں اور اس عمل کی مدت ایک ماہ ہے۔

مراقبہ اور تصور

سوال: مراقبہ کی مشق تلقین کرتے ہوئے کہا جاتا ہے کہ فلاں تصور کیا جائے مثلاً دل کے اندر جھانکنے کو کہا جاتا ہے یا یہ بتایا جاتا ہے کہ آنکھیں بند کر کے روشنی اور نور کا تصور کیا جائے وغیرہ وغیرہ۔ کیا اس تصور سے یہ مراد ہے کہ ہم اپنی بند آنکھوں کے سامنے دل کی تصویر لانے کی کوشش کریں یا روشنی اور نور کی شبیہ دیکھنے کی کوشش کریں یا پھر خود کو ترغیب دیں کہ یہ چیزیں ہماری بند آنکھوں کے سامنے ہیں۔

جواب: تصور کی صحیح تعریف سمجھنے کے لئے دو بنیادی باتوں کا سمجھنا بہت ضروری ہے۔ پہلی یہ کہ کسی چیز کی معنویت ہمارے اوپر اسی وقت آشکارا ہوتی ہے جب ہم اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ کوئی چیز ہمارے سامنے ہے لیکن ذہنی طور پر ہم اس کی طرف متوجہ نہیں ہیں تو وہ چیز ہمارے لئے کوئی حیثیت نہیں رکھتی مثلاً ہم گھر سے اس خیال سے نکلتے ہیں کہ ہمیں دفتر جا کر اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی ہیں۔ اگر دفتر پہنچنے کے بعد کوئی ہم سے پوچھے کہ اس نے راستے میں کیا کیا چیزیں دیکھیں تو ہم یہی کہیں گے کہ ہم نے اس کی طرف دھیان نہیں دیا حالانکہ یہ ساری چیزیں ہماری نظروں کے سامنے سے گزری ہیں۔

دوسری اہم بات دلچسپی اور ذوق و شوق ہے۔ ہم کوئی دلچسپ کتاب پڑھتے ہیں تو ہمیں وقت کا احساس ہی نہیں ہوتا۔ اس کے برعکس کوئی غیر دلچسپ مضمون پڑھ کر ہم چند منٹ میں ہی ذہنی بوجھ اور کوفت محسوس کرنے لگتے ہیں مطلب یہ ہوا کہ ذہنی مرکزیت کے ساتھ ساتھ اگر دلچسپی اور ذوق و شوق بھی ہو تو کام آسان ہو جاتا ہے۔

مراقبہ یا تصور کی مشقوں سے بھرپور فائدہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ صاحب مشق جب آنکھیں بند کر کے تصور کرے تو اسے خود سے اور ماحول سے بے نیاز ہو جانا چاہئے اتنا بے نیاز کہ اس کے اوپر سے بتدریج ٹائم اور اسپیسز کی گرفت ٹوٹنے لگے یعنی اس تصور میں اتنا انہماک ہو جائے کہ وقت گزرنے کا مطلق احساس نہ رہے۔

تصور کے ضمن میں اس بات کو سمجھنا بہت ضروری ہے کہ اگر آپ نور کا تصور کر رہے ہیں تو آنکھیں بند کر کے کسی خاص روشنی کو دیکھنے کی کوشش نہ کریں بلکہ صرف نور کی طرف دھیان قائم کریں۔ نور جو کچھ بھی ہے اور جس طرح بھی ہے از خود آپ کے سامنے آ جائے گا۔ اصل مدعا کسی ایک طرف دھیان کر کے ذہنی یکسوئی حاصل کرنا اور منتشر خیالی سے نجات پانا ہے۔ اس کے بعد باطنی علم خود بخود کڑی در کڑی ذہن پر منکشف ہونے لگتا ہے۔ تصور کا مطلب اس بات سے کافی حد تک پورا ہوتا ہے جس کو عرف عام میں بے خیال ہونا کہا جاتا ہے۔

اگر ہم کھلی یا بند آنکھوں سے کسی چیز کا تصور کرتے ہیں اور تصور میں خیالی تصویر بنا کر اس دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ عمل ذہنی یکسوئی کے دائرے میں نہیں آتا۔ ذہنی یکسوئی سے مراد یہ ہے کہ آدمی شعوری طور پر دیکھنے اور سننے کے عمل سے بے خبر ہو جائے۔

قانون یہ ہے کہ آدمی کسی لمحے بھی حواس سے ماورا نہیں ہو سکتا۔ جب ہمارے اوپر شعوری حواس کا غلبہ نہیں رہتا تو لازمی طور پر لاشعوری حواس متحرک ہو جاتے ہیں۔

مراقبہ

سوال: میں تقریباً دس سال سے آپ کی تحریروں کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ آج سے کوئی چار ماہ پہلے میں نے آپ کی اجازت سے مراقبہ کی کوشش شروع کی۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ آپ نے کسی جگہ تحریر کیا تھا کہ مراقبہ کرتے وقت آنکھوں پر روئیں دار کپڑا یا تولیہ باندھ لیا جائے۔ کیا یہ عمل مراقبہ کا لازمی جزو ہے جبکہ مراقبہ ذہن کو کسی ایک تصور یا نقطہ پر مرکوز کرنے کا نام ہے۔ اس کی وضاحت فرمائیں۔

جواب: مراقبہ کی حالت میں باطنی نگاہ سے کام لینا مقصود ہوتا ہے۔ اور یہ مقصد اس ہی طرح پورا ہو سکتا ہے کہ آنکھ کے ڈیلوں کو زیادہ سے زیادہ معطل رکھا جائے۔ بیداری میں آنکھوں کے ڈیلوں پر جلدی غلاف متحرک رہتا ہے۔ جب یہ غلاف حرکت کرتا ہے تو ڈیلوں پر ہلکی ضرب لگاتا ہے اور آنکھ کو ایک لمحہ کے لئے روشنیوں اور مناظر سے منقطع کر دیتا ہے۔ مادی اشیاء کا احساس ہلکی ضرب کے بعد روشنیوں سے انقطاع چاہتا ہے اس اثناء میں ذہن کو بتا دیتا ہے کہ میں نے کیا دیکھا ہے جن چیزوں کو ہم مادی خدوخال میں محسوس کرتے ہیں اور چیزوں کے احساس کو بیدار کرنے کے لئے آنکھوں کے مادے ڈیلے اور غلاف کی حرکات ضروری ہیں۔ اگر ہم انہی چیزوں کی مصنوعی شکل وصورت کا احساس بیدار کرنا چاہیں تو اس عمل کے خلاف اہتمام کرنا ہو گا۔ اس صورت میں آنکھ کو بند کر کے آنکھ کے ڈیلوں کو معطل اور غیر متحرک کر دینا ضروری ہے۔ نگاہ مادی حرکات اور روحانی حرکات دونوں میں ایک مشترک آلہ ہے دیکھنے کا کام بہر حال نگاہ ہی انجام دیتی ہے۔ جب ہم آنکھوں کے مادی وسائل کو معطل کر دیں گے اور نگاہ کو متوجہ رکھیں گے تو لوح محفوظ کے قانون کے مطابق نگاہ اپنا کام کرنے پر مجبور ہو گی اور کسی چیز کی معنوی شکل وصورت کو لازمی دیکھے گی۔ اس مشق یا عمل کا نام مراقبہ ہے۔ مراقبہ میں آنکھیں بند کر کے ذہن کو کسی ایک تصویر پر مرکوز کیا جاتا ہے۔ اگر ہم مندرجہ ذیل قانون سے اور زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیں تو کسی روئیں دار کپڑے یا تولیہ کو اس طرح باندھ سکتے ہیں کہ آنکھوں پر زور نہ پڑے اور ڈیلوں پر ایک ہلکا سا اضافی دباؤ پڑے۔ گویا روئیں دار کپڑے کا استعمال ایک اضافی مدد ہے ورنہ آنکھیں بند کر کے تصور کرنے سے بھی کافی حد تک مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

مراقبہ کیا ہے؟

سوال: طالبات اور طلبہ کے لئے حافظہ کی تیزی اور ذہن کشادہ کرنے کے لئے آپ نے یا حی یا قیوم پڑھنے کے بعد مراقبہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ کیا دماغ میں دیکھنے سے مراد بھیجے کا تصور کرنا ہے۔ ازراہ کرم وضاحت فرمائیں۔

جواب: قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو جہاں سے جو چاہو خوش ہو کر کھاؤ لیکن اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تمہارا شمار ظالموں میں ہو گا۔

آیت مقدسہ ہمیں تفکر کی دعوت دیتی ہے جہاں سے چاہو خوش ہو کر کھاؤ میں اسپیس (SPACE) کی نفی کر دی گئی ہے۔ یعنی جنت کا لامتناہی رقبہ تمہارے تصرف میں ہے۔ اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔ درخت سے قربت کا تصور اسپیس کا شائبہ ہے یعنی اس درخت کے جانے سے وہ ذہنی آزادی ختم ہو جائے گی جو جنت کی فضا میں سانس لینے کے لئے ضروری ہے اور جب تمہارے اوپر اسپیس مسلط ہو جائے تو جنت کی فضا تمہیں رد کر دے گی۔ اس طرح تم اپنے اوپر ظلم کرو گے۔ جنت میں آدم اسپیس سے آزاد زندگی گزار رہے تھے۔ جب درخت کے نزدیک گئے تو اسپیس ان پر مسلط ہو گئی۔ اس طرح دو دماغ وجود میں آئے پہلا دماغ ٹائم اسپیس سے آزاد، دوسرا دماغ ٹائم اسپیس میں گرفتار۔ اس کی وضاحت یہ ہوئی کہ آدم کے آزاد پرت پر محدود اور مقید پرت کا غلبہ ہو گیا۔ یہی خاکی جسم ہے بھیجا اور کھوپڑی کی سات ہڈیاں بھی مادی ہیں لیکن خاکی جسم اور اس کے تمام اعضاء کی بنیاد وہی آزاد پرت ہے جو ٹائم اسپیس سے آزاد ہے۔ فکر اور حکمت کی صلاحیتوں کا تعلق ان روشنیوں سے ہے جو آزاد پرت میں دور کرتی ہیں۔ یہ روشنیاں جب نافرمانی کے مرتکب پرت میں نزول کرتی ہیں تو دل و دماغ ہاتھ پیر اور دوسرے اعضاء کا علم بن جاتی ہیں۔ مراقبہ ایک اصطلاحی لفظ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ انسان خود کو مقید زندگی سے آزاد کرنے کی سعی کرے یعنی ٹائم اسپیس کی دنیا سے اپنا ذہن ہٹا کر اس دنیا میں جھانکنے کی کوشش کی جائے جہاں پابندی نام کی کسی چیز کا وجود نہیں ہے۔

دماغ میں دیکھنے سے مراد یہ ہے کہ ہم خود کو اس دماغ میں منتقل کر دیں جو ہمارا آبائی ورثہ ہے یہی وہ دماغ ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ہم نے آدم کو اپنے اسماء کا علم سکھا دیا وہ علم جس کو فرشتے بھی نہیں جانتے۔

میں روح کو دیکھتا ہوں

سوال: نو سال پہلے گھر کی بیٹھک میں نے ہوش و حواس کے ساتھ کھلی آنکھوں سے ایک سفید رنگ کا ہیولا دیکھا تھا جو کہ امی ابا کے بیڈ پر ٹانگیں چلا رہا تھا۔ جب سے میرے دل میں ڈر اور خوف بیٹھ گیا ہے، جب اکیلی ہوتی ہوں تو لگتا ہے کہ دیوار پھٹے گی اور کوئی نکلے گا اور میرا گلا دبا دے گا گھر میں اکیلی نہیں رہ سکتی اگر تمام گھر والے سو رہے ہوں اور میں جاگ رہی ہوں تو دماغ میں مردوں کا خیال آنے لگتا ہے، اندھیرے سے خوف آتا ہے، نماز پڑھتے ہوئے ڈر لگتا ہے تو نماز توڑ دیتی ہوں۔ اسی ڈر کی وجہ سے زیادہ دیر تک پڑھ نہیں سکتی خدارا مجھے اس ڈر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات دلا دیجئے۔

جواب: دو ماہ تک تنہا نہ رہیں۔ اندھیرے کی بجائے روشنی میں رہا کریں۔ کھانوں میں نمک کی نسبت مٹھاس زیادہ استعمال کریں۔

رات کو سوتے وقت سیدھی لیٹ جائیں سینہ پر دونوں ہاتھ رکھ لیں اور تین مرتبہ کلمہ شہادت پڑھیں اس کے بعد آپ جس کروٹ سونا چاہیں سو جائیں۔ صبح بیدار ہونے کے بعد ناشتے سے پہلے کھلی جگہ بیٹھ کر ناک نتھنوں سے (منہ بند کرلیں) لمبے لمبے سانس لیں۔ گیارہ سانس لے کر منہ سے خارج کردیں سانس کا عمل شمال رخ بیٹھ کر کریں علاج کی مدت چالیس روز ہے۔

مرید اور سجادہ

سوال: ایک مسئلہ آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔امید ہے کہ آپ اپنے جواب سے مطلع فرمائیں گے۔ میں ایک صاحب سے مرید (بیعت) ہوا جو کہ اپنے آپ کو درگاہ کا سجادہ نشین اور صاحب مزار کا اجازت یافتہ خلیفہ کہتے ہیں بعد میں معلوم ہوا کہ مذکورہ بزرگ نے اپنی زندگی میں انہیں یا کسی کو بھی خلافت نہیں دی اور نہ ہی سلسلہ بیعت کو جاری رکھنے کی اجازت دی بلکہ ان کے کچھ پیر بھائیوں نے انہیں جانشین نامزد کردیا اور بہت سوں نے مخالفت بھی کی لیکن یہ اپنے حامیوں کی اکثریت کی وجہ سے جانشین بن گئے۔اس صورت میں کیا سجادہ لوگوں کو بیعت کرنے کے مجاز ہیں۔

جواب: اگر یہ بات تحقیق ہو جائے کہ کوئی شخص صاحب مجاز نہیں ہے تو اس کے ہاتھ پر بیعت نہیں کرنی چاہیئے۔اجازت یافتہ سالک ماورائی علوم کے نشیب و فراز سے واقف ہوتا ہے اور وہ مریدین کو ایسی کیفیات سے بچاتا رہتا ہے جن کیفیات کے غلبہ کی وجہ سے آدمی مجذوب ہو جاتا ہے۔ اس کی مثال یوں ہے کہ ایک آدمی نے باقاعدہ تعلیم حاصل کر کے ڈاکٹری کی ڈگری حاصل کرلی اور دوسرے آدمی نے کچھ سن کر کچھ پڑھ کر دس بارہ دواؤں کے خواص معلوم کر کے علاج معالجے کی دکان کھول لی ہے۔ جس آدمی نے باقاعدہ تعلیم حاصل کر کے ڈگری نہیں لی ہے اس کا علاج معتبر نہیں مانا جاتا،ایک روحانی آدمی بھی معالج ہوتا ہے اور اس کا کام یہ ہے کہ ان بیماریوں کا علاج کرے جن بیماریوں کی وجہ سے آدمی اپنی روحانی صحت کھو بیٹھتا ہے جس آدمی کا خود علاج نہیں ہوا اور نہ ہی اسے سلسلے میں کوئی سند حاصل کی اس کا علاج ہرگز معتبر نہیں ہے۔

محسوس اور غیر محسوس

سوال: روح اور جسم کی تقسیم کر کے دونوں کے معاملات کو الگ کیوں سمجھا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جسمانی خواہشات کی جتنی نفی کی جائے گی روح کو اتنی ہی ترقی حاصل ہوگی۔ حالانکہ روح خود جسم کی محتاج ہوتی ہے کہ جسم نہ رہے تو زندگی کے کام کاج کس طرح سرانجام پائیں۔ روح اور جسم کی اس تقسیم کی وضاحت فرمائیں۔

جواب: روح اور جسم دراصل ایک ہی بات ہے صرف طرز بیان میں فرق ہے جب ہم محسوسیت کی زبان میں بات کرتے ہیں تو جسم کہتے ہیں دراصل مرئی محسوس اور غیر مرئی محسوس ایک ہی چیز ہے بالکل اسی طرح جس طرح روح اور جسم ایک ہی چیز ہیں۔ جب

حواس عمل کرتے ہیں تو محسوس دنیا زیر بحث آتی ہے اور جب ورائے محسوس قوت جس کو ذات بھی کہتے ہیں عمل کرتی ہے تو فکر اور خیال وغیرہ کام کرنے والے سمجھے جاتے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ روح دو دائروں میں کام کرتی ہے۔

1۔ ٹھوس اور محسوس طرز پر

2۔ غیر مرئی اور غیر محسوس طرز پر

چنانچہ ایک کو ہم محسوس دنیا اور دوسری کو غیر محسوس دنیا سمجھتے ہیں ساتھ ہی غیر محسوس دنیا ہمارے نزدیک ناقابل اعتماد ہے حالانکہ یہ صحیح نہیں ہے۔ دونوں قابل اعتماد بھی ہیں اور ناقابل اعتماد بھی۔ جہاں تک ہماری فکر صحیح کام کرتی ہے یعنی اگر ہم فکر سے صحیح کام کریں تو معمول سے زیادہ خلئے فعال ہو جائیں گے اور انسان وہ آوازیں سننے لگتا ہے جو فضا میں موجود ہیں اور ماضی حال اور مستقبل پر محیط ہیں۔ آپ کی کیفیت سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کا لاشعور متحرک ہے۔ آپ چاہیں تو اسے اور زیادہ وسیع کر سکتی ہیں اس کے لئے آپ مراقبہ کیا کریں رات کو سونے سے پہلے۔

میاں بیوی کے تعلقات

سوال: ہماری چچازاد بہن کی شادی ہوئے 6 سال ہو چکے ہیں۔ شادی کے بعد دو سال تک تعلقات ٹھیک رہے اس کے بعد خراب ہو گئے۔ میاں بیوی ہمارے ساتھ ہی رہتے ہیں۔ ہم نے بہت کوشش کی حالات ٹھیک ہو جائیں مگر کامیابی نہیں ہوئی۔ براہ کرم آپ اپنے مشورہ سے سرفراز فرمائیں۔

جواب: جس کمرے میں یہ دونوں میاں بیوی رہتے ہیں۔ اس کمرے کی دیواروں اور چھت پر چمکدار رنگ کرا دیں۔ یہ نہ ہو سکے تو دروازے اور کھڑکیوں پر نیلے پردے لگا دیں اور پوری رات کمرے میں آسمانی رنگ کا بلب جلتا رہنا چاہئے۔ ایک مہینہ میں حالات معمول پر آ جائیں گے۔

مقدمے کا فیصلہ

سوال: آپ کے پاس بڑی مجبوری اور پریشانی کے عالم میں حاضر ہوئی ہوں۔ میرے سسرال والوں نے ہمارے ساتھ بڑا دھوکا کیا ہے۔ ان کا ظاہر کچھ ہے اور باطن کچھ اور نکلا۔ شادی سے پہلے شوہر کو میرے رشتہ داروں سے نہیں ملنے دیا گیا۔ جس سے ہم اس کی ذہنی حالت کا اندازہ نہ لگا سکے۔ شادی کے بعد بھید کھلا کہ شوہر نیم پاگل، شکی، خبطی اور لالچی ہیں۔ اور دوسری بات یہ کہ شادی سے پہلے طے ہو گیا تھا کہ لڑکی یتیم ہے اس لئے زیادہ جہیز نہیں دیا جا سکتا۔ اس وقت سسرال والوں نے کہا کہ ہمیں کچھ نہیں چاہئے۔ شادی کے بعد نہ صرف جہیز کا مطالبہ زور پکڑ گیا۔ بلکہ سب سے بڑی مصیبت یہ سامنے آئی کہ شوہر کا پہلی بیوی سے مقدمہ چل رہا

ہے۔ مقدمہ کے اخراجات پورے کرنے کیلئے سسرال والوں نے تنگ کرنا شروع کیا کہ ہمیں نقد روپیہ چاہئے۔ ہم نے معذوری ظاہر کی مگر وہ لوگ نہیں مانے۔ نوبت یہاں تک پہنچی کہ ہم نے کہا کہ طلاق دے دیں ہم حق مہر بھی چھوڑتے ہیں اور جو جہیز دیا ہے وہ بھی واپس نہیں لیتے۔ بس خدا ان لوگوں سے نجات دے دے۔ جب افہام و تفہیم کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا تو مجبوراً ہم نے خلع کا دعویٰ کر دیا ہے۔ لیکن ہم ان کے شر سے بہت فکر مند ہیں۔ آپ سے خدا اور رسول کے نام پر التجا کرتی ہوں کہ ایسا وظیفہ بتادیں جس سے مقدمے کا فیصلہ میرے حق میں ہو جائے۔ آپ خدا کے لئے میری مدد فرمائیں۔ میں بہت پریشان ہوں۔

جواب: عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ 100 بار آیت کریمہ پڑھتی رہیں۔ آپ کو مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ انشاءاللہ۔

مشرقی عورت

سوال: جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے گھر میں لڑائی جھگڑے ہی دیکھے ہیں۔ میرے والدین کے باہمی تعلقات ہمیشہ کشیدہ ہی رہے ہیں۔ میری والدہ نے ایک مثالی مشرقی عورت بن کر صرف اولاد کی خاطر میرے والد کے ساتھ گزارہ کیا ہے۔ میرے والد ایک بہت بدمزاج اور سخت طبیعت کے آدمی ہیں۔ میں اپنے باپ کے متعلق اس طرح بات کر رہی ہوں لیکن میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ میرے دل میں کسی شخص کے لئے اتنی نفرت ہو سکتی ہے۔ جتنی اپنے باپ کے لئے کیونکہ انہوں نے میری ہیرے جیسی ماں پر اتنے ظلم ڈھائے ہیں کہ میں بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ والد نے آج تک اپنی ساری زندگی بڑی غیر ذمہ داری سے گزاری۔ سرکاری ملازمت میں بھی ان کو کوئی ترقی نہیں ملی۔ ملازمت سے نکلنے کے بعد کوئی اور نوکری نہیں کی بیوی کے لئے کچھ نہیں کیا۔ جتنا پیسہ تھا گھر بیٹھ کر کھایا۔ ساری زمین بک گئی۔ ذاتی مکان پر اتنا قرضہ ہے کہ اس کے اترنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ ذریعہ آمدنی کوئی نہیں ہے۔ ہمارے معاشرے میں عورتیں اس قدر مجبور ہیں کہ صرف روٹی، کپڑے کے لئے ان کو اتنی ذلتیں اٹھانی پڑتی ہیں۔ ان دنوں میرے والد کا رویہ میری ماں کے ساتھ اتنا وحشیانہ ہو گیا ہے کہ مجھے لگتا ہے کہ وہ پاگل ہو گئے ہیں۔

اپنی تمام کمزوریوں، غفلتوں اور ناکامیوں کا غصہ والدہ پر نکالتے ہیں۔ ہر چیز کی قصوروار میری والدہ ٹھہرتی ہیں۔ اگر آمدنی نہیں تو والدہ کا قصور ہے۔ قرض ان کی وجہ سے سر چڑھا ہے۔ لڑکی کی شادی نہیں ہوئی تو اس کی ذمہ داری بھی والدہ پر ہے۔ خواجہ صاحب! میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ میں آپ کو پورے حالات بتا سکوں۔ ایسا لگتا ہے کہ میرے والد جان بوجھ کر میری اور میری والدہ کی زندگی کو دوزخ بنانا چاہتے ہیں۔ آپس میں پیار، محبت، اتفاق اور تعاون ہو تو انسان بہت سی پریشانیاں برداشت کر لیتا ہے۔ میں کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ گھر سے کہیں بھاگ جاؤں اپنی ماں کا خیال کر کے رہ جاتی ہوں کیونکہ اگر میں نے یہ قدم اٹھایا تو وہ زندہ درگور ہو جائیں گی۔ اللہ میری مدد کریں۔

جواب: تالی ایک ہاتھ سے نہیں دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔ قصوروار اگر آپ کے والد صاحب ہیں تو گھریلو حالات خراب ہونے میں آپ کی والدہ صاحبہ کا بھی بڑا حصہ ہے۔ اگر ان کے اندر ضد نہ ہوتی تو حالات اس قدر خراب نہ ہوتے۔ اب آپ یہ کریں کہ رات کو سونے سے پہلے سو مرتبہ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ أَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ (سورة النساء) پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے ابا اور اپنی امی کو پلادیا کریں۔ گھریلو حالات اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جائیں گے۔

مصیبت کدہ

سوال: میرے والد اپنی جوانی سے آج سے بڑھاپے تک پانچ وقت نمازی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کے وظائف میں سورہ یاسین، سورہ فتح، سورہ رحمان، سورہ ملک، سورہ مزمل، دعائے جمیلہ، دعائے نور وغیرہ شروع سے ہی مستقل شامل ہیں۔ لیکن نماز، تلاوت اور وظائف کے باوجود ہمارا گھر مصیبت کدہ ہے۔ ہر کوئی کسی نہ کسی بیماری کی لپیٹ میں ہے ہر شخص طرح طرح کے مسائل کا شکار ہے۔ اپنے پرائے سب ہمیں نیچی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ ہم بہن بھائیوں کی شادی تو درکنار کبھی کوئی رشتہ تک نہیں آیا۔ لوگوں کا جو دل چاہتا ہے کہہ دیتے ہیں اور ہم منہ تکتے رہ جاتے ہیں۔ اس لئے کہ ہم غریب ہیں اور ہمارا اپنا گھر بھی نہیں ہے۔ صبر کے علاوہ کر بھی کیا سکتے ہیں۔ سارا گھر غموں کی لپیٹ میں ہے اور ہمیں کبھی کوئی خوشی نصیب نہیں ہوتی۔ خدارا کوئی ایسا عمل بتائیں کہ ہمارے مسائل و مشکلات حل ہوں بیماریاں ختم ہوں اور ہمارا گھر خوشیوں کا گہوارہ بن جائے۔

اب میں اس آس پر بیٹھی ہوں کہ شاید کوئی رشتہ آجائے۔ لیکن میری قسمت کے دروازے ایسے بند ہیں کہ کہیں سے امید نہیں ہے۔ میں ہر وقت کڑھتی رہتی ہوں اور اپنی تقدیر پر آنسو بہاتی رہتی ہوں۔ کوئی وظیفہ نہیں چھوڑا۔ ایک صاحب نے میری طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا اور انہوں نے بھی کہلادیا کہ والدین میری شادی کہیں اور کرنا چاہتے ہیں۔ اس طرح وہاں سے بھی میں مایوس ہو گئی کہ پتہ نہیں خدا کو کیا منظور ہے۔ آپ یقین کریں دعا مانگتے وقت آنسو بہتے رہتے ہیں۔ پتہ نہیں اللہ تعالیٰ میری دعا کیوں نہیں قبول کرتا۔ میری دعا اوپر تک کیوں نہیں جاتی؟ آپ ہی بتائیں۔ میں اتنی پریشان ہوں اب مجھے ڈر ہے کہ کہیں میں پاگل نہ ہو جاؤں کیونکہ میرا ذہن اب جواب دے چکا ہے۔

میں آپ کو خدا کا واسطہ دے کر کہتی ہوں کہ میرا خط ضرور شائع کریں اور مجھے وظیفہ بتائیں جس کے کرنے سے میرا مسئلہ حل ہو جائے۔ میں نے اپنے بارے میں کسی سے پوچھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تمہاری شادی میں بہت رکاوٹ ہے۔ اگر اس دوران شادی ہو بھی گئی۔ تو وہ ناکام ہو گئی اس بات سے میں اور ڈر گئی اور اب میں بہت زیادہ پریشان رہنے لگی ہوں۔ اپنی بیٹی سمجھ کر مجھے کچھ پڑھنے کے لئے دیں تاکہ میری پریشانی دور ہو۔

جواب: میرا مشاہدہ ہے کہ اکثر لوگوں کے عبادات و ریاضات کا یہ عالم ہے کہ نماز باجماعت اس طرح پڑھتے ہیں کہ کبھی تکبیر اولیٰ قضا نہیں کی۔ اشراق، چاشت، تہجد کی نفلوں میں کئی کئی پاروں کی تلاوت، اوابین کی نفل کی ادائیگی، ذکر و اذکار اس کے علاوہ وظائف کی ایک لمبی فہرست، حسب توفیق حج و زیارت کی سعادت حاصل کرنا، اعمال حسنہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا۔ الغرض جو کچھ بھی ان سے ممکن ہوتا ہے وہ کر گزرنے سے نہیں چوکتے لیکن دل کی دنیا کا یہ حال ہے کہ شک اور بے یقینی کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر موجزن ہے۔ ان کی گفتگو سوائے پریشانی اور مایوسی کے لاحاصل۔

یاد رکھئے۔۔۔۔۔ زیادہ وظائف پڑھنے سے فائدہ کے بجائے الٹا نقصان ہوتا ہے مسائل حل ہونے کی بجائے اور پیدا ہونے لگتے ہیں۔ مشکلیں آسان ہونے کی بجائے اور پیدا ہونے لگتے ہیں۔ آسانیاں مشکلات کا روپ دھار لیتی ہیں۔ ذہنی پیچیدگیاں، انتشار، کشمکش اور خیالات کی یلغار سب مل کر بیک وقت انسان پر اس طرح حملہ آور ہوتی ہیں کہ وہ شک و شبہات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ (جو اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ محبت فرماتے ہیں ایک ماں کا حال یہ ہے کہ بچے کی ذرا سی تکلیف دیکھی نہیں جاتی) کی رحمت سے مایوس ہو کر بالآخر مر جاتے ہیں۔ اللہ کی رحمت سے مایوس ہو کر بندہ دین اور دنیا دونوں کی طرف خسارے میں رہتا ہے۔

ہمارے پیارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زندگی گزارنے کا ایک پروگرام دیا ہے اس میں اعتدال ہے اور اگر اعتدال نہ ہو تو زندگی درہم برہم ہو جاتی ہے۔ اس پروگرام کی عملی مثال خود حضور اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ اور صحابہ اکرامؓ اور اللہ کے مقرب بندوں اولیاء کی زندگیاں ہیں۔ قرآن پاک کے قانون کے مطابق اللہ تعالیٰ سے قربت کی نشانی یہ ہے کہ بندہ خوف اور غم کی زندگی سے دور ہو جاتا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ''تحقیق اللہ کے دوستوں کو خوف ہوا ہے اور نہ وہ غمزدہ زندگی سے آشنا ہوتے ہیں۔'' (قرآن)

اپنے والد سے کہئے کہ وہ بیک وقت سب کچھ پڑھنا چھوڑ دیں، صرف پانچ وقت نماز ادا کریں۔ آپ کے مسئلہ کا بظاہر اس کے علاوہ کوئی اور حل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

مزاج میں بچپنا

سوال: میری عمر اٹھارہ سال ہے اور اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں احساس کمتری کا شکار ہوں۔ مجھ میں خود اعتمادی اور مستقل مزاجی کا شدید فقدان ہے۔ میں اپنی عمر کے اعتبار سے بھی چھوٹا لگتا ہوں۔ چھوٹے مجھ سے بڑے معلوم ہوتے ہیں۔ جبکہ میرے مزاج اور شخصیت میں بچپنا ہے۔ چہرہ پر کوئی رعب داب نہیں۔ میرے دوست بلند خیالات کے مالک ہیں۔ مگر میں نہ جانے اپنے آپ کو کیوں کمتر سمجھتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرے دل سے اللہ کے سوا ہر ایک کا ڈر اور خوف نکل جائے اور

میں بلند حوصلہ اور بہادر بن جاؤں۔ میرے اوپر بہت ذمہ داریاں ہیں کیونکہ میں بہت سی بہنوں کا ایک ہی بھائی ہوں۔

جواب: ہر نماز کے بعد اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا يَحْزَنُوْن پڑھ کر چند منٹ آنکھیں بند کرکے اپنے دل پر نظر جمائیں اس عمل کو جاری رکھیں، خوف اور احساس کمتری سے نجات مل جائے گی۔

مجھے گھبراہٹ ہوگی

سوال: میں فرسٹ ائیر کا طالب علم ہوں عرصہ دراز سے مجھے اپنے قریبی یادور، دونوں طرح کے لوگوں سے ایک قسم کی اجنبیت سی محسوس ہو رہی ہے۔ نہ تو میں کالج میں کسی لڑکے یا ٹیچر سے صحیح طور سے بات کرسکتا ہوں اور نہ ہی کہیں بڑوں یا ہم عمروں کی مجلس میں جا کر بیٹھ سکتا ہوں۔ مجھے جھجک سی ہوتی ہے۔ جب باہر نکلتا ہوں تو محسوس ہوتا ہے جیسے سب لوگ میری طرف دیکھ رہے ہوں۔ میں سمجھتا ہوں مجھ میں تمام صلاحیتیں موجود ہیں بس میرے اندر خود اعتمادی کی کمی ہے۔ نام شائع نہ کریں ورنہ میرے جاننے والے مجھ سے ذکر کریں گے تو مجھے اور گھبراہٹ ہوگی۔

جواب: ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یااللہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں۔ مٹھاس کا استعمال معمول سے زیادہ کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد کم از کم دس منٹ تک مراقبہ میں نیلی روشنیوں کا تصور کریں۔ مراقبہ سے قبل 100 بار درود شریف اور 100 بار یاحی یاقیوم کا ورد کریں۔ رات کو سونے سے قبل 100 بار یااللہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ یہ عمل چالیس روز تک جاری رکھیں۔ روزانہ صبح و شام ایک ایک چمچہ شہد استعمال کریں۔

ماں کے پیروں تلے جنت

سوال: آپ لوگوں کے بے شمار مسائل روحانی طریقے سے حل کرتے رہتے ہیں۔ آپ نے لاکھوں لوگوں کو اپنے مشورے سے نوازا ہے اور ہزاروں لوگ آپ کے مشورے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔

1) حضور پاک ﷺ نے فرمایا ہے کہ ماں کے پیروں تلے جنت ہے۔ اب پتہ نہیں کہ ایک مسلم ماں کے پاؤں تلے جنت ہے یا ہر ماں کے پیروں کے نیچے جنت ہے۔

2) دوسرا اگر وظائف کا کثرت سے ورد کیا جائے تو فائدے کے بجائے لوگوں کو نقصان ہوتا ہے ایسا کیوں ہے؟ یہ دو ایسے مسئلے ہیں جن کی وجہ سے میں ہمیشہ نفسیاتی طور پر الجھا رہتا ہوں۔ آج تک ان باتوں کا کوئی ٹھوس اور تفصیلی جواب نہیں ملا کہ آپ نے جواب نہیں دیا تو میں سمجھوں گا کہ ان باتوں کا جواب کسی کے پاس نہیں ہے۔

جواب: اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں وسعت اور حالات میں برکت عطا فرمائیں۔ آپ کے جواب میں عرض ہے کہ میں مولوی، مفتی یا عالم دین نہیں ہوں اور نہ ہی میرے سر پر فضیلت علم کی دستار ہے۔ سیدنا حضور ﷺ کے دربار عالی مقام سے علم نبوت کے چند قطرے ضرور میرا مقدر بنے ہیں۔ اور یہ رسول اللہ ﷺ کی رحمت اور رب العزت کا کرم ہے کہ جس کا یہ فقیر جتنا شکر بجالائے کم ہے۔ آپ نے جو سوالات اٹھائے ہیں ان کا جواب یہ ہے:

بے شک جو لوگ مسلمان ہوئے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور نصرانی اور صابئین۔ جو ایمان لایا اللہ پر اور روز قیامت پر اور کام کئے نیک تو ان پر ان کے لئے اجر ہے۔ ان کے رب کے پاس اور نہیں ان پر کچھ خوف اور نہ وہ غمگین ہوں گے (سورہ بقرہ آیت 61)۔ اس آیت سے یہ بات پوری طرح واضح ہو جاتی ہے کہ اللہ کسی کے نیک کام کو ضائع نہیں کرتے ہر نیک کام کا اجر ضرور ملتا ہے۔ سیدنا حضور کا یہ ارشاد گرامی کہ "ماں کے پاؤں تلے جنت ہے۔" میں بڑی حکمت ہے۔ دنیا میں ماں وہ واحد ذات ہے جو اپنی اولاد کو اس طرح چاہتی ہے جس طرح اللہ اپنی مخلوق سے ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ ماں بلاشک و شبہ ایسی ہستی ہے جس کے اوپر تخلیقی زمہ داریاں ہیں اور وہ اللہ کی طرف سے سپرد کی گئی ان ذمہ داریوں کو پورا کرتی ہے۔ اولاد جب ماں کی خدمت کرتی ہے، دراصل وہ اظہار تشکر ہے۔ اللہ تعالیٰ شکر کو پسند کرتے ہیں اور شکر گزار بندے سے خوش ہوتے ہیں۔ قرآن پاک میں اللہ کا ارشاد ہے۔ "اے آل داؤد شکر کو اپنا شعار بناؤ کہ شکر کرنے والے بندے بہت کم ہیں۔" جو بندہ اللہ کے لئے پسندیدہ ہے۔ وہی جنت کا حق دار ہے۔ ماں کی خدمت اظہار تشکر ہے اور شکر کرنا اللہ کو پسند ہے اور اللہ کے پسندیدہ شخص کے لئے ہی جنت ہے۔

2) اگر قرآن کو پہاڑ پر نازل کر دیتے تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جاتا۔ اللہ کے اس فرمان سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ قرآن پاک کے الفاظ ایک نوری تحریر ہے۔ نور میں ایک طاقت ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔ ایٹم روشنی کی انتہائی لطیف مقدار کا نام ہے۔ جب ایٹم کے ایک ذرہ سے لاکھوں جانیں تلف ہو سکتی ہیں تو وظائف سے جو روشنیوں سے مرکب ہیں۔ انسانی دماغ پر اثرات مرتب ہونا بھی ضروری ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ قرآن پاک کی آیتیں تلاوت نہ کی جائیں۔ قرآن پاک کے ایک ایک لفظ میں حکمت کے سمندر چھپے ہوئے ہیں۔ قرآن میں تفکر کیا جائے، سمجھ کر ان روشنیوں اور انوار سے فائدہ اٹھایا جائے۔ جن کے خول میں لفظ بند ہیں۔ یہ بات بھی بہت زیادہ غور طلب ہے کہ ہر آدمی کی صلاحیت یکساں نہیں ہوتی۔

ذہنی صلاحیت کے مطابق کوئی وظیفہ پڑھا جائے تو اس کے اثرات مثبت مرتب ہوتے ہیں۔

مقناطیسی لہریں

سوال: میری دور کی نظر کمزور ہے چشمہ کا نمبر منفی تین ہے۔ مجھے کوئی ایسا علاج بتا دیں جس سے میری نظر ٹھیک ہو جائے۔ سنا ہے کہ سورج کو دیکھنے سے نظر ٹھیک ہو جاتی ہے۔ یہ بتا دیں کہ سورج کو کس وقت تک دیکھنا ہے۔

جواب: صبح سویرے بیدار ہو جائیں اور کھلی جگہ جا کر ہلکی ورزش کریں اور مشرق کی جانب منہ کر کے کھڑے ہو جائیں۔ جہاں سے سورج نظر آئے۔ جب سورج نکلنا شروع ہو اپنی پوری توجہ تکنے پر مرکوز کر دیں۔ اور سورج بینی کے دوران دل ہی دل میں یہ دہرائیں کہ سورج کی مقناطیسی لہریں میرے اندر میں جذب ہو رہی ہیں۔ یہ عمل صرف ایک منٹ تک کیا جائے۔ ایک منٹ سورج دیکھنے کے بعد وہاں سے ہٹ جائیں۔

مثانہ میں پانی

سوال: میں گذشتہ دس سال سے ایک بیماری میں مبتلا ہوں، میرے مثانہ میں پانی اتر آیا ہے، مثانہ پھول گیا ہے جس کی وجہ سے میں اپنے ہم عصر دوستوں میں بیٹھنے سے کتراتا ہوں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ میں غلط فعل میں مبتلا ہو گیا ہوں۔ حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں۔ آج میں اس قدر کرب میں مبتلا ہوں کہ شرم سے احساس کمتری کا شکار ہو گیا ہوں۔ خدارا آسان ترین علاج بتائیں مرتے دم تک مشکور رہوں گا۔

جواب: رات سوتے وقت پھولے ہوئے عضو پر پہلے سرسوں کا خالص تیل، اچھی طرح لگائیں پھر پسا ہوا لاہوری نمک لگا کر تیل کو خشک کر دیں اور کوٹا ہوا کھوپرا رکھ کر روئی لگا کر لنگوٹ کس دیں اور سو جائیں۔ صبح لنگوٹ کھول کر نیم گرم پانی سے دھو دیں۔ یہ علاج لگاتار تین دن اور زیادہ سے زیادہ پانچ دن کرنے سے اتری ہوئی آنت (ہرنیا) پھولی ہوئی جگہ اور مثانہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

ٹھیک ہونے کے بعد کسی خیراتی ادارہ کی حسب توفیق مدد کریں۔

مرگی کا دورہ

سوال: میرے بھائی کی عمر 16 سال ہے۔ اس سال دو مرتبہ دورہ پڑ چکا ہے۔ دورہ اس طرح پڑتا ہے کہ ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ زبان گنگ ہو جاتی ہے جسم اکڑ جاتا ہے بول نہیں سکتا اور بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ یہ دورہ ایک مرتبہ جاگنے کی حالت میں اور ایک مرتبہ سوتے ہوئے پڑتا ہے۔ ڈاکٹروں کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا آپ کوئی ایسا روحانی علاج تجویز کر دیں کہ یہ دورے آئندہ نہ پڑیں۔

جواب: کبھی کبھی خیالات میں اتنا ہجوم ہو جاتا ہے کہ دماغ کی وہ صلاحیت خیالات کو تقسیم کرتی ہے متاثر ہو جاتی ہے اگر ایسی حالت میں پانی سامنے آ جائے تو دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ جب تک خیالات کا ہجوم معمول سے زیادہ رہتا ہے مریض بے ہوش رہتا ہے اور جب ہجوم منتشر ہو جاتا ہے تو مریض ہوش میں آ جاتا ہے۔ دورہ سے چونکہ تمام اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں۔

مرگی کے مریض کا روحانی علاج یہ ہے کہ صبح نہار منہ چینی کی ایک پلیٹ پر زرد رنگ کی روشنائی سے

اَلَّطُرَقُ النَّاسُ وَالْاَجِنَّةُ وَ الرُّوحُ اَلْعِبَادِ الصَّاْ لِحِیْنَ فِی الْکَوْنِ

لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں اور ساتھ ہی ایک بڑے کاغذ پر یہی آیت لکھ کر سر سے پیر تک کاغذ کو پورے جسم پر ملیں۔ کاغذ پھٹ جائے تو دوبارہ لکھ لیا جائے۔ دوران علاج اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مریض کو قبض کی شکایت نہ ہو۔ نمک کا استعمال کم سے کم کر دیا جائے اور میٹھی غذائیں زیادہ استعمال کرائی جائیں۔ صبح، دوپہر اور رات ایک ایک چمچہ شہد بھی استعمال کرایا جائے تو سونے پر سہاگے کا کام کرتا ہے۔ علاج کی مدت 90 دن ہے۔

مراقبہ اور نماز

سوال: کالم ''روحانی ڈاک'' میں اکثر کائناتی پروگرام کے بارے میں پڑھا ہے۔ پوچھنا یہ ہے کہ اس کائناتی پروگرام کی اسلامی اور سائنسی نقطہ نظر سے کیا تشریح ہوگی۔ کتاب المبین، لوح محفوظ، مستقل اور غیر مستقل آباد نظام وغیرہ سے کیا مراد ہے۔ اس کے علاوہ انسان اپنی روحانی صلاحیتوں کو کس طرح بیدار کر کے سیاروں پر جا کر آباد مخلوق کو دیکھ سکتا ہے۔ یقیناً یہ سوالات قارئین ''جنگ'' کے لئے علم اور دلچسپی کا باعث ہونگے۔ اس لئے امید کرتا ہوں کہ میرے اس خط کا جواب جلد از جلد قریبی ایڈیشن میں شائع کرینگے۔

جواب: مشاہداتی طرزوں میں ہم اس بات سے انکار نہیں کر سکتے کہ کوئی بھی نظام ہو اس کا چلانے کے قاعدے، ضابطے اور ایک تنظیمی نوعیت ہوتی ہے خود قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ ساری کائنات معین تعدادوں سے بنائی ہے اور کوئی ایک دوسرے کے ساتھ سرکشی نہیں کر سکتا۔ سورج کے لئے یہ بات مقرر کر دی گئی ہے کہ وہ مشرق سے طلوع ہو اور مغرب میں غروب ہو، آسمان کی رفعت تو دیکھئے کہ اتنا اونچا آسمان اور بغیر ستون کے قائم ہے۔ زمین کو اتنا نرم نہیں بنا دیا گیا کہ اس میں پیر دھنس جائیں اور اتنا سخت نہیں کہ مخلوق چل پھر نہ سکے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں دو نظام قائم کئے ہیں۔ ایک نظام رشد و ہدایت کا نظام ہے اور دوسرا نظام کائناتی ایڈمنسٹریشن کا نظام ہے۔ یہ نظام وہ لوگ چلاتے ہیں جو اللہ کے نائب اور خلیفہ ہیں۔ اس نظام کے ہیڈ باعث تخلیق کائنات محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ قرآن میں ان دو نظاموں کا تذکرہ بڑی وضاحت کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بندوں میں سے ایک بندہ (حضرت خضرؑ) کے قصے میں بیان ہوا ہے۔ مستقل اور غیر مستقل آباد نظام کی تفصیلات اتنی زیادہ ہیں کہ روحانی ڈاک کا پورا کالم بھی اس کے لئے کافی نہیں ہے۔ روحانی صلاحیت کو بیدار کرنے کے لئے سب سے زیادہ موثر طریقہ صحیح نماز قائم کرنے میں ہے۔ اگر ہم نماز صحیح طرح سے پڑھنے لگیں تو ہماری آنکھوں کے سامنے کائنات کے چھپے ہوئے گوشے آجاتے ہیں یہی وہ کیفیت ہے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے الصلوٰۃ معراج المومنین کہا ہے۔ نماز کے ارکان

کے اوپر تفکر کرنے سے یہ بات سمجھ میں آئی ہے کہ نماز مجموعی طور سے کنسٹر کشن حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ کیونکہ نماز میں مرکزیت قائم ہو جاتی ہے۔ اس لئے نماز بجائے خود ''مراقبہ'' ہے۔ روحانی لوگ صلوٰۃ کا ترجمہ اللہ کے ساتھ ذہنی مرکزیت کے حصول (مراقبہ) کو بھی مراقبہ کہتے ہیں۔ مراقبہ کا مطلب ہی ذہنی مرکزیت قائم کرنا ہے۔ مراقبہ ایک ایسا عمل ہے جس کو ہمارے اسلاف، اولیاء اللہ اور علمائے کرام نے بھی کیا ہے۔

مردانہ آواز

سوال: مسئلہ بہت سنگین ہے پچھلے سال مجھے کافی بخار آیا اس لئے کمزوری بھی ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب کا کہنا تھا کہ وزن کم ہونے کی وجہ سے بخار آتا ہے۔ بہرحال جب بخار اتر گیا تو ڈاکٹر نے ایک دوا لکھ کر دی جو کہ وزن بڑھانے کے لئے تھی۔ اس دوا کا نام (ORABOLIN) ہے اور یہ 2 ایم جی کی ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی ہدایت کے مطابق اسے دس مہینے تک تینوں ٹائم بلاناغہ کھانا تھا۔ جب لگاتار میں نے اس دوا کو ساڑھے تین مہینے تک استعمال کیا مجھے محسوس ہوا کہ میری آواز کچھ بھاری بھاری ہو رہی ہے۔ میں پھر ڈاکٹر صاحب کے پاس گئی تو انہوں نے کہا موسم کی تبدیلی سے گلا خراب ہے۔ اس وجہ سے آواز بھاری محسوس ہو رہی ہے۔

جب چار مہینے ہو گئے تو میں ایک دوسرے ڈاکٹر کے پاس گئی۔ اور انہیں صورت حال بتائی تو اس ڈاکٹر نے کہا کہ آپ فوراً دوا بند کر دیں۔ یہ دوا تو صرف مردوں کو دی جاتی ہے۔ اور اسی دوا سے آواز بھاری ہوئی ہے۔ میں واپس ڈاکٹر کے پاس گئی تو انہوں نے کہا کہ دوا بند کر دیں۔ آپ کی آواز چھ مہینے میں بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔ لیکن چھ مہینے تو کیا اب تو پورا سال گزر گیا ہے۔ جو بھی میری آواز سنتا ہے وہ چونکتا ضرور ہے۔ بعض لوگ تو منہ پر کہہ دیتے ہیں کہ ''کیا مردانہ آواز ہے۔'' خدا کے لئے میری مدد کریں کوئی ایسا عمل بتادیں جس سے میری آواز پہلی جیسی ہو جائے اور اس دوا کا انفیکشن ختم ہو جائے۔ لڑکی ذات ہونے کی وجہ سے آپ میری پریشانیوں کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

جواب: روغن کدو، روغن کاہو، سر میں تالو کی جگہ مالش کریں۔ بنفشہ کے پتے ایک ٹیبل اسپون کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر چائے کی طرح دم کریں۔ صبح شام ایک ایک پیالی شکر ڈال کر پئیں۔ اکیس دن کے بعد حالات سے مطلع کریں۔

مطمئن رہیں

سوال: میرے والد صاحب کی عمر 80 سال ہے۔ انہوں نے ایک ایکسیڈنٹ دیکھا جس میں ایک بچہ مر گیا اور اس کا دماغ باہر نکل آیا تھا۔ جب سے انہوں نے یہ حادثہ دیکھا ہے ان کی یادداشت خاص کر گھر کے آدمیوں کے نام اور قرآن شریف اور نماز بھول گئے۔ وہ قرآن شریف کھولتے ہیں لیکن کہتے ہیں کہ پڑھ نہیں سکتا۔ اس طرح وہ نماز بھی بھول گئے ہیں۔ دل اور دماغ کے ڈاکٹروں سے چیک کرایا۔ انہوں نے کچھ دوائیں دیں اور کہا کہ ایک دو ماہ میں ٹھیک ہو جائیں گے۔ آپ سے یہ پوچھنا ہے کہ آیا اس کا کوئی روحانی

علاج ممکن ہے اور اگر آپ کے پاس مریض کو لایا جائے تو کس دن اور کس وقت لایا جائے۔ امید ہے کہ آپ تسلی بخش جواب دینگے۔

جواب: ڈاکٹری علاج جاری رکھیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے یادداشت واپس آجائے گی۔ ڈاکٹری علاج کے ساتھ ساتھ روحانی علاج یہ کریں کہ رات کو گہری نیند میں والد صاحب کے سرہانے کھڑے ہو کر سورہ بقرہ کی آیت الم سے یومنون بالغیب تک پڑھا کریں۔ اتنی آواز سے کہ نیند خراب نہ ہو۔۔۔۔۔۔ مطمئن رہیں انشاءاللہ آپ کے والد صاحب نارمل ہو جائیں گے۔ صدقہ رد بلا ہے۔ ایک صحت مند بکرا خرید کر اس کا گوشت غریبوں میں تقسیم کر دیں۔ کھال کے پیسے بھی خیرات کر دیں۔

ن

نارنجی مراقبہ

سوال: مسئلہ یہ ہے کہ مجھ میں مستقل مزاجی نہیں ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ مجھ میں مستقل مزاجی آجائے۔ دوسرے یہ کہ ہر شخص سے خواہ وہ دوست ہو یا دشمن رشتہ دار ہو یا غیر ہر کسی کے ساتھ بہت خوش اخلاقی سے بات کرتی ہوں۔ مگر جب کوئی مجھ سے ہنس کر بات کرتا ہے تو ایسا لگتا ہے یہ سب بناوٹ ہے۔ یہ ہمدردی یا محبت صرف اس لئے جتا رہا ہے کہ میں نے اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا ہے جبکہ ایسی کوئی بات نہیں ہوتی۔ خدا سے بہت زیادہ محبت کا دعویٰ نہیں کرتی مگر اس کو یاد بہت کرتی ہوں۔ نماز، روزہ، قرآن شریف پابندی سے پڑھتی ہوں اور ان چیزوں کا خاص خیال رکھتی ہوں۔ مگر پھر بھی خود کو بہت گناہ گار سمجھتی ہوں کوئی نیکی کا کام ہو تو سو دفعہ سوچتی ہوں کہ یہ کام میں کر بھی سکوں گی یا نہیں۔ آپ مجھے مراقبہ کرنے کی اجازت دے دیں اور یہ بھی بتادیں کہ مراقبہ کس طرح کیا جاتا ہے۔

جواب: چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے وضو اور بغیر وضو یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔ اور رات کو سوتے وقت ایک بار یا رب الرحیم پڑھ کر آنکھیں بند کر کے نماز کی طرح بیٹھ جائیں اور یہ تصور کریں کہ نارنجی رنگ کی روشنی کی ایک لہر آپ کے سر کے بیچ میں داخل ہو کر دماغ میں جذب ہو رہی ہے۔ یہ عمل روزانہ دس منٹ تک کریں۔ دونوں وقت کھانے کے بعد کوئی میٹھی چیز ضرور کھائیں۔ مراقبہ کے بعد بات کئے بغیر سو جائیں۔

نمک اور پانی

سوال: شادی کے بعد پہلی مرتبہ امید سے تھی تو نزلہ رہنے لگا اور آنکھوں سے پانی بہنے لگا۔ اس کے بعد دایاں نتھنا نزلے کی وجہ سے بند ہو گیا۔ اور دائیں آنکھ کے کونے میں گٹھلی ہو گئی۔ جو ہاتھ لگانے سے سخت محسوس ہوتی تھی۔ اسی وجہ سے آنکھ پر سوجن آگئی اور باہر کی طرف بھری ہوئی نظر آنے لگی۔ علاج وغیرہ کروایا مگر کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا۔ بچی کی پیدائش کے بعد یہی صورت حال رہی تو ناک کا ایکسرے کروایا پتہ چلا کہ ناک کا گوشت بڑھا ہوا ہے لہٰذا آپریشن کرایا لیکن آپریشن کے بعد بھی ناک نہیں کھلی اور آہستہ آہستہ دونوں نتھنے بند رہنے لگے۔ اب علاج کراتے کراتے بہت پریشان ہو گئی ہوں، نہ کچھ سونگھ سکتی ہوں۔ نہ سانس لے سکتی ہوں، منہ سے سانس لیتی ہوں بہت بے چینی ہوتی ہے میری آواز بھی خراب ہو گئی ہے۔ آنکھوں سے پانی اب بھی بہتا ہے۔ روحانی علاج بتائیں تاکہ مصیبت سے چھٹکارہ حاصل ہو جائے۔

جواب: نیم گرم پانی میں نمک ملا کر اس کو چلو کے ذریعے ناک میں چڑھائیں۔ یہاں تک کہ وہ ناک کے اندر اس کے اوپری حصے تک جہاں بھنویں ہوتی ہیں پہنچ جائے۔ یہ عمل دوپہر اور شام کو کئی روز تک دہرائیں۔ کھٹی، ٹھنڈی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

نروس نہیں

سوال: میں شدید احساس کمتری میں مبتلا ہوں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر نروس ہو جاتا ہوں۔ چار آدمیوں میں بیٹھ کر بات کرنے سے معذور ہوں۔

جواب: جب تحت الشعور میں کوئی غیر معمولی امید مستحکم ہو جاتی ہے اور حالات ایسے ہوں کہ کوشش کام نہ آتی ہو اور دل میں امید زیادہ سے زیادہ قائم ہو چکی ہو اور امید سے دست بردار ہونا طبیعت کے منافی ہو تو ذہن اس امید پر مرکوز ہو جاتا ہے جب یہ صورت واقع ہو جاتی ہے تو اس ایک امید کے ارد گرد اور بہت سی امیدیں طواف کرنے لگتی ہیں۔ مثلاً زید چاہتا ہے کہ میری شادی فلاں لڑکی سے ہو جائے۔ اور یہ امید مستحکم ہو جاتی ہے تو زید کی ساری خوشیاں اسی ایک امید کے زیر اثر رقص کناں رہتی ہیں۔ شادی ہونے پر گھر بس جائے گا۔ گھر میں آرام و سکون ملے گا۔ بچے ہونگے۔ مستقبل کے خوابوں کی تعبیر نکل آئے گی۔ شادی نہیں ہوئی تو میں برباد ہو جاؤں گا۔ زندگی میں اندھیرا چھا جائے گا۔ زیادہ شدت ہو تو یہ بھی خیال آنے لگتا ہے کہ میں خودکشی کر لوں وغیرہ وغیرہ۔

اگر کسی وجہ سے یہ مستحکم امید منقطع ہو جائے تو شعور پر ایسی ضرب پڑتی ہے کہ بعض اوقات انسان ہوش و حواس بھی کھو بیٹھتا ہے۔ انسان کے اندر دو شعور کام کرتے ہیں۔ ایک شعور دوسرا لاشعور۔ اگر شعور کے اوپر اتنی ضرب پڑ جائے کہ وہ اس کا متحمل نہ ہو سکے تو اس کے اندر ایک قسم کا تعطل پیدا ہو جاتا ہے۔ اس تعطل میں شعور کے اوپر لاشعوری تحریکات غلبہ حاصل کر لیتی ہیں۔ لاشعور میں چونکہ زمانی، مکانی حد بندیاں نہیں ہوتیں اس لئے شعور کوئی واضح فیصلہ نہیں کر سکتا اور اس پر ایسا جمود طاری ہو جاتا ہے جس کو وہ خود سمجھنے سے قاصر رہتا ہے مثلاً یہ کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر نروس ہو جاتا ہے۔ ایک سے زائد آدمیوں کے سامنے جانے سے کتراتا ہے۔

بات کرنا چاہتا ہے مگر اس پر قدرت نہیں رہتی کہ بات کا صحیح جواب دے سکے۔ آپ کے مسئلے کا حل یہ ہے کہ شعوری تحریکات پر لاشعوری تحریکات کے غلبہ کو ختم کیا جائے۔ اس کا طریق یہ ہے کہ آپ چھ انچ لانبا اور چار انچ چوڑا سفید چمکدار کاغذ لے کر اس پر اوپر سے نیچے تک سیدھی سیدھی لائنوں میں پانچ کا ہندسہ (5) لکھیں۔ تعداد جتنی بھی ہو کاغذ کو فریم کرا لیں۔ فریم میں جو لکڑی استعمال ہو اس کا رنگ کالا ہونا چاہئے۔ یہ فریم کسی ایسی جگہ دیوار میں لٹکا دیں جہاں آپ کی نگاہ زیادہ سے زیادہ پڑ سکے۔ یہ فریم دن رات میں زیادہ سے زیادہ مرتبہ دیکھتے رہیں۔ انشاءاللہ اس طرز عمل سے آپ کے اندر کام کرنے والے شعوری محرکات نارمل ہو جائیں گے۔

ناشکری اور برکت

سوال: یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ آپ کے علاج اور مشوروں سے فائدہ ہوتا ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ عرصہ دس سال سے گھر پر بادل چھائے ہوئے ہیں جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں اس کا نتیجہ بربادی کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔

جواب: جب کسی گھر میں ناشکری عام ہو جاتی ہے تو اس کے وسائل میں کام کرنے والا قانون اس گھر کے لوگوں کے ساتھ تعاون نہیں کرتا۔ سب گھر والے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ کی دعا پڑھا کریں۔ حسب استطاعت اللہ کی مخلوق کی خدمت بھی کیجئے کہ یہ طرز عمل بھی وسائل میں اضافہ کرتا ہے۔

نماز میں یکسوئی

سوال: پیارے خواجہ شمس الدین عظیمی صاحب!

السلام علیکم۔ خط و کتابت اور آپ کی تصانیف سے ہزاروں لاکھوں افراد اپنی مشکلات کا خاتمہ کرتے ہیں۔ آپ کی خدمت میں اپنا ایک مسئلہ ارسال کر رہا ہوں۔ ازراہ کرم کوئی ایسا عمل بتادیں کہ نماز میں دل لگے اور دل و دماغ یکسوئی محسوس کرے۔

جواب: آپ جب نماز کی نیت باندھیں تو اپنی نظر دونوں پیروں کے انگوٹھوں پر جمائیں۔ اس عمل سے ذہنی یکسوئی حاصل ہو گی۔ اس عمل کی عملی توجیہہ یہ ہے کہ آدمی کے اندر دور کرنے والی برقی رو ہر وقت پیروں کے ذریعے زمین میں ارتھ ہوتی رہتی ہے۔ اگر برقی رو ذہن میں جذب ہو جائے تو خیالات ایک نقطہ پر مرکوز ہو جاتے ہیں۔

اس عمل کے ساتھ ساتھ آپ نماز میں پڑھنے والی تمام سورتوں کا ترجمہ یاد کریں۔ قرأت کے دوران سورہ کے ترجمے پر توجہ دیں۔

اس طرح ذہن میں انتشار پیدا نہیں ہو گا اور خیالات ایک نقطے پر مرکوز ہو کر یکسوئی ملے گی۔

ناشکری

سوال: ہم پانچ بہن بھائی ہیں۔ والد کے انتقال کے بعد والدہ نے ہماری پرورش کی۔ گزر اوقات والد کی چھوڑی ہوئی جائیداد سے ہوتی رہی ہے۔ بڑے بھائی نے تعلیم حاصل کر کے تجارت کی طرف توجہ دی۔ چھوٹے بھائی نے ملازمت اختیار کرلی۔ دو تین سال کاروبار ٹھیک رہا پھر آہستہ آہستہ اس طرح ختم ہو گیا کہ دکان کا کرایہ دینا بھی مشکل ہو گیا۔

چھوٹے بھائی شادی کے بعد ہم سے الگ ہو گئے۔ بھائی کا کاروبار خراب ہوا تو جائیداد فروخت ہونا شروع ہو گئی۔ اب صورت یہ ہے کہ ہمارے پاس رہنے کے لئے اپنا ذاتی مکان تک نہیں ہے۔ مکان کرایہ ادا نہ ہونے کی وجہ سے سر بمہر ہو گیا ہے۔ حالات کی ستم ظریفی یہ ہے کہ ان صدموں کی تاب نہ لا کر والدہ بھی فوت ہو گئیں۔ ہم لوگ سخت پریشان ہیں کہ افتاد ہمارے اوپر کیوں پڑی ہے۔

جواب: چاول لیجئے۔ ہر چاول کے دانے پر ایک ایک نقطہ لگایئے اور جب چاول ایک ہزار ہو جائیں تو یہ چاول پرندوں کو ڈال دیجئے۔ لکھنے کے دوران کسی سے بات نہ کریں۔ آسانی اس میں ہے کہ رات کو سونے سے پہلے یہ کام کر لیں۔ کم سے کم 40 دن کریں۔ اس کے بعد بھی اگر کچھ عرصہ جاری رکھیں تو اور زیادہ مفید ہو گا۔ اس طرز عمل سے آپ کے گھر والوں میں ایثار کا جذبہ پیدا ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ذہن میں جو بدگمانی پیدا ہو گئی ہے وہ کافی حد تک ختم ہو جائے گی۔ بحیثیت مسلمان ہمارا یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ناشکری اور مسلسل ناشکری کفران نعمت بن جاتی ہے۔ یاد رکھیئے دیر ہو یا سویر کفران نعمت کرنے والے لوگوں کو قانون قدرت معاف نہیں کرتا۔ ان پر وسائل تنگ ہو جاتے ہیں۔

نقطے اور پرانا نزلہ

سوال: میری دونوں آنکھوں کے سامنے آج سے پندرہ سال قبل کالے کالے نقطے سے آئے پھر وہ بتدریج بڑھنے شروع ہوئے۔ میں نے کوئی خیال نہیں کیا۔ کسی ڈاکٹر سے ذکر بھی کیا تو اس نے کہا کہ کمزوری کی وجہ سے ہیں ٹھیک ہو جائیں گے۔ پچھلے سال جب کچھ زیادہ ہوئے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب میں اکیلی ہوتی ہوں۔ خواجہ صاحب! خدا کے لئے یہ بتادیں کہ یہ سب کیا ہے؟

جواب: انسان کے اندر بے شمار صلاحیتیں رکھی ہیں لیکن اسے ان کا علم نہیں ہے اور نہ ہی وہ اسے تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ صلاحیتیں ٹائم اسپیس سے ماوراء ہیں اور ان کا تعلق غیب سے ہے۔

بہت سی ایسی وجوہات ہوتی ہیں جن سے یہ صلاحیتیں مظاہرہ کرنے لگتی ہیں۔ ایک روحانی آدمی جو اپنی کوشش سے ان صلاحیتوں کو متحرک کرتا ہے اس کے لئے یہ مظاہرات کامیابی کا درجہ رکھتے ہیں۔ لیکن ایک عام آدمی کے لئے یہ ایک ابنارمل حالت کہلاتی ہے۔

ان حالات سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ ایک ماہ تک بالکل نمک نہ کھائیں یا کم سے کم کر دیں اور دو وقت خالص شہد استعمال کریں۔ انشاءاللہ محیر العقل واقعات ظہور میں آنا بند ہو جائیں گے۔

نظر کا اثر

سوال: اللہ تعالیٰ نے 9 سال بعد ہمیں بیٹی دی۔ جس نے بھی سنا کہ اتنے عرصے کے بعد بیٹی ہوئی ہے۔ حیرت کا اظہار کیا۔ بچی دوسرے بچوں کی طرح بالکل نارمل اور صحت مند تھی۔ ہسپتال میں ایک عورت امی سے کہنے لگی کہ آپ کی بچی تو اتنی کمزور ہے کہ نہ روتی ہے نہ تنگ کرتی ہے۔ اب جو امی نے دودھ پلایا تو اس نے فوراً الٹی کر دی۔ اس کے بعد ڈاکٹر کو دکھایا جو ماہر امراض چشم ہیں۔ انہوں نے پیشاب اور خون وغیرہ کا ٹیسٹ کرایا۔ بالکل کلیئر تھا۔ ان کو شک تھا کہ شکر نہ ہو۔ انہوں نے بتایا کہ اس کا کوئی علاج نہیں۔ آنکھوں کے پردے کے پیچھے جو ایک گاڑھی سی رطوبت ہوتی ہے اس میں کچھ چیز آجانے سے یہ نقطے دکھائی دینا شروع ہو

جاتے ہیں۔ کبھی تو یہ رک جاتے ہیں اور کبھی بڑھ کر اندھے پن تک پہنچ جاتے ہیں۔ اب کبھی کبھی پڑھنے میں تنگ ہوتا ہوں، آنکھوں میں کبھی اچھا خاصا درد، کبھی سوزش، کبھی جلن ہوتی ہے۔

جواب: میری تشخیص کے مطابق آپ پرانے نزلے کے مریض ہیں۔ ڈاکٹر نے جس رطوبت کا ذکر کیا ہے دراصل جما ہوا نزلہ ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بند نزلہ کو بہا دیا جائے۔ سفید مرچ لے کر باریک سفوف بنالیں۔ ایک چٹکی ایک پیالی دودھ میں ملا کر رات کو سوتے وقت پی لیا کریں۔۔۔ اکیس روز تک۔

نشہ کی گولیاں

سوال: میرے سب سے بڑے بھائی کو ایک بری لت پڑ گئی ہے۔ وہ گذشتہ پانچ چھ سال سے نشہ کی گولیاں کھاتا ہے۔ اس کی وجہ سے سب گھر والے پریشان رہتے ہیں۔ صحت بالکل برباد ہو چکی ہے۔ ہم نے بہت علاج کرایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آپ کوئی ایسا علاج بتائیں جس سے بھائی جان ان منحوس گولیوں سے نفرت کرنے لگیں۔

جواب: قُلْنَا يٰنَارُكُوْنِي بَرْدَوَّسَلٰمًا ایک بار پڑھ کر پینے کی چیزیں مثلاً پانی، دودھ، چائے یا شربت وغیرہ پر دم کر کے بھائی کو پلائیں۔ اس علاج سے نشہ کی طرف سے ذہن ہٹ جائے گا۔ کوشش کریں کہ جب اس بری عادت سے نفرت پیدا ہو جائے تو بھائی اپنے ارادہ اور اختیار سے اسے گلے نہ لگائیں۔

نرم دل

سوال: میرا دل اتنا نرم ہے کہ اگر کسی فلم میں جذبات کو افسردہ کرنے والا سین دیکھ لوں تو آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔ اگر دفتر میں کسی بڑے آفیسر کے سامنے کوئی درخواست پیش کرتی ہو تو بھی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ کہیں قوالی سنوں تو روتے روتے ہچکی بندھ جاتی ہے۔ اس کے برعکس میں عام حالات میں بہت زیادہ سخت گیر ہوں۔ لہجہ بعض اوقات اتنا کرخت ہو جاتا ہے کہ میرے بزرگ بھی سہم جاتے ہیں۔ بعد میں مجھے اس بات کا بڑا ملال ہوتا ہے دل میں بچوں کو بات بے بات پر مار پیٹ سے دریغ نہیں کرتے۔ اس طرز عمل سے میرا چہرہ خراب ہو گیا ہے۔ چہرہ پر خشونت اور بے رونقی برستی ہے۔ آئینہ میں خود کو دیکھتا ہوں تو دماغ میں جھٹکا لگتا ہے۔

جواب: صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر نہار منہ پی لیا کریں۔ اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ یہ عمل ہر حال میں سورج نکلنے سے پہلے کیا جائے۔

ناگہانی مصیبت

سوال: ہم تین دوست رات کے وقت سینما دیکھ کر واپس آرہے تھے۔ڈیڑھ بجے کا وقت تھا۔مسجد کے پیش امام صاحب کے گھر سے آوازیں آنی شروع ہوئیں۔ ''بچاؤ! بچاؤ''۔ میرا دوست اپنے گھر جارہا تھا۔دوسرا اپنے گھر، میں اپنے گھر۔شور سن کے ہم پیش امام کی مدد کو پہنچے۔ پتہ چلا کہ ان کی لڑکی کو اغواء کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ہم تینوں نے ان غنڈوں کا مقابلہ کیا اور پولیس کی مدد طلب کی۔ مگر افسوس کہ پیش امام نے قرآن کی جھوٹی قسم کھا کر اور دولت کے لالچ میں ہمارے خلاف بیان دے دیا۔اب ہم تینوں دوست عدالت کے چکر لگاتے لگاتے پریشان ہو گئے ہیں۔نہ اتنی آمدنی ہے کہ ہم پانچ ہزار پیش امام کو دے کر آپس میں فیصلہ کر لیں جبکہ اس کی لڑکی نے اپنے والدین سے یہ کہا کہ ان لوگوں نے تو آپ کی عزت بچانے کی خاطر اپنی جان کی بازی لگادی ہے۔

اور کافی زخمی بھی ہوئے مگر افسوس کہ دولت کی خاطر اس پیش امام نے ہمارے ساتھ بدی کی۔ وہ دن اور آج کا دن، ہمارا دل اس کے پیچھے نماز پڑھنے کو تیار نہیں ہوتا۔ میں ذہنی طور پر کافی پریشان ہوں۔ ہر وقت میں اپنے لئے موت کی دعا مانگتا ہوں مجھ کو دولت کی خواہش نہیں۔ جس حال میں خدا نے رکھا ہے ہم خوش ہیں دولت سے اتنی نفرت ہو گئی ہے کہ بیان نہیں کر سکتا۔خدارا آپ میری مدد فرمائیں۔اور کوئی عمل بتادیں کہ اس ناگہانی مصیبت سے نجات مل جائے۔

جواب: اللہ تعالیٰ آپ کو ہر طرح اپنی رحمت میں رکھیں۔ آپ بالکل فکر مند نہ ہوں۔ آپ تینوں دوست ہر وقت چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو بغیر وضو کے نَصْرٌمِّنَ اللهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ پڑھتے رہا کریں۔

نظر بد سے بچنے کے لئے

جواب: آپ کے اچھے حالات اور گھریلو پرسکون فضا کو آپ کے کسی رشتہ دار کی نظر کھا گئی ہے۔اس تخریبی نظر کے اثرات سے محفوظ ہونے کے لئے قلعی دار کٹورے میں پانی بھر کر تین مرتبہ سورۂ کوثر دم کر دیں۔گھر کے ہر فرد کو ایک ایک گھونٹ پانی پلا دیں۔جو پانی باقی بچ رہے اس کو گھر کی دیواروں پر چھڑک دیں۔گیارہ جمع دس، اکیس روز کا علاج ہے۔

نیا مکان حاصل ہونے کے لئے

جواب: فجر کی ادا نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے پہلے سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر نیا مکان حاصل ہونے کی دعا کریں۔ مکان خریدنے میں جو رکاوٹیں ہیں دور ہو نگی۔

نفرت

سوال: میری ماں، باپ، بھائی اور اسکول والے مجھ سے ہمیشہ نفرت کرتے ہیں۔ جب میں پیدا ہونے والی تھی میرے باپ نے امی سے کہا تھا کہ مجھے ضائع کرا دیں۔ بھائی بھی مجھے تشدد کا نشانہ بناتے ہیں۔ بہن کہتی ہے۔ میری ماں کہتی ہے بدصورت ہر وقت ہماری جان پر بیٹھی روٹیاں توڑتی رہتی ہے۔ میں نے ایک دن تنگ آ کر کہا کہ عظیمی صاحب کو خط لکھوں گی تو سب نے میرا مذاق اڑایا اور جب میرے خط کا جواب نہ آیا تو سب نے کہا اتنی ساری بدصورتی کو تو ظاہر وہ دور نہیں کر سکتے مگر میں نے خدا کے حضور گڑ گڑا کر دعا کی کہ آپ کو مجھ پر رحم آ جائے اور یہ دوسرا خط لکھ رہی ہوں۔ میری بدصورتی کا حال کچھ یوں ہے کہ میری کمر میں کب ہے، کولہے اور پیٹ بڑھا ہوا ہے۔ کمر پر بھی چربی چڑھی ہوئی ہے۔ منہ جسم کی مناسبت سے چھوٹا ہے۔ رنگ کالا ہے۔ غسل کرتے وقت کھال چھل جاتی ہے۔ مردوں کی طرح چہرے پر بال ہیں اور ساتھ ہی مہاسے اور دانے بھی ہیں۔ مسامات کے سوراخ بڑے ہیں۔ بھنویں موٹی ہیں اور پیشانی دو انچ کی ہے۔ آنکھیں بھی چھوٹی ہیں دانت لمبے اور چوڑے ہیں اور لا کھ مانجھنے کے بعد پیلے رہتے ہیں۔ پہلے بال لمبے اور گھنے تھے مگر اب گھنا پن ختم ہو گیا ہے۔ پاؤں بڑے اور چوڑے ہیں ان تمام عیبوں کی وجہ سے لوگ مجھے چڑیل اور ڈائن کہتے ہیں۔ مجھ سے ہر ایک نفرت کرتا ہے۔ میں سب کو اتنا پیار دیتی ہوں لوگ مجھے منہ بھی نہیں لگاتے۔ میں انتہائی درجہ خدمت گزار ہوں۔ لوگوں کے کام آتی ہوں۔ میرے دل میں بچوں کا بہت پیار ہے۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے وضو کر کے 100 بار درود شریف پڑھ کر آنکھیں بند کر کے حضور پاک ﷺ کے روضہ مبارک کا تصور کر کے مراقبہ کیا کریں اور مراقبہ کے بعد حضرت بلال حبشیؓ کے بارے میں سوچا کریں۔ یہ عمل نوے دن تک کریں۔ اس کے بعد کیفیات سے مطلع کریں۔

نشہ سے نجات

سوال: چوٹ جس کو لگتی ہے درد محسوس کرتا ہے۔ کسی کو کیا پتہ کہ درد کیا ہوتا ہے ہمارا ایک بھائی ہے جو گھر کا واحد کفیل ہے۔ بری صحبت کی وجہ سے بگڑ گیا ہے اور نشہ آور گولیاں کھاتا ہے۔ جب گولیاں کھاتا ہے تو نشہ کی وجہ سے اس کا دماغ خراب ہو جاتا ہے اور بات بات پر گالیاں نکالتا ہے۔ اگر ہم سمجھائیں تو لڑنے مارنے پر آتا ہے۔ گھر کا ماحول خراب ہو کر رہ گیا ہے۔ خدا کے لئے آپ ہی کوئی حل بتائیں۔ ورنہ ہم پاگل ہو جائیں گے۔

جواب: قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جاتیں۔ آپ اپنے بھائی کی محبت میں قربانی دیں اور وہ اس طرح کہ جب آپ کا بھائی رات کو گہری نیند سو جائے تو دوسرے کمرے، ورانڈے یا صحن میں باوضو مصلے پر بیٹھ کر اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ تین

سو(300) مرتبہ روزانہ **واما السائل فلا تنھر** پڑھ کر آنکھیں بند کر کے بھائی کا تصور کر کے خیال ہی خیال میں اس کی پیشانی پر تین بار پھونک مار دیا کریں۔ عمل کی مدت کم سے کم چالیس اور زیادہ سے زیادہ نوے دن ہے۔

نماز اور معراج

سوال: جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعہ معراج پر غور کرتے ہیں تو یہ بات واضح نظر آتی ہے کہ واقعہ معراج میں حضور علیہ السلام غیب کی دنیا میں داخل ہو گئے تھے۔ اور واقعہ معراج یعنی غیب کی دنیا میں ہی اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام کی امت کے لئے نماز کا حکم عطا فرمایا۔ حضور علیہ السلام کا فرمان ہے کہ ''نماز مومن کی معراج ہے۔'' جب ہم حضور علیہ السلام کے فرمان پر غور کرتے ہیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ نماز مومن کو غیب میں داخل کر دیتی ہے۔ غرض یہ کہ کیا عام مسلمان بھی نماز کے ذریعے معراج کا شرف حاصل کر سکتا ہے؟ نیز یہ کہ عام مومن کی معراج اور حضور علیہ السلام کی معراج میں کیا فرق ہے؟

جواب: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ ''نماز مومنوں کی معراج ہے۔'' ہم جب معراج کے معنی اور مفہوم کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تو ہمارے سامنے یہ بات آتی ہے کہ معراج دراصل غیبی دنیا کے انکشاف کا متبادل نام ہے۔ سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معراج کے حالات جب ہم پڑھتے ہیں تو ان تمام حالات سے ہمیں غیب میں بسنے والی دنیا کا شعوری طور پر عرفان حاصل ہوتا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام قدروں سے ہٹ کر زمان و مکان کو نظر انداز فرماتے ہوئے جسمانی طور پر مسجد اقصیٰ تشریف لے گئے۔ وہاں موجود انبیاء نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت میں نماز ادا کی پھر آسمانوں پر تشریف لے گئے۔ پہلا آسمان، دوسرا آسمان، تیسرا آسمان، چھوتھا آسمان، چھٹا آسمان، ساتواں آسمان اور پھر عرش پر قیام فرمایا۔ آسمانوں میں مقیم حضرات سے ملاقات کی۔ جنت و دوزخ کے حالات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آئے۔ فرشتوں سے گفتگو ہوئی اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج میں ایسا مقام عطا ہوا کہ جہاں اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دو کمانوں کا فاصلہ رہ گیا یا اس سے بھی کم۔ اللہ تعالیٰ نے جو دل چاہا اپنے بندے سے راز و نیاز کی باتیں کیں اور ساتھ ہی فرمایا کہ جو کچھ دیکھا جھوٹ نہیں دیکھا۔ معراج کے اس لطیف اور پر انور واقعہ سے یہ بات سند کے طور پر پیش کی جا سکتی ہے کہ معراج کے معنی اور مفہوم غیب کی دنیا سے روشناسی ہے۔ یہ معراج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لئے نماز کو معراج فرماتے ہیں۔ یعنی جب کوئی مومن نماز میں قیام کرتا ہے تو اس کے دماغ میں وہ دریچہ کھل جاتا ہے جس میں سے وہ غیب کی دنیا میں داخل ہو کر وہاں کے حالات سے واقف ہو جاتا ہے۔ فرشتوں کا مشاہدہ کرتا ہے۔ نور کے ہالے میں بند ہو کر اور ٹائم اسپیس سے آزاد ہونے کے بعد اس کی پرواز آسمانوں کی رفعت کو چھو لیتی ہے اور

پھر وہ عرش معلیٰ پر اللہ تعالیٰ کے سامنے سربسجود ہو جاتا ہے اور وہ مومن جو نماز میں معراج حاصل کر لیتا ہے اس کے اوپر اللہ تعالیٰ کی صفات کا نور بارش بن کر برستا ہے۔

یہ بات ذہن نشین رکھنا ضروری ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی امتی کی معراج روحانی طور پر اللہ تعالیٰ کی صفات تک ہوتی ہے۔یعنی کوئی امتی نماز کے ذریعے فرشتوں سے ہم کلام ہو سکتا ہے، جنت کی سیر کر سکتا ہے اور انتہا یہ کہ ترقی کر کے اللہ تعالیٰ کا عارف بن سکتا ہے۔ایسے مومن کو شرف حاصل ہو جاتا ہے کہ وہ عرش و کرسی کو دیکھ لیتا ہے اور اس کی آنکھیں اللہ تعالیٰ کا دیدار کر لیتی ہیں کان اللہ تعالیٰ کی آواز سنتے ہیں۔اور دل اللہ تعالیٰ کی قربت سے آشنا ہو جاتا ہے۔ حضور علیہ السلام کی معراج جسمانی و روحانی ہے اور یہ ایسا اعلیٰ مقام ہے جو صرف حضور علیہ السلام کے لئے مخصوص ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیت المعمور تک رسائی حاصل ہوئی ہے۔بیت المعمور سے آگے حجاب عظمت، حجاب کبریا اور حجاب محمود کے مقامات ہیں۔ حجاب محمود کے بعد مقام محمود ہے۔اور یہ وہی مقام اعلیٰ ہے جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم معراج میں اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔

ہم نے اپنے بندے سے جو چاہا باتیں کیں، دل نے جو دیکھا جھوٹ نہیں دیکھا۔(سورہ نجم)

نماز کی حقیقت سے آشنا ہونے کے لئے اپنی روح کا عرفان حاصل کرنا ضروری ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے کہ

حضور قلب کے بغیر نماز نہیں ہوتی یعنی جب تک نماز میں حضور قلب نہ ہو اور آدمی تمام وسوسوں اور منتشر خیالی سے آزاد نہ ہو۔ فی الحقیقت اس کی نماز، نماز نہیں ہے۔ یہ ایسا عمل ہے جس کو جسمانی حرکت تو کہا جا سکتا ہے لیکن اس عمل سے روحانی قدریں شامل نہیں ہوتیں۔جب کوئی بندہ روح کی گہرائیوں کے ساتھ نماز قائم کرتا ہے تو اس کے اوپر سے اس دماغ کی گرفت ٹوٹ جاتی ہے جس دماغ کو ہم نافرمانی کا دماغ کہتے ہیں۔ جب کسی بندے کے اوپر سے نافرمانی کے دماغ کی گرفت کمزور ہو جاتی ہے تو اس کے اوپر جنت کے دماغ کا غلبہ ہو جاتا ہے اور جنت کا دماغ ٹائم اسپیس کی حد بندیوں سے آزاد ہوتا ہے۔جب ٹائم اسپیس سے آزاد دماغ کے ساتھ ہم اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے ہیں تو ہمارے اوپر انوار کا نزول ہونے لگتا ہے اور حالت نماز میں مفروضہ حواس (FICTION) سے ہمارا رشتہ منقطع ہو جاتا ہے اور بندہ اللہ کی تجلیات اور انوار میں جذب ہو کر کھو جاتا ہے۔

و

ورم کا علاج

سوال: میری چھوٹی بہن کی عمر دس سال ہے۔ جب وہ پانچ سال کی تھی تب سے اسے پیشاب میں جلن ہے۔ امی اس کو زیادہ پانی پینے کو کہتی تھیں۔ ڈھائی سال پہلے اس کے جسم پر ورم آنا شروع ہو گیا۔ جب بھی سو کر اٹھتی تھی آنکھیں اتنی متورم ہو جاتی تھیں جیسے انڈے۔ ڈاکٹر نے رپورٹ دیکھ کر ہسپتال جانے کا مشورہ دیا۔ ہسپتال میں گردوں سے ماہر کا گذشتہ ڈھائی سال علاج ہوا۔ مختلف دوائیں بدل بدل کر دیتے رہے۔ دو دفعہ انہوں نے گردوں میں سے پس بھی نکالی۔ ان کا کہنا ہے کہ گردوں میں زخم ہیں۔ جسم میں پروٹین رکتی نہیں ہے بلکہ پیشاب کے ذریعہ نکل جاتی ہے اور چاول کھانے یا رونے سے بھی چہرے پر ورم آجاتا ہے۔ انہوں نے زیادہ انڈا، مچھلی، گوشت کھلانے کے لئے کہا۔ کم سے کم چھ انڈے روزانہ کھلاتے ہیں اور اسی طرح دوائیں بتائیں جو بازار سے خریدنا پڑتی تھیں۔ غرض کافی مہنگا علاج ہوتا رہا۔

اب ڈھائی سال بعد ڈاکٹر صاحب نے کہا ہے کہ جو کچھ دوائیں ہم دے سکتے تھے دے دی ہیں۔ پیشاب میں پروٹین کی جو مقدار نکلتی تھی وہ اب بھی نکل رہی ہے۔ اس لئے علاج کرانا بیکار ہے۔ دو ڈھائی ماہ بعد پھر آیئے گا۔ ہو سکتا ہے اس دوران کوئی نئی دوا آجائے۔ ویسے عام طور سے ہم ایک دفعہ ہی پس نکالتے ہیں لیکن ان کی دو دفعہ نکالی ہے۔ ہماری والدہ سخت دل برداشتہ ہیں۔ والد کا انتقال ہو چکا ہے۔ بہن کی صحت پہلے بہت اچھی تھی لیکن اب تو وہ چند سیڑھیاں چڑھتے ہوئے تھک جاتی ہے۔ معمولی سا کام کرنے کے بعد وہ کہتی ہے کہ چکر آرہے ہیں۔ آپ کوئی علاج لکھیں تو مہربانی ہو گی۔

جواب: سیسہ (LEAD) کی پلیٹ میں سے 2 بائی 2 کے چھوٹے چھوٹے دو ٹکڑے کاٹ لیں۔ سیسہ کی موٹائی زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔ ان دونوں ٹکڑوں پر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ک م ن ق ۸

اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمِ

۷۹۵ ۷۹۵ ۷۹۵

کندہ کرا کے دونوں گردوں کی جگہ پٹی سے باندھ دیں۔ طریقہ یہ ہو گا کہ کپڑے کی ایک پٹی سلوائیں اور گردوں کی جگہ جیب لگوا لیں۔ان دونوں جیبوں میں سیسہ کے ٹکڑے رکھ دیں۔استر ململ کا ہوتا کہ سیسہ جسم کو چھوتا رہے۔

وظیفہ کی رجعت

سوال: میری امی جان کی عمر پچاس برس سے زیادہ ہے۔ پتہ نہیں ان کو کونسی بیماری لاحق ہے۔ کھانا پینا تقریباً بند ہے اس بیماری کی وجہ سے وہ باتیں بہت کرتی ہیں۔ کبھی کہتی ہیں کہ مجھے چڑیل چمٹی ہوئی ہے۔ کبھی کہتی ہیں کے جن میرے اندر حلول کر گیا ہے۔ اکثر پیروں فقیروں کا نام لیتی رہتی ہیں کہ آج فلاں پیر صاحب آئے ہیں۔ آج فلاں فقیر صاحب آئیں گے۔ ہمارے لئے زیادہ پریشان کن بات یہ ہے کہ وہ اکثر جب صبح طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت ہوتا ہے کمرے سے نکل جاتی ہیں۔ بڑی مشکل سے ڈھونڈ کر لاتے ہیں۔ بچپن سے میں یہ مرض دیکھتا چلا آرہا ہوں۔خدا کے لئے بتائیں یہ کیا مرض ہے؟

جواب: آپ کی والدہ صاحبہ نے کسی کی نگرانی کے بغیر کوئی وظیفہ پڑھا تھا۔اس وظیفے کی رجعت ہو گئی تھی۔ جس کا علاج نہیں ہو سکا۔یہی مرض ہے۔میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا کرے۔آمین

وظیفوں کا بوجھ

سوال: مجھے عجیب بیماری ہے کہ بہت جلد غصہ آتا ہے اور غصہ کی حالت میں ہاتھ پاؤں کانپنا شروع ہو جاتے ہیں منہ سے سیدھی بات نہیں نکلتی دل اتنا کمزور ہے کہ ذرا سی بات پر بھی کانپنے لگتا ہے۔ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں جسم بہت دبلا پتلا اور کمزور ہے۔ کوئی بات یاد نہیں رہتی۔زیادہ آدمیوں میں جانے سے شرم آتی ہے یہاں تک کہ نیا کپڑا پہن کر بھی شرم محسوس ہوتی ہے۔ نمازی ہوں اس کے باوجود ہر وقت دل میں برے خیالات رہتے ہیں۔شادی شدہ ہوں۔

جواب: مردانہ جنسی بیماری کا پورا علاج ہو جانے سے آپ کی ساری شکایتیں ختم ہو جائیں گی۔ جو کچھ پڑھتے ہیں سب چھوڑ دیں صرف پانچ وقت نماز ادا کریں۔زیادہ وظیفے پڑھنے سے آپ کے شعور پر کافی زیادہ بوجھ پڑ چکا ہے۔اب مزید بوجھ برداشت کرنے کی سکت نہیں ہے۔مردانہ بیماری کا علاج مقامی طور پر کسی تجربہ کار حکیم سے کرائیں۔

ہ

ہاتھ پاؤں پھٹنا

سوال: ہمارے گھر میں سردیوں میں تقریباً تمام افراد کے ہاتھ پھٹنا شروع ہو جاتے ہیں چونکہ ہمارا کام وزن اٹھانے کا ہے اس لئے سردیوں کے موسم میں ہمارے لئے پریشانی ہو جاتی ہے۔ ابھی کوئی خاص سردی نہیں پڑی مگر ہمارے ہاتھ پاؤں پھٹ چکے ہیں ہم یہ سوچ سوچ کر پریشان ہیں کہ ابھی سردی نہیں پڑی تو یہ حال ہے جب سردی زیادہ پڑے گی تو کیا حال ہو گا۔ اس بیماری کا ہم نے ڈاکٹری علاج بھی کروایا ہے مگر فائدہ نہیں ہوتا۔ آپ سے مودبانہ گزارش ہے کہ روزنامہ جنگ کے توسط سے علاج لکھ کر ممنون فرما دیں تاکہ دوسرے لوگ بھی مستفید ہوں۔

جواب: روغن زیتون، لیموں کا عرق، بوریکس، گلیسرین اور موم چاروں چیزیں برابر وزن ملا کر ہلکی سی آنچ دیں تاکہ موم پگھل کر مکمل ہو جائے۔ کسی شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔ روزانہ صبح اور رات سوتے وقت صابن سے ہاتھ پاؤں اور چہرہ دھو کر تولیے سے خشک کر کے حسب ضرورت یہ محلول پھٹی ہوئی جلد پر لگا دیا کریں۔ اس کے ساتھ خوب پکے ہوئے سرخ ٹماٹر آدھ آدھ پاؤ صبح اور شام پندرہ یوم تک کھائیں۔ سبزیوں میں شلغم کا استعمال زیادہ کریں۔ کیلشیم کا استعمال بھی معاون ثابت ہو گا۔

ہیروئن

سوال: میرا منجھلا بیٹا جس کی عمر تقریباً بائیس سال ہے کچھ عرصہ پہلے تک بڑا نیک اور فرمانبردار تھا سب کے لئے دل میں محبت تھی۔ مگر اب برے لڑکے کی صحبت نے اسے بھی خراب کر دیا۔ کسی کا کہنا نہیں مانتا یہاں تک کہ ماں باپ کے سمجھانے بجھانے سے بھی اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ نرمی، سختی ہر طرح سے سمجھا کر دیکھ لیا مگر وہ وہی کرتا ہے۔ جو چاہتا ہے برے لڑکوں کی دوستی نے اس کو منشیات کی عادت میں مبتلا کر دیا ہے زیادہ منع کرنے اور سمجھانے سے غصے ہو جاتا ہے۔ چیخنے چلانے لگتا ہے مر جانے کی دھمکی دیتا ہے اپنے آپ کو کوسنے لگتا ہے پہلے اس کی صحت کافی اچھی تھی مگر اب کافی گر گئی ہے وہ ایک بار ہیروئن پیتے رنگے ہاتھوں بڑے بھائی نے پکڑا تو کہنے لگا میں عادی نہیں ہوں بس یونہی دوست نے پلا دی۔ دو چار کش کبھی کبھار شوق میں لگا لیتا ہوں۔ اس کے بعد اس کو نشہ کے مہلک اثرات بتائے اور برے دوستوں کی بری صحبت کے نتائج سے آگاہ کیا۔ ہر طرح سمجھایا، نرمی سے بھی، پیار سے بھی، سختی سے بھی اور ڈانٹ ڈپٹ کر بھی غرض یہ کہ جو بھی طریقہ سمجھ میں آیا اسی طرح سمجھایا مگر وہ کسی طرح نہیں مانتا۔ اب تو کام کاج میں بھی پہلے جیسے دلچسپی نہیں لیتا۔ دردمندانہ گزارش ہے کہ آپ کوئی ایسا روحانی علاج بتائیں جس کی برکت سے میرا بیٹا نیک

راستے پر واپس آجائے اور پہلے کی طرح اس کے دل میں گھر کے افراد کے لئے پیار و محبت پیدا ہو جائے۔ اور تمام بری عادتیں چھوڑ دے اور میں جس اذیت ناک پریشانی میں مبتلا ہوں۔ مجھے سکون نصیب ہو۔

جواب: رات کو جب آپ کا بیٹا گہری نیند سو جائے تو 19 مرتبہ سورۃ تبت یدی ابی پوری سورۃ پڑھ کر بیٹے کا تصور کر کے دم کر دیا کریں چالیس روز تک۔ اس کے ساتھ ساتھ نشہ چھڑانے کے ہسپتال میں علاج کروائیں اور ہسپتال سے فارغ ہونے کے بعد کسی دوسرے شہر لے کر جائیں تاکہ دوستوں کی صحبت سے کم از کم تین ماہ تک بچا رہے۔ ہسپتال میں دوران علاج اس کے پاس 24 گھنٹے گھر کا کوئی آدمی ساتھ ساتھ رہے۔ ہوتا یہ ہے کہ دوست مزاج پرسی کے بہانے وہاں آکر نشہ آور چیز دے جاتے ہیں اور علاج پورا نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے۔

ہمزاد

سوال: میں نے ایک کتاب پڑھی جس میں ہمزاد کے بارے میں عجیب و غریب قسم کے واقعات لکھے ہوئے تھے۔ جس کو پڑھنے کے بعد میرے ذہن میں مندرجہ ذیل سوالات پیدا ہوئے۔

1) یہ ہمزاد کیا ہے؟

2) ہمزاد ایک مفروضہ ہے یا اس کا کوئی وجود ہے؟

3) کیا اس کو حاصل کیا جا سکتا ہے؟

4) اس کا حاصل کرنا گناہ ہے یا ثواب؟

5) اس کو حاصل کرنے کا طریقہ کار کیا ہے؟

6) اس کو حاصل کرنے کے لئے کسی سے اجازت لینی پڑتی ہے اور کس سے لینی پڑتی ہے؟

7) کیا اس کو غیر مسلم بھی حاصل کر سکتے ہیں؟

8) قرآن و سنت کی روشنی میں اس کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: ہمزاد اس ہیولیٰ کو کہتے ہیں جو مادی جسم کے اوپر روشنیوں کا بنا ہوا ایک مکمل جسم ہے۔ حضور قلندر بابا اولیاءؒ نے نسمہ کے نام سے روشنی کے اس جسم کو اپنی کتاب لوح و قلم میں تفصیل کے ساتھ تذکرہ کیا ہے۔ سائنس دان اس جسم کو AURA کہتے ہیں۔

روشنیوں کے اس جسم سے رابطہ قائم کرنے کو ہمزاد تابع کرنا کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمزاد طابع کرنے کو ناپسند فرمایا ہے اس لئے ہمزاد تابع کرنا قرآن وسنت سے جائز نہیں ہے۔ ہمزاد کو بلاتخصیص مذہب وملت تابع کیا جاسکتا ہے اس قسم کے عملیات کرنے سے آدمی پاگل بھی ہوسکتا ہے۔

ہچکیاں

سوال: میں بیوہ عورت ہوں۔ سخت پریشان ہوں دن رات پریشانی میں گزرتا ہے۔ میرا ایک ہی لڑکا ہے۔ برے دوستوں کی صحبت نے اسے کہیں کا نہیں چھوڑا۔ صبح سے شام تک اپنے دوستوں میں گھومتا ہے رات گیارہ بجے گھر میں گھستا ہے۔ گھر کی چیزیں فروخت کر کے دوستوں کے ساتھ ہوٹلوں میں کھانا کھاتا ہے۔ تعلیم چھوڑ دی ہے۔ میرے ساتھ نہایت بدتمیزی سے بات کرتا ہے۔ صرف ایک ہی لڑکا ہے اور کوئی اولاد نہیں ہے۔ جب اس کی یہ حالت دیکھتی ہوں تو رو رو کر ہچکیاں بند ہو جاتی ہیں۔ خواجہ صاحب! رونا آتا ہے۔ یہی ایک اکلوتا لڑکا ہے۔ میں نے اس کے لئے کیا کیا خواب نہیں دیکھے۔ خدا کے لئے میری اکلوتی اولاد کو تباہی سے بچا لیجئے۔

جواب: جب آپ کا بیٹا گہری نیند سو جائے تو سرہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ ۔ اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ عمل کی مدت 41 یوم ہے۔

ہڈی بڑھنا

سوال: مجھے ایک پریشانی لاحق ہو گئی ہے وہ یہ ہے کہ میرے ماتھے کی ہڈی یعنی بھنوؤں کے اوپر دونوں جانب ہڈیاں ابھر آئی ہیں۔ جو کہ بدنما معلوم ہوتی ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ماتھا بالکل ہموار ہو جیسا کہ پانچ سال پہلے تھا۔ برائے کرم میرے لئے کوئی علاج تجویز کریں تاکہ میری پریشانی دور ہو سکے۔ اپنی دعاؤں میں بھی یاد رکھئے۔

جواب: تمام کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍo

سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے لیں اور آنکھیں بند کر کے گلابی رنگ و روشنیوں کا مراقبہ کریں۔ عمل کی مدت نوے دن ہے۔ کوشش کریں کہ ناغہ نہ ہو۔

ی

یااللہ

سوال: مایوسی کفر ہے اور ناامیدی گناہ میں حد درجہ حساس اور کم گو ہوں۔ شروع ہی سے نروس نیس کا شکار رہا ہوں۔ ہر وقت سوچتے رہنا اور شدید احساس کمتری میں مبتلا ہوں۔ میرا کوئی دوست نہیں اس لئے یہ احساس بڑھتا ہی رہا۔ کسی بھی تقریب میں چلا جاؤں، میں عجیب بے چینی محسوس کرتا ہوں سب سے شرماتا ہوں، خاص کر معزز مہمانوں اور ہم عمر لڑکوں، لڑکیوں میں بیٹھ ہی نہیں سکتا۔ تقریب سے لوٹ کر دل چاہتا ہے مر جاؤں۔ دوست مجھ سے کتراتے ہیں کیونکہ ایک گھنٹہ میں چار پانچ جملے بولتا ہوں۔ شروع میں احساس ہی نہ تھا لیکن دوستوں نے کہا کہ تم تو بولتے ہی نہیں ہو۔ نروس نیس کا وظیفہ کرنے کے باوجود کوئی بات ذہن میں نہیں آتی۔ اوٹ پٹانگ سوچیں ہر وقت دماغ پر مسلط رہتی ہیں۔ کسی سے نظریں نہیں ملا سکتا۔ چلتے ہوئے بھی شرم محسوس ہوتی ہے۔ کبھی بھی ہنس کر بات نہیں کی۔ اب کسی سے بھی ملوں تو باوجود کوشش کے ہنس کر نہیں مل سکتا۔ میں جہاں بھی بیٹھ جاؤں لوگوں کے چہرے لٹک جاتے ہیں کیونکہ میں ہی منہ کو لاشعوری طور پر برا سا منہ بنالیتا ہوں اور سوچتا ہوں لوگ کہیں گے یہ بے وقوف ہے۔ دن بہ دن زندگی اذیت ناک ہوتی جا رہی ہے۔

خواجہ صاحب! خدا کے لئے محفل مراقبہ میں دعا کریں کہ خدا مجھے ان تمام تکلیفوں سے نجات دے اور میں دوستوں کے ساتھ ہنسی خوشی باتیں کرنے والا بن جاؤں اور ہر طرف میرے اچھے دوست ہوں۔ جو میری عزت کریں۔ کوئی حل بھی بتائیں۔

جواب: "9X12" شیشے کے اوپر گلابی رنگ پینٹ کرا کے وقفہ وقفہ سے دیکھیں۔

رات کو 100 بار یااللہ پڑھ کر نیلی روشنی کا مراقبہ کریں۔

یسوع مسیح

سوال: میں ایک کرسچن لڑکی ہوں اور درمیانہ درجے کے پڑھے لکھے گھرانے سے تعلق رکھتی ہوں اور ایک پرائیویٹ سکول میں ٹیچر ہوں۔ دیگر احوال یہ ہے کہ میں عرصہ پانچ چھ سال سے روحانی وجسمانی تکالیف میں مبتلا ہوں۔ علامات کچھ اس طرح ہیں۔

1980ء میں جب میں میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوئی تو ایک رات تقریباً 10 یا 11 بجے کے قریب سب سو چکے تھے۔ میں بیٹھی ایک رسالے کا مطالعہ کر رہی تھی کہ مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میرے پلنگ کے نیچے کتا گھس آیا ہے اور ساتھ ہی میرا جسم پوری طرح کانپ رہا تھا لیکن میں نے اگنور (Ignore) کر دیا اور پلنگ کے نیچے سچ مچ کتا گھس گیا تھا۔ میں نے دیکھ کر اسے باہر نکال دیا۔ خواب آیا کہ مجھے کوئی انجانی طاقت دروازے سے باہر کھینچ رہی ہے۔ میں اپنی امی کو آوازیں دیتی ہوں لیکن میری آواز نہیں نکلتی۔ آخر میں زبردستی اس چیز سے ہاتھ چھڑا کر امی کے بستر پر گرتی ہوں اور خواب میں ہی امی کو سارا واقعہ سنا دیتی ہوں اس سے پہلے شروع میں میرا منہ ٹیڑھا اور ہاتھ بھی ٹیڑھے ہو گئے تھے۔ میں نے یسوع مسیح کا نام لے کر خدا سے دعا کی اور میں آہستہ آہستہ نارمل ہو گئی۔ اس کے بعد آج تک میں کسی نہ کسی بیماری اور پریشانی میں گھری رہتی ہوں۔ مجھے اللہ کا نام بتادیں تاکہ اس نام کی برکت سے میری پریشانیاں دور ہو جائیں۔

جواب: رات کو سوتے وقت پاک صاف ہو کر تین مرتبہ یا ایل یا ایلیا پڑھ کر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کریں اور مراقبہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تصور کریں۔ جب تصور قائم ہو جائے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شبیہ آنکھوں کے سامنے آ جائے تو تصور کریں ان کے اندر سے روشنیاں نکل کر آپ کے دماغ میں جذب ہو رہی ہیں۔